

قال أمير المؤمنين سيّدنا عمرُ بنُ الخطّاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ:
 ”وَاللّٰهُ لَخَطُّوْكُمْ فِى لِسَانِكُمْ أَشَدُّ عَلَى مِنْ خَطِّكُمْ فِى رَمِيْكُمْ“
 (”مِيزَانُ الْاِعْتِدَالِ“ لِلذَّهَبِيِّ، الْحِزْبُ الثَّالِثُ، ص ۳۰۹، بیروت)



درس نظامی کے نصاب میں شامل
 عربی ادب کی ابتدائی کتاب

نصابُ الأدب



مکتبۃ المدینہ
 (دعوتِ اسلامی)

SC1286



المکتبۃ
 المدینۃ
 (دعوتِ اسلامی)
 (شعبۂ درسی کتب)

قال أمير المؤمنين سيّدنا عمرُ بنُ الخطّابِ رضي الله تعالى عنه:
”والله لخطوكم في لسانكم أشدُّ على من خطئكم في رميكم“

(بخدا تمہاری زبان کی لغزش مجھ پر تمہاری تیر اندازی کی لغزش سے زیادہ سخت تر ہے)

(”میزان الاعتدال“ للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹، بیروت)

درس نظامی کے نصاب میں شامل
عربی ادب کی ابتدائی کتاب

خصائص العرب

پیش کش

مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ درسی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب	:	نصابُ الأدب
پیش کش	:	مجلس المدینة العلمیة (شعبہ درسی کتب)
سن طباعت	:	(طبع اول) ۱۸ اشوال المکرم ۱۴۳۲ھ بمطابق ۷ ستمبر ۲۰۱۱ء (طبع ثانی) ۱۸ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ بمطابق ۹ جولائی ۲۰۱۲ء
کل صفحات	:	201 صفحات
ناشر	:	مکتبۃ المدینۃ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی
قیمت	:	

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی	: شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی	فون: 021-32203311
لاہور	: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	فون: 042-37311679
سردار آباد	: (فیصل آباد) امین پور بازار	فون: 041-2632625
کشمیر	: چوک شہیداں، میرپور	فون: 058274-37212
حیدر آباد	: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	فون: 022-2620122
ملتان	: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	فون: 061-4511192
اوکاڑہ	: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال	فون: 044-2550767
راولپنڈی	: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	فون: 051-5553765
خان پور	: دُرانی چوک، نہر کنارہ	فون: 068-5571686
نواب شاہ	: چکر بازار، نزد MCB	فون: 0244-4362145
سکھر	: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ	فون: 071-5619195
گوجرانوالہ	: فیضانِ مدینہ، شینو پورہ موڑ، گوجرانوالہ	فون: 055-4225653
پشاور	: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر	

E.mail: ilmia@dawateislami.netE.mail:

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کے ۱۹ حروف کی

نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ ”نیتیں“

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ. یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔
(المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دومَدنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوذ و ﴿۴﴾ تسمیہ سے آغاز

کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل

ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ رضائے الہی عزوجل کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ

کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتیٰ الوسع اس کا با وضو اور ﴿۷﴾ قبلہ رو مطالعہ کروں گا۔

﴿۸﴾ کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ و کلام رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صحیح معنوں میں

سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا۔ ﴿۹﴾ درجہ میں اس کتاب پر

استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا۔ ﴿۱۰﴾ استاد کی توضیح کو لکھ کر ”اِسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ عَلَى حِفْظِكَ“ پر عمل کروں گا۔ ﴿۱۱﴾ طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا۔ ﴿۱۲﴾ اگر کسی طالب علم نے کوئی نامناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں بنوں گا۔ ﴿۱۳﴾ درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کر کے، صاف مدنی لباس میں، خوشبو لگا کر حاضری دوں گا۔ ﴿۱۴﴾ اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ ﴿۱۵﴾ سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الہی عزوجل بجالاؤں گا۔ ﴿۱۶﴾ اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور بار بار سمجھنے کی کوشش کروں گا۔ ﴿۱۷﴾ سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا۔ ﴿۱۸﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا (مصنف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔ ﴿۱۹﴾ کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔ اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔



فهرس الموضوعات

الموضوع	صفحه	الموضوع	صفحه
نتيں	iii	عمل خير من مسئلة	42
فهرس الموضوعات	v	ابتلاء في الدنيا	45
تعارف المدينة العلمية	vii	الأيام والشهور والفصول	49
پیش لفظ	ix	الأعداد	52
مقدمة	xii	تَكَلَّمُوا بِاللَّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ	56
الحِكَايَات	1	سلسلة التكلم مع الصديق	57
الغراب	2	الاستفهام	61
الكلب	5	المحادثة (ألف)	64
القرد والنجار	8	المحادثة (ب)	66
الذئب والثعلب	11	التعلم في الجامعة	68
الأسد والفأر	14	في الفصل	70
الراعي والذئب	17	كيف تقضى العطلة...؟	71
أعمال مشروعة وأعمال غير مشروعة	19	حادث سرقة	73
الشر بالشر	21	يهتم المسلم بالنظافة	75
الذئب والخروف	23	في المطعم	77
الثعلب الذكي	25	عند الطبيب (مرة)	79
السعيد من وعظ بغيره	27	عند الطبيب (مرة ثانية)	80
التقليد الأعمى	29	كيف تعرف الوقت...؟	81
الاسلام والطهارة	32	الاغتراب للعمل	83
أركان الاسلام خمسة	35	التسوق في المكتبة المدينة	85
شرطي السير	38	في العسل شفاء	86
في السوق	40	الأكلات السريعة	89

141	(١١) الفعل المعروف والمجهول	91	فاتورة الكهرباء
143	(١٢) المفعول به	93	أسباب الجريمة
145	(١٣) المفعول المطلق	95	أسباب ضعف المسلمين
147	(١٤) المفعول فيه	97	الطائرة
149	(١٥) المفعول معه	99	التأشيرة
150	(١٦) المفعول له	101	المستشفى
152	(١٧) أسماء الإشارة	103	المحادثة بين الزوجين
154	كلمات الاستفهام	104	أناشيد
156	(١٩) الأسماء الموصولة	105	النشيد الاسلامي
158	(٢٠) الحروف الجارة	106	نحن بنو الاسلام
160	(٢١) اسم الفاعل والمفعول	107	نبي الهدى
162	(٢٢) اسم التفضيل	108	طلع البدر علينا
163	(٢٣) فهرس معانى الألفاظ الصعبة	109	مسلمون مسلمون مسلمون
		111	رمضان
		112	قرآننا
		113	الدُّرُوسُ النَّحْوِيَّةُ
		114	(١) المعرفة والنكرة
		117	(٢) المذكر والمؤنث
		119	(٣) الافراد والتثنية والجمع
		123	(٤) المركب التوصيفي
		126	(٥) المركب الاضافي
		129	(٦) الجملة الاسمية
		132	(٧) انّ وأخواتها
		134	(٨) لا لنفى الجنس
		136	(٩) المنادى
		138	(١٠) الجملة الفعلية

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المدينة العلمية

از: بانی دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت،
حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ
الحمد لله على احسانه وفضل رسوله صلى الله تعالى عليه وسلم
تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت،
احیائے سنت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی
ہے، ان تمام امور کو بحسن و خوبی سرانجام دینے کے لیے متعدد مجالس کا قیام عمل میں
لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ”المدينة العلمية“ بھی ہے جو
دعوتِ اسلامی کے علماء و مفتیانِ کرام کثرہم اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس
نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

- | | |
|---|--------------------|
| (۱) شعبہ کتبِ علیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ | (۲) شعبہ درسی کتب |
| (۳) شعبہ اصلاحی کتب | (۴) شعبہ تفتیش کتب |
| (۵) شعبہ تراجم کتب | (۶) شعبہ تخریج |

”المدينة العلمية“ کی اولین ترجیح سرکارِ علیحضرت امام
اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مجدِ دین و ملت، حامی

سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی گراں مایہ تصانیف کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتیٰ الوسع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدينة

العلمية“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبد خضراء شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

عرصہ دراز سے ایک ایسی کتاب کی کمی محسوس کی جا رہی تھی جس میں عربی گرامر سے واقفیت کے ساتھ ساتھ جدید تکلم بھی شامل ہو بالعموم درس نظامی کی کتب پڑھ کر عربی زبان سمجھنے کی صلاحیت تو پیدا ہو جاتی ہے لیکن بولنے کی صلاحیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

الحمد للہ علی احسانہ تبلیغ وقرآن و سنت کی عالم گیر غیر سیاسی تحریک ”دعوت اسلامی“ کی مجلس ”المدينة العلمية“ کے ”شعبہ درسی کتب“ نے عربی گرامر کی کتب ”نصاب الصرف“ اور ”نصاب النحو“ کے بعد عربی ادب کی ابتدائی کتاب بنام ”نصاب الادب“ پیش کرنے کی سعی کی ہے جو جامعۃ المدینہ کے درس نظامی کے نصاب میں بھی شامل ہے اس پر مندرجہ ذیل نکات کے تحت کام کرنے کی کوشش کی گئی ہے:

(۱)..... کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱..... الحکایات، ۲..... تکلموا باللغة العربیة، ۳..... اناشید، ۴..... الدروس النحویة

(۲)..... پہلے حصے (الحکایات) میں صرفی، نحوی قواعد کے اجراء کیلئے آسان اور عام فہم حکایات ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ انہیں آسانی کے ساتھ پڑھ اور سمجھ کر عربی میں مہارت حاصل کر سکیں۔

(۳)..... دوسرے حصے (تکلموا باللغة العربیة) میں عربی تکلم پر زیادہ زور دیا گیا ہے، جدید اور دارج الفاظ بھی ذکر کئے گئے ہیں اس حصے میں عربی تکلم دورِ جدید کے مطابق ذکر کیا گیا ہے۔

(۴)..... جبکہ تیسرے حصے (اناشید) میں عربی نظم سے بھی رُشناس کرنے کیلئے آسان

اور عام فہم نظمیں ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ کو ابتداء سے ہی عربی اشعار سے قدرے واقفیت اور اذکا شغف حاصل ہو۔

(۵)..... اور چوتھے حصے (الدروس النحویۃ) میں نحوی تعریفات وقواعد اختصار کے ساتھ

ذکر کرنے کے بعد ان کی امثلہ تفصیلاً ذکر کی گئی ہیں تاکہ عربی الفاظ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ازبر ہو سکیں۔

(۶)..... اسباق کے تحت تمارین (مشقوں) کا التزام بھی کیا گیا ہے تاکہ سبق اچھی

طرح یاد ہو سکے۔

(۷)..... اردو سے عربی بنانے کی تمارین کا بھی التزام کیا گیا ہے۔ تاکہ اردو سے عربی

بنانے کا ملکہ پیدا ہو۔

(۸)..... امثلہ میں جدید الفاظ شامل کئے گئے ہیں تاکہ رائج الوقت عربی الفاظ بھی

ذہن نشین ہو جائیں۔

(۹)..... اسباق کی ہیڈنگز (عنوانات) کا التزام کیا گیا ہے تاکہ سبق کی نوعیت واضح

ہو جائے۔

(۱۰)..... عربی تکلم کو اسلہ اور اجوبہ کی صورت میں ذکر کیا گیا ہے تاکہ بے دھڑک

سوالات کرنے اور جوابات دینے میں آسانی ہو۔

(۱۱)..... اس کتاب کی ترتیب وتالیف میں تقریباً ۳۰ سے زائد کتب سے مدد لی گئی

ہے جن میں انٹرنیٹ سے لی گئی کتب بھی شامل ہیں۔

(۱۲)..... کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کے معانی ترتیب اسباق کے لحاظ سے

ذکر کئے گئے ہیں۔

آخر میں اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کی تمارین طلبہ سے حل کروائیں اور عربی تکلم کرانے میں بالخصوص توجہ فرمائیں۔ ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر اہل فن کتابت یا فنی غلطی پائیں تو مجلس کو مطلع فرما کر مشکور ہوں۔

اللہ عز وجل سے دعا ہے کہ امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی مدظلہ العالی و تمام علماء اہلسنت کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے اور قرآن و سنت کی عالم گیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول المدینۃ العلمیہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ درسی کتب

المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقَدِّمَةٌ

الحمد لله رب العلمين والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين
أما بعد!

اللہ رب العزت نے انسان کو پیدا فرما کر اسے اپنی اطاعت و بندگی کا حکم فرمایا اور جس طرح اپنی اطاعت لازمی قرار دی اسی طرح اپنے پیارے حبیب خاتم المرسلین سید العلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کو عین اپنی اطاعت فرمایا۔ اہل فہم پر روشن ہے کہ اطاعت حکم کی ہوا کرتی ہے اور اللہ و رسول اللہ عزوجل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام عربی زبان میں ہیں لہذا ان احکام پر عمل پیرا ہونے اور اسلام کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے ان احکام کو اولاً تو سمجھنا ضروری ہے اور بعدہ ان پر عمل بھی ضروری ہے۔ اس مختصر سی تمہید سے اتنی بات تو واضح ہو گئی کہ عربی زبان کو سیکھنا اور سمجھنا انتہائی ضروری امر ہے عربی زبان بنیادی طور پر چار علوم پر مشتمل ہے۔ چنانچہ ”مقدمہ ابن خلدون“ میں ہے کہ:

یعنی زبان عربی کے چار ارکان ہیں اور وہ لغت، نحو، بیان و ادب ہیں۔ ان کی معرفت مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کیونکہ تمام احکام شرعیہ کا ماخذ کتاب و سنت ہیں جو کہ عربی زبان میں ہیں اور ان احکام شرعیہ کو عرب صحابہ و تابعین نے نقل کیا۔ لہذا جو علم شریعت کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لئے اس زبان عربی

أَرْكَانُهُ أَرْبَعَةٌ: وَهِيَ اللُّغَةُ وَ النَّحْوُ
وَالْبَيَانُ وَالْأَدَبُ، وَمَعْرِفَتُهَا ضَرُورِيَّةٌ
عَلَى أَهْلِ الشَّرِيعَةِ إِذْ مَا أَخَذَ
الْأَحْكَامَ الشَّرْعِيَّةَ كُلَّهَا مِنْ الْكِتَابِ
وَالسُّنَّةِ وَهِيَ بِلُغَةِ الْعَرَبِ وَنَقَلَتْهَا
مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ عَرَبٌ،
وَشَرَحَ مُشْكَلَاتِهِ مِنْ لُغَاتِهِمْ، فَلَا
بَدَّ مِنْ مَعْرِفَةِ الْعُلُومِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِهَذَا

اللسان لمن أراد علم الشريعة. سے متعلقہ علوم کی معرفت ناگزیر ہے۔

(مقدمہ ابن خلدون، ج ۲، ص ۲۴۸ المكتبة التجارية مكة المكرمة)

اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

”أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِأَنِّي عَرَبِيٌّ
وَالْقُرْآنَ عَرَبِيٌّ وَكَلَامَ أَهْلِ الْجَنَّةِ
عَرَبِيٌّ“

عربوں سے تین وجہ سے محبت کرو: (۱) میں
عربی ہوں (۲) قرآن عربی (زبان) میں
ہے (۳) جنتیوں کا کلام عربی ہے۔

(شعب الإيمان، الحديث: ۱۶۱۰، ج ۲، ص ۲۳۰)

اور ایک قول کے مطابق علوم عربیہ بارہ اقسام پر مشتمل ہیں اور ان تمام کے مجموعے کو علم ادب کہتے ہیں۔ ان بارہ اقسام میں سے چند مشہور اقسام یہ ہیں: علم لغت، علم صرف، علم اشتقاق، علم نحو، علم معانی، علم بیان وغیرہ۔ علم ادب سے صحیح طور پر واقفیت نہ ہونے کے سبب کیسی کیسی اغلاط کا صدور ہو جاتا ہے اسکی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:

(۱)..... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں ایک مرتبہ کسی اعرابی نے کچھ لوگوں سے کہا: ”مجھے قرآن میں سے کچھ پڑھاؤ۔“ تو ایک شخص نے اسے سورۃ براءت کی آیت نمبر 10 اس طرح پڑھائی: ﴿أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) اس پر اعرابی نے کہا: ”کیا اللہ بھی اپنے رسول سے بری ہے؟ اگر اسی طرح ہے تو میں بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بری ہوں۔“ جب یہ بات حضرت عمر فاروق اعظم محب رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً اس اعرابی کو بلا بھیجا اور فرمایا: ”اے اعرابی! کیا تو نے اس اس طرح کہا ہے۔“ تو اس نے جواب دیا: ”اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! میں انجانے میں مشرکین کے پاس چلا گیا تھا اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے کون قرآن پڑھائے گا تو ان میں سے ایک شخص اٹھ کھڑا ہوا اور مجھے سورت براءت یوں

پڑھائی: ﴿أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) تو اس پر میں نے اس طرح جواب دیا۔ ”یہ تمام واقعہ سننے کے بعد امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعرابی سے فرمایا: ”یہ آیت اس طرح نہیں ہے۔“ اعرابی نے عرض کی: ”پھر کس طرح ہے؟“ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”یوں ہے: ﴿أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ﴾ (یعنی لفظ رسول پر ضمہ کے ساتھ)“ یہ سن کر اس اعرابی نے کہا: ”بخدا! میں بھی اُس سے بری ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بری ہیں۔“ پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم صادر فرمادیا کہ قرآن پاک کو عالم لغت کے علاوہ کوئی اور نہ پڑھائے۔

(”سبب وضع علم العربیۃ“، الجزء الاول، ص ۱۳۰)

(2)..... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور ہی کا ایک اور واقعہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک قوم کے پاس سے گزرے، وہ لوگ تیر اندازی کر رہے تھے اور نشانہ بازی میں بہت خطائیں کر رہے تھے یہ دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”بِئْسَ مَا رَمَيْتُمْ یعنی تم لوگ بہت بری تیر اندازی کر رہے ہو۔“ یہ سن کر انھوں نے کہا: ”إِنَّا قَوْمٌ مُّتَعَلِّمِينَ ہم ابھی سیکھ رہے ہیں (یعنی متعلّمون کی جگہ متعلّمین کہا۔) یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”وَاللّٰهُ لَخَطَّوْكُمْ فِی لِسَانِكُمْ أَشَدُّ عَلٰی مِنْ خَطِّكُمْ فِی رَمِيْكُمْ یعنی خدا کی قسم! تمہارے کلام کی خطا مجھ پر تمہاری تیر اندازی کی خطا سے بھی شدید تر ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ”رَحِمَ اللّٰهُ اَمْرًا اَصْلَحَ مِنْ لِّسَانِهٖ یعنی اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی۔“

(”میزان الاعتدال“ للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹)

(3)..... آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کا ہی ایک اور واقعہ ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری

رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو کہ عامل مقرر تھے) کے کاتب نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے مکتوب لکھا جس کی ابتداء میں لکھا: ”مِنْ أَبُو مُوسَىٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے۔“ (یعنی ”ابی“ کی جگہ ”ابو“ لکھا۔) اس پر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جوابی مکتوب میں فرمایا: ”سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَا بَعْدُ! فَاضْرِبْ كَاتِبَكَ سَوْطًا وَاحِدًا وَآخِرُ عَطَاءٍ هَ سَنَةٌ لِّعَنِي“ اپنے کاتب کو ایک کوڑا رسید کرو اور ایک سال تک اس کو پیش کش کرنا مؤخر کر دو۔“

(”المزهر فی علوم اللغة“ للسیوطی، الجزء الثانی، ص ۳۴۱)

الغرض اس قسم کی اور بہت سی اغلاط واقع ہو سکتی ہیں جس کا سبب عموماً علم ادب سے ناواقفیت ہوا کرتی ہے۔ حضرت امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِذَا
لَمْ يَكُنْ عَالِمًا بِلُغَاتِ الْعَرَبِ.“
(الاتقان للسیوطی ج ۲، ص ۵۵۵)

یعنی جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے جائز نہیں کہ وہ کتاب اللہ کے بارے میں کلام کرے جب تک کہ عرب کی لغت پر عبور حاصل نہ کر لے۔

نیز علامہ شامی مخصوص عرب شعراء کے اشعار کے بارے میں فرماتے ہیں:

”مَعْرِفَةُ شِعْرِهِمْ رَوَايَةٌ وَدِرَايَةٌ عِنْدَ
فُقَهَاءِ الْإِسْلَامِ فَرَضُ كِفَايَةٍ... الخ.“
(رد المحتار، ج ۱، ص ۱۱۵)

شعراء عرب کے اشعار کو روایت اور درایت جاننا فقہاء اسلام کے نزدیک فرض کفایہ ہے۔“

لہذا یہ بات واضح ہو گئی کہ قرآن وحدیث کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے علوم ادب عربی میں مہارت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طلبہ کیلئے مفید و مقبول عام بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

.....تعارف.....

علم ادب کی تعریف:

”هُوَ عِلْمٌ يُحْتَرَزُ بِهِ عَنِ الْخَلَلِ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ لَفْظاً وَكِتَابَةً لِيَعْنِيَ عِلْمُ
ادبِ وَهَـوَ عِلْمٌ هُوَ جَسُّ كَ ذَرِيْعَةٍ عَرَبِيَّةٍ زَبَانٍ فِي لَفْظِي وَكِتَابَتِ كِي غَلْطِي سَ بِجَاجَاتَا هَـ“

موضوع:

”الْلَفْظُ وَالْخَطُّ مِنْ جِهَةٍ دَلَالَتِهِمَا عَلَى الْمَعَانِي لِيَعْنِيَ عِلْمُ ادبِ كَامَوْضُوعٍ
لَفْظٍ اَوْرَخَطْ هَ اس حِيْتِيْت سَ كَ يَ دَوْنُوْنِ مَعَانِيْ پَر دَلَالَتِ كَرِيْ“

غرض و غایت:

”الْإِجَادَةُ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ لِيَعْنِيَ اس عِلْمُ كَامَقْصِدِ عَرَبِيَّةٍ زَبَانٍ فِي عَمْدِ كِي پِيْدَا كَرْنَا
هَـ“

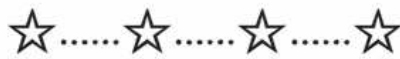


الحِكَايَات

الْغُرَابُ

عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ عَنِ الْمَاءِ لِيُرْوِيَ عَطَشَهُ فَرَأَى
جَرَّةً فِيهَا مَاءٌ قَلِيلٌ، فَحَاوَلَ الْغُرَابُ أَنْ يَشْرَبَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِأَنَّ
الْمَاءَ كَانَ فِي قَاعِ الْجَرَّةِ فَطَارَ الْغُرَابُ وَأَحْضَرَ حَصَاةً وَرَمَاهَا فِي
الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ قَلِيلًا ثُمَّ أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً ثَانِيَةً وَثَالِثَةً
وَرَابِعَةً وَرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ حَتَّى أَصْبَحَ قَرِيبًا مِنْ فُوهَةِ
الْجَرَّةِ، فَشَرَبَ الْغُرَابُ بِذَكَائِهِ وَحُسْنِ حِيلَتِهِ.

الْبَغْضَى: "مَنْ جَدَّ وَجَدَ".



﴿.....التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- مَاذَا بَحَثَ الْغُرَابُ وَلِمَاذَا؟
- ٢- لِمَاذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْغُرَابُ أَنْ يَشْرَبَ؟
- ٣- مَاذَا أَحْضَرَ الْغُرَابُ وَرَمَى فِي الْجَرَّةِ؟
- ٤- هَلْ فَازَ الْغُرَابُ فِي شَرْبِ الْمَاءِ؟
- ٥- هَلْ تَعْتَقِدُ أَنَّ الْغُرَابَ ذَكِيًّا؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

اخْتَرِ الْجَوَابَ الصَّحِيحَ كَمَا جَاءَ فِي النَّصِّ:

۱. عَطَشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ:

عن البُذُورِ - عَنِ الْمَاءِ - عَنِ الطَّعَامِ - عَنِ الْعَسَلِ

۲. أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً:

تَاسِعَةً - سَابِعَةً - رَابِعَةً - عَاشِرَةً

۳. مَنْ جَدَّ:

فَازَ - أَفْلَحَ - نَجَحَ - وَجَدَ

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

ضَعُ حَرْفَ جَرٍّ مُنَاسِباً فِي كُلِّ فَرَاغٍ:

يَجْتَمِعُ الطُّلَّابُ..... سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ

كَانَ الْقَلَمُ..... قَاعِ الْجَرَّةِ

مِنْ حُسْنِ الْأَخْلَاقِ الْإِبْتِعَادُ..... الْكَذِبِ

يَهْتَمُّ الطَّالِبُ..... وَاجِبِهِ الْمَدْرَسِيُّ

خَتَمَ اللَّهُ..... قُلُوبَهُمْ

شَرِبَ الْغُرَابُ..... حُسْنِ حِيلَتِهِ

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجِمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ سلیم کو بھوک لگی تو اس نے کھانا تلاش کرنا شروع کیا۔

۲۔ زید نے کھانے سے پہلے پانی پیا۔

- ۳۔ خالد نے کھانا کھالیا۔
 ۴۔ پانی تالاب کی تہہ میں ہے۔
 ۵۔ سمندر کا پانی بلند ہو گیا۔
 ۶۔ جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔



﴿ قِيلَ لِإِيَّاسَ بْنِ مُعَاوِيَةَ إِنَّكَ لَا تَبَالِي مَا لَبَسْتَ قَالَ لَنْ أَلْبَسَ ثَوْبًا يَقِي نَفْسِي

أَحِبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْبَسَ ثَوْبًا أَقْبِيهِ بِنَفْسِي. (فيض القدير ۲ / ۱۹۶)

﴿ إِنْ أَصْحَابُ الْأَقْلَامِ يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَصْنَعُوا شَيْئًا كَثِيرًا وَلَكِنْ بِشَرَطٍ وَاحِدٍ:

أَنْ يَمُوتُوا هُمْ لَتَعِيشَ أَفْكَارُهُمْ.. أَنْ يُطْعَمُوا أَفْكَارُهُمْ مِنْ لَحْمِهِمْ وَدُمَائِهِمْ.. أَنْ

يَقُولُوا مَا يَعْتَقِدُونَ أَنَّهُ حَقٌّ ، وَيَقْدَمُوا دُمَاءَهُمْ فِدَاءً لِكَلِمَةِ الْحَقِّ ، إِنْ أَفْكَارُنَا

وَكَلِمَاتُنَا تَظَلَّ جُثَا هَامِدَةً ، حَتَّى إِذَا مِتْنَا فِي سَبِيلِهَا أَوْ غَذِينَاهَا بِالدَّمَاءِ

انْتَفَضَتْ حَيَّةٌ وَعَاشَتْ بَيْنَ الْأَحْيَاءِ. (دراسات إسلامية ص ۱۳۹)

﴿ إِنْ الدَّخُولُ فِي الْإِسْلَامِ صَفْقَةٌ بَيْنَ مُتَبَايِعِينَ .. اللَّهُ سَبْحَانَهُ هُوَ الْمُشْتَرِي

وَالْمُؤْمِنُ فِيهَا هُوَ الْبَائِعُ ، فَهِيَ بَيْعَةٌ مَعَ اللَّهِ ، لَا يَبْقَى بَعْدَهَا لِلْمُؤْمِنِ شَيْءٌ فِي

نَفْسِهِ ، وَلَا فِي مَالِهِ.. لَتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعَلِيَّةُ ، وَلِيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ.

الْكَلْبُ

وَجَدَ كَلْبٌ قِطْعَةً عَظْمٍ كَبِيرَةً فَفَرِحَ بِهَا وَاسْتَبَشَرَ أَنْ تَكُونَ لَهُ
غَدَاءً شَهِيًّا ثُمَّ حَمَلَهَا وَجَرَى عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَتَّى لَا تَرَاهُ
الْكِلَابُ وَلَمَّا نَظَرَ فِي الْمَاءِ رَأَى خِيَالَهُ فَحَسِبَهُ كَلْبًا آخَرَ يَحْمِلُ
عَظْمَةً أَكْبَرَ مِنْ عَظْمَتِهِ فَرَمَى الَّتِي مَعَهُ وَهَجَمَ عَلَى الْكَلْبِ الَّذِي فِي
الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظْمَتِهِ فَلَمْ يَجِدْهَا وَبِذَلِكَ خَسِرَ
غَدَاءَهُ نَتِيجَةً لَطَمْعِهِ.

الْمَغْزَى: "بَيُضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ". (نولقد نه تيره
ادھار)

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ:

- ١- مَا وَجَدَ كَلْبٌ؟
- ٢- إِلَى أَيْنَ حَمَلَ الْكَلْبُ قِطْعَةَ عَظْمٍ؟
- ٣- مَا حَسِبَ الْكَلْبُ حِينَ نَظَرَ فِي الْمَاءِ؟
- ٤- مَا فَعَلَ الْكَلْبُ حِينَمَا حَسِبَ فِي الْمَاءِ كَلْبًا آخَرَ؟
- ٥- مَا وَجَدَ الْكَلْبُ بَعْدَ هَجَمِهِ عَلَى الْكَلْبِ الْآخَرَ؟
- ٦- مَا كَانَتْ نَتِيجَةُ طَمْعِهِ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

ضَعُ اسْمَ التَّفْضِيلِ مُنَاسِبًا فِي كُلِّ فَرَاغٍ:

- ۱- اللَّهُ..... مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
- ۲- نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..... مِنْ كُلِّ الْأَنْبِيَاءِ
- ۳- الْمَاءُ الَّذِي خَرَجَ مِنْ أَصَابِعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ..... مِنْ كُلِّ الْمِيَاهِ
- ۴- هَذِهِ الْمُعَامَلَةُ..... مِنْ الشَّمْسِ
- ۵- وَهُوَ..... مِنْنِي
- ۶- طُولُ عَابِدٍ..... مِنْ عَمِّهِ
- ۷- الْفِتْنَةُ..... مِنْ الْقَتْلِ

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

عَيِّنْ فِيمَا يَلِي الْمُضَافَ وَالْمُضَافَ إِلَيْهِ:

- ۱- ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظَمَتِهِ
- ۲- تَعَلَّمَ الطَّالِبُ مَبَادِيءَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ
- ۳- أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ
- ۴- جُدْرَانُ غُرْفَةِ زَيْدٍ خَضِرَاءُ
- ۵- لِكَلَامِ خَطِيبٍ مَسْجِدِنَا أَثَرٌ بَلِيغٌ
- ۶- مَا سِرُّ نَجَاحِ هَذَا التِّلْمِيزِ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجِمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

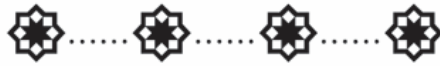
- ۱- کتے کو ہڈی کا ٹکڑا ملا تو وہ خوش ہو گیا۔

۲۔ جب میں نے زمین پر اپنا سایہ دیکھا تو اسے بڑا خیال کیا۔

۳۔ کتے نے اس بلی پر حملہ کر دیا جو دیوار پر بیٹھی تھی۔

۴۔ زید اپنی طمع کے نتیجے میں نادم ہوا۔

۵۔ لالچ ہلاکت کا سبب ہے۔



← قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ أَلَدُّونَ مَا الرِّفْقُ هُوَ أَنْ تَضَعَ الْأُمُورَ مَوَاضِعَهَا ، الشَّدَّةَ فِي مَوَاضِعِهَا ، وَاللِّينَ فِي مَوَاضِعِهِ ، وَالسَّيْفَ فِي مَوَاضِعِهِ ، وَالسُّوْطَ فِي مَوَاضِعِهِ وَ مِنَ الْأُمُورِ أُمُورٌ لَا يَصْلُحُ فِيهَا إِلَّا الشَّدَّةُ كَالْجُرْحِ يُعَالَجُ فَإِذَا أُخِيجَ إِلَى الْحَدِيدِ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ بُدٌّ. (عَنْ جَرِيرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((مَنْ يُحَرِّمِ الرِّفْقَ يُحَرِّمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ)) أَيْ صَارَ مَحْرُومًا مِنَ الْخَيْرِ وَفِيهِ فَضْلُ الرِّفْقِ وَشَرَفُهُ وَمِنْ ثَمَّةٍ قِيلَ الرِّفْقُ فِي الْأُمُورِ كَالْمِسْكِ فِي الْعُطُورِ.

(بريقہ محمودیہ فی شرح طریقہ محمدیہ وشریعت نبویہ - (3 / 449)

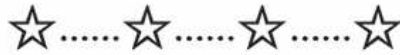
← شر المجالس الاسواق والطرق وخير المجالس المساجد
فإن لم تجلس في المسجد فالزم بيتك. (الطبرانی عن واثلة)

← فلا ينفع العقل بغير ورع، ولا الحفظ بغير عقل، ولا شدة البطش بغير شدة القلب، ولا الجمال بغير حلاوة، ولا الحسب بغير ادب، ولا السرور بغير امن، ولا الغنى بغير جود، ولا المروءة بغير غير تواضع، ولا الخفض بغير كفاية، ولا الاجتهاد بغير توفيق.

الْقِرْدُ وَالنَّجَّارُ

رَأَى قِرْدٌ نَجَّارًا يَنْشُرُ خَشَبَةً كَبِيرَةً بِالْمِنْشَارِ وَكُلَّمَا شَقَّ قَلِيلًا مِنْهَا أَدْخَلَ فِيهَا وَتَدَاثُمَ إِنَّ النَّجَّارَ خَرَجَ مِنَ الدُّكَّانِ لِيَشْتَرِيَ طَعَامًا، فَأَرَادَ الْقِرْدُ أَنْ يُقْلِدَ النَّجَّارَ فِي شَقِّ الخَشَبَةِ وَرَكِبَ الْقِرْدُ عَلَى الخَشَبَةِ وَجَعَلَ يَشُقُّ فَتَدَلَّى ذَنْبُهُ فِي الشَّقِّ وَعَبَثَ بِأَحَدِ الْأَوْتَادِ فَنَزَعَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَانْطَبَقَتِ الخَشَبَةُ عَلَى ذَنْبِهِ فَصَاحَ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ وَأُغْشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ النَّجَّارُ فَرَأَاهُ وَجَعَلَ يَضْرِبُهُ، فَكَانَ مَا لَقِيَ مِنَ النَّجَّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا أَصَابَهُ مِنَ الخَشَبَةِ.

الْبَغْضَاءُ: ”هَذِهِ عَاقِبَةُ الْعَبَثِ وَالتَّقْلِيدِ الْأَعْمَى، التَّدْخُلُ فِيمَا لَا يَعْنِي مُضِرٌّ“.



﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- مَا رَأَى الْقِرْدُ؟
- ٢- مَا فَعَلَ النَّجَّارُ كُلَّمَا شَقَّ الخَشَبَةَ؟
- ٣- مَا أَرَادَ الْقِرْدُ بَعْدَ ذَهَابِ النَّجَّارِ؟
- ٤- عَلَى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ الْقِرْدُ وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ رُكُوبِهِ؟
- ٥- لِمَ صَاحَ الْقِرْدُ؟
- ٦- مَا فَعَلَ النَّجَّارُ حِينَمَا رَجَعَ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

أَكْمِلْ:

إِنَّ أَبِي خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ لِيَشْتَرِيَ الْخَضِرَاءَ

إِنَّ الْوَلَدَ يَجْتَهِدُ فِي الدُّرُوسِ.....

إِنَّ صَدِيقِي يَشْرَبُ الشَّاي بَعْدَ الْعَصْرِ.....

ذَهَبْتُ إِلَى الْفُنْدُقِ.....

أَنَا أَرْوِّحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ.....

إِنَّ الرَّجُلَ الصَّالِحَ يَجْتَنِبُ عَنِ الذُّنُوبِ.....

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

عَيِّنِ الْمَفْعُولَ بِهِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ التَّالِيَةِ:

١- زَارَ أَحْمَدُ قَرْيَتَهُ

٢- كُلُّ وَاحِدٍ يُودِّي عَمَلًا

٣- الْإِبْنُ يَجْمَعُ الْعَسَلَ مِنَ الْخَلَايَا

٤- الْفَلَّاحُ يَتَحَدَّى الصَّعَابَ

٥- الْفَلَّاحُ يَبِيعُ إِنْتَاجَ أَرْضِهِ

٦- الْإِبْنُ يَجْنِي الشَّمَارَ

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجِمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

١- کسی کے کام میں مداخلت نہ کرو۔

- ۲۔ شدید تکلیف کی وجہ سے وہ چیخنے لگا۔
- ۳۔ بڑھتی نے کھاڑے سے لکڑی کو چیرا۔
- ۴۔ کیلوں سے مت کھیلو۔
- ۵۔ بندر نقل کرنے میں مشہور ہے۔
- ۶۔ بڑوں کی تقلید (پیروی) کرو۔



☆ من نصب نفسه للناس إماماً في الدين، فعليه أن يبدأ بتعليم نفسه وتقويمها في السيرة والطعمة والرأى واللفظ والأخذان، فيكن تعليمه بسيرته أبلغ من تعليمه بلسانه. فإنه كما أن كلام الحكمة يوثق الأسماع، فكذلك عمل الحكمة يروق العيون والقلوب. ومعلم نفسه ومؤدبها أحق بالإجلال والتفضيل من معلم الناس ومؤدبهم.

(الأدب الكبير والأدب الصغير)

☆ أشد الفاقة عدم العقل، وأشد الوحدة وحدة اللجوج، ولا مال أفضل من العقل، ولا أئيس آنس من الاستشارة.

(الأدب الكبير والأدب الصغير)

☆ مما يدل على علم العالم معرفته ما يدرك من الأمور وإمساكه عما لا يدرك وتزيينه نفسه بالمكارم، وظهور علمه للناس من غير أن يظهر منه فخر ولا عجب.

(الأدب الكبير والأدب الصغير)

الذئب والثعلب

مَرَضَ الْأَسَدُ فَعَادَهُ السَّبَاعُ مَا خَلَا الثَّعْلَبَ فَقَالَ الذَّئْبُ أَيُّهَا الْمَلِكُ مَرَضْتَ فَعَادَكَ السَّبَاعُ إِلَّا الثَّعْلَبَ، قَالَ فَإِذَا حَضَرَ فَأَعْلِمْنِي، فَبَلَغَ ذَلِكَ الثَّعْلَبَ فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ الْأَسَدُ يَا أَبَا الْحُصَيْنِ مَرَضْتُ فَعَادَنِي السَّبَاعُ كُلُّهُمْ وَلَمْ تَعُدْنِي أَنْتَ قَالَ بَلَّغْنِي مَرَضَ الْمَلِكِ فَكُنْتُ فِي طَلَبِ الدَّوَاءِ لَهُ قَالَ : فَأَيُّ شَيْءٍ أَصَبْتَ قَالَ قَالُوا إِلَى خَرَزَةِ فِي سَاقِ الذَّئْبِ يَنْبَغِي أَنْ تُخْرِجَ فَضْرَبَ الْأَسَدُ بِمَخَالِيْبِهِ سَاقَ الذَّئْبِ فَانْسَلَّ الثَّعْلَبُ وَخَرَجَ فَقَعَدَ عَلَى الطَّرِيقِ فَمَرَّ بِهِ الذَّئْبُ وَالدَّمُ يَسِيلُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الْأَحْمَرِ إِذَا قَعَدْتَ بَعْدَ هَذَا عِنْدَ سُلْطَانٍ فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِكَ.

الْمَغْزِيُّ: (١).....مَنْ حَفَرَ بُرًّا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ.
(٢).....كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١ - مَنْ مَرَضَ مِنَ السَّبَاعِ؟
- ٢ - مَاذَا قَالَ الذَّئْبُ لِلْمَلِكِ عَنِ الثَّعْلَبِ؟
- ٣ - مَا قَالَ الثَّعْلَبُ لِلذَّئْبِ عِنْدَمَا خَرَجَ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

اسْتَعْمِلُوا الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ:

الطَّرِيقُ.....

سُلْطَانٌ.....

الدَّوَاءُ.....

الْأَسَدُ.....

يَزْرَعُ.....

حَرِيصٌ.....

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

عَيِّنِ الظَّرْفَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مُبَيِّنًا نَوْعَهُ:

١ - انْعَقَدَ الْاجْتِمَاعُ لَيْلاً

٢ - يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفًا

٣ - يَعْتَدِلُ الْجَوُّ رَبِيعًا

٤ - جَلَسَ التَّلَامِيذُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

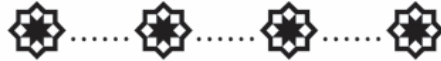
٥ - وَقَفَ الْعُصْفُورُ فَوْقَ الْغُصْنِ

٦ - الْاَزْدِحَامُ كَثِيرٌ عِنْدَ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجَمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ شیر تمام جانوروں کا بادشاہ ہے۔
- ۲۔ لومڑی بہت چالاک جانور ہے۔
- ۳۔ بادشاہ کے پاس سوچ سمجھ کر گفتگو کرو۔
- ۴۔ اسکے جسم سے خون نکل رہا تھا۔
- ۵۔ راستے کے درمیان مت بیٹھو۔



☆ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ مُبَحَّاثُهُ أَنَا جُنْدٌ عَنْ عَبْدِ بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ غَيْرِ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ حَبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً .

(مسند ابن ماجہ 11 / 270)

☆ عَفْ يا اُخِي مِنْ لِسَانِكَ اخذ مِنْ خَوْفِكَ مِنْ السَّبْعِ الضَّارِي الْقَرِيبِ الْمُتَمَكِّنِ مِنْ اخْذِكَ فَإِنْ قَتَلَ السَّبْعُ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَقَتَلَ اللِّسَانُ عَقُوبَتَهُ النَّارِ إِلَّا أَنْ يَحْفَظَ اللَّهَ . (آداب النفوس 1 - / 43)

☆ قَالَ رَجُلٌ لِمُعْشِقَتِهِ : أَهْطِئِي عَاتِمَكَ . فَقَالَتْ : عَاتِمِي مِنْ ذَهَبٍ أَخَافُ أَنْ تَذْهَبَ ، وَلَكِنْ خُذْ هَذَا الْعُودَ لَعَلَّكَ أَنْ تَعُودَ .

(اللطيف واللطائف 1 - / 13)

☆ سالم بن أبي سعيد سمع إبراهيم التيمي يقول : ما من عبد وهب الله له صبراً على الأذى وصبراً على البلاء وصبراً على المصائب إلا وقد أوتي أفضل ما أوتي به أحد بعد الإيمان بالله .

(الصبر والثواب عليه " لابن أبي الدنيا 1 - / 3)

الْأَسَدُ وَالْفَأْرُ

كَانَ أَسَدٌ نَائِمًا فَاتَى فَأْرٌ وَمَشَى عَلَى رَأْسِهِ فَهَبَّ مِنَ النَّوْمِ
 غَضَبَانًا وَقَبَضَ عَلَى الْفَأْرِ لِيَقْتُلَهُ. فَبَكَى الْفَأْرُ وَتَضَرَّعَ. حَتَّى رَقَّ لَهُ
 قَلْبُ الْأَسَدِ وَخَلَّى عَنْهُ وَثَانِي يَوْمٍ وَقَعَ الْأَسَدُ فِي شَرَكٍ نَصَبَهُ لَهُ
 الصَّيَّادُونَ. فَصَرَخَ وَزَارَ حَتَّى سَمِعَهُ ذَلِكَ الْفَأْرُ. فَأَسْرَعَ
 لِمُسَاعَدَتِهِ وَقَالَ لَهُ لَا تَخَفْ فَإِنَّا أَخْلَصُكَ وَشَرَعَ يَقْرِضُ الْحَبْلَ
 بِأَسْنَانِهِ الْحَادَّةِ حَتَّى قَطَعَهُ وَخَرَجَ الْأَسَدُ سَالِمًا. وَشَكَرَهُ شُكْرًا
 كَثِيرًا. ثُمَّ قَالَ لَهُ: "مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ حَيَوَانًا ضَعِيفًا مِثْلَكَ يَقْدِرُ
 عَلَى مَا لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنَا". فَأَجَابَهُ الْفَأْرُ: "لَا تَحْتَقِرْ مَنْ دُونَكَ
 فَلِكُلِّ شَيْءٍ مَزِيَّةٌ".

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- لِمَاذَا غَضِبَ الْأَسَدُ؟
- ٢- لِمَاذَا قَبَضَ عَلَى الْفَأْرِ؟
- ٣- مَا أَجَابَ الْفَأْرُ؟
- ٤- أَيْنَ وَقَعَ الْأَسَدُ؟
- ٥- مَاذَا فَعَلَ الْأَسَدُ حِينَمَا وَقَعَ فِي شَرَكٍ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

رَتِّبِ الْأَلْفَاظَ وَصَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ:

١ - لِيَقْتُلْهُ قَبْضَ الْفَارِّ عَلَى الْأَسَدِ

٢ - الصَّيْفُ فِي الْمَاضِي زُرْتُهَا

٣ - الْوَالِدُ وَلَدَيْهِ إِنْ يَنْصَحُ أَرَادَ

٤ - كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ يَعْرِفُونَ الْمَوْزَ

٥ - أَنَا الْمَدْنِيَّةُ الْأَخْبَارُ قِرَاءَةُ أَحَبِّ

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

اِئْتِ بِمَجْمُوعِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ:

الجمع

المفرد

.....

أَسَدٌ

.....

فَارٌّ

.....

شَرَكٌ

.....

حَبْلٌ

.....

شَيْءٌ

.....

ضَعِيفٌ

.....

حِمَارٌ

کَبِيرٌ

حَقْلٌ

تُعْبَانُ

نَمِرٌ

تَمْرَةٌ

.....

.....

.....

.....

.....

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجُمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ چوہا شیر کی مدد کے لئے دوڑا۔

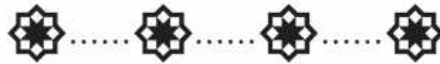
۲۔ چوہا رسی کو تیز دانتوں سے کاٹنے لگا۔

۳۔ شکاریوں نے شیر پکڑنے کے لئے جال بچھایا۔

۴۔ ڈرو مت میں چھڑالوں گا۔

۵۔ کم تر اور ضعیفوں کو حقیر نہ جانو۔

۶۔ اللہ کا خوب شکر ادا کرو۔



الرَّاعِي وَالذُّبُّ

كَانَ وَلَدٌ يَرْعَى غَنَمًا. فَيُخْرَجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعَى قَرِيبٍ مِنْ بَلَدِهِ لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ. وَفِي أَحَدِ الْأَيَّامِ أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَآخِذَ صَبِيحٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ قَائِلًا: أَغِيثُونِي! أَدْرِ كُونِي! "الذُّبُّ، الذُّبُّ". فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعَصِيَّتِهِمْ لِإِنْقَاذِهِ وَإِغَاثَتِهِ. وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوا شَيْئًا فَعَادُوا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ وَيَسْخَرُ فَغَضِبَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنْ فِعْلِهِ، وَعَرَفُوا أَنَّهُ كَاذِبٌ. وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي أَتَى ذُبُّ حَقِيقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَزَعَقَ مَرَّةً أُخْرَى: "الذُّبُّ الذُّبُّ" فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِذَلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوا لِصِيَاحِهِ. فَفَتَكَ الذُّبُّ بَعْدَ عَظِيمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْلَا كَذِبُهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهِ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ، وَجَاءُوا لِإِنجَادَتِهِ.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- مَا كَانَتْ تَأْكُلُ الْغَنَمُ؟
- ٢- لِمَ صَاحَ الْوَلَدُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ؟
- ٣- مَاذَا فَعَلَ الرِّجَالُ حِينَ صَاحَ الْوَلَدُ؟
- ٤- مَاذَا وَقَعَ فِي يَوْمِ الثَّانِي؟

۵۔ لَمْ يَصْدَقِ النَّاسُ الْوَلَدَ عِنْدَ صِيَاحِهِ؟

۶۔ هَلْ تَجُوزُ الْمُمَازَحَةُ بِالْكَذِبِ؟ وَلِمَاذَا؟

.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْفَعْلِيَّةَ إِلَى اسْمِيَّةٍ، وَالْاسْمِيَّةَ إِلَى فَعْلِيَّةٍ:

۱۔ خَرَجَ الرَّجَالُ بِعَصِيَّتِهِمْ لَانْقَاذِهِ

۲۔ ظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ

۳۔ الْإِبْنَةُ تَطْعُمُ الْحَيَوَانَ

۴۔ الْقَوَافِلُ الْمَدَنِيَّةُ ذَهَبُوا إِلَى بِلَادٍ مُخْتَلِفَةٍ لِتَبْلِيغِ الْإِسْلَامِ

۵۔ مَدَحَ الرَّجَالُ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ

۶۔ التَّلْمِيزُ يُتِمُّ مَا كَتَبَهُ الْمُدَرِّسُ

.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....

تَرْجِمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ ایک لڑکا کپڑے بیچا کرتا تھا اور روزانہ انھیں لیکر ایک قریبی بستی کی طرف نکلا کرتا تھا۔

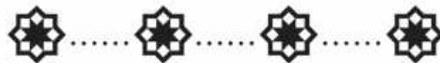
۲۔ ایک دن اس نے ارادہ کیا کہ اپنے دوستوں سے مذاق کرے۔

۳۔ جھوٹ میں کوئی خیر نہیں۔

۴۔ ڈاکٹر سمجھا کہ مریض صحیح ہو گیا۔

۵۔ مسخرہ پن ہلاکت کا سبب ہے۔

۶۔ لوگ مدد کو پہنچے۔



أَعْمَالُ مَشْرُوعَةٍ وَأَعْمَالُ غَيْرِ مَشْرُوعَةٍ

يَشْتَغِلُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ؛ لِأَجْلِ جَمْعِ الْمَالِ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ،
بَعْضُهُمْ يَجْمَعُهُ بِالْأَعْمَالِ الْمَشْرُوعَةِ كَالتَّجَارَةِ وَالصَّنَاعَةِ وَالزَّرَاعَةِ،
وَيُنْفِقُ بَعْضُ مَالِهِ فِي وُجُوهِ الْخَيْرِ، فَيَكْتَسِبُ مَوَدَّةَ النَّاسِ وَرِضَا
الْخَالِقِ. وَبَعْضُهُمْ يَجْمَعُهُ بِأَعْمَالٍ غَيْرِ الْمَشْرُوعَةِ؛ كَالسَّرِقَةِ
وَالْغَشِّ وَالرِّبَا وَيَعِيشُ هَوْلًا فِي غَفْلَةٍ عَنِ الْمَوْتِ
وَالْحِسَابِ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُمْ الْمَوْتُ تَرَكُوا أَمْوَالَهُمْ لِغَيْرِهِمْ
يَتَصَرَّفُونَ فِيهَا كَمَا يَشَاوُونَ وَاصْبَحُوا بَيْنَ يَدَيِ خَالِقِهِم الَّذِي لَا
يَعْذِرُهُمْ مِنْ غَفْلَتِهِمْ وَمِنْ ظُلْمِهِمْ لِغَيْرِهِمْ وَلَأَنْفُسِهِمْ. وَعَلَى الْعَاقِلِ
أَنْ يَعْمَلَ عَمَلَ الْفَرِيقِ الْأَوَّلِ وَأَنْ يَتَجَنَّبَ طَرِيقَ الْفَرِيقِ
الثَّانِي لِيَكُونَ إِنْسَانًا صَالِحًا لِنَفْسِهِ وَلِمُجْتَمَعِهِ.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١ - مَثَلٌ لِلْأَعْمَالِ الْمَشْرُوعَةِ وَالْأَعْمَالِ غَيْرِ الْمَشْرُوعَةِ؟
- ٢ - مَا الْأَعْمَالُ الَّتِي تَنْوِي الْقِيَامَ بِهَا؟
- ٣ - مَاذَا يَجِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ الْعَاقِلِ؟
- ٤ - هَلْ يَحْسَبُ السَّارِقُ وَالْغَاشُّ وَالْمُرَابِي حِسَابَ الْمَوْتِ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

مِيزَ الْكَسْبِ الْمَشْرُوعِ مِنْ غَيْرِ الْمَشْرُوعِ فِيمَا يَأْتِي:

۱۔ رَاتِبُ الْوِظِيفَةِ۔

۲۔ الرِّشْوَةُ۔

۳۔ التَّسْوُلُ۔

۴۔ أُجْرَةُ الْحَمَالِ۔

۵۔ بَيْعُ الْمُخَدَّرَاتِ۔

۶۔ التَّهْرِيبُ

۷۔ دَخْلُ الْمُحَامِي

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

تَرْجُمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

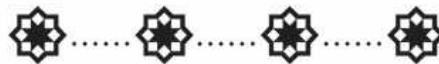
۱۔ بہت سے لوگ جائز ذرائع سے مال کماتے ہیں۔

۲۔ بہت سے لوگ ناجائز ذرائع سے مال کماتے ہیں۔

۳۔ حلال کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔

۴۔ سود سے بچو۔

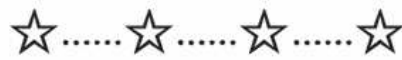
۵۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے لئے اور معاشرے کیلئے نیک بنے۔



الشَّرُّ بِالشَّرِّ

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِي الطَّرِيقِ يَأْكُلُ خُبْزًا فَرَأَى كَلْبًا نَائِمًا عَلَى بُعْدٍ. فَنَادَاهُ وَمَدَّ لَهُ يَدَهُ بِقِطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ حَتَّى ظَنَّ الْكَلْبُ أَنَّهُ سَيُعْطِيهِ مِنْهُ لُقْمَةً فَقَرَّبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ الْخُبْزَ فَضْرَبَهُ الصَّبِيُّ بِالْعَصَا عَلَى رَأْسِهِ فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَعْوِي مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ. وَفِي ذَلِكَ الْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يَطْلُ مِنْ شُبَاكِهِ وَرَأَى مَا فَعَلَ الصَّبِيُّ. فَنَزَلَ إِلَى الْبَابِ وَمَعَهُ عَصَا خَبَّأَهَا وَرَاءَهُ. وَنَادَى الصَّبِيَّ وَأَبْرَزَ لَهُ قِرْشًا. فَاسْرَعَ الصَّبِيُّ وَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَ الْقِرْشَ. فَضْرَبَهُ الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلَى أَصَابِعِهِ ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ أَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ "لِمَ تَضْرِبُنِي وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا". فَأَجَابَهُ الرَّجُلُ: "وَلِمَ تَضْرِبُ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا".

الْمَغْزَى: جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا.



﴿.....التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

١- أَيْنَ كَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا؟

٢- مَاذَا رَأَى الْوَلَدُ؟

٣- هَلْ أُعْطِيَ الْوَلَدُ الْكَلْبَ خُبْزًا؟

۴۔ مَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ بِالصَّبِيِّ؟

۵۔ مَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ لِلصَّبِيِّ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

أَكْمِلْ:

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِي الطَّرِيقِ

..... كَانَ وَلَدٌ غَنِيٌّ

..... كَانَ أَبِي

..... كَانَ جَارِي

..... كَانَ صَدِيقُهُ

..... كَانَ أَخِي

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِث.....﴾

تَرْجُمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ ایک آدمی کرسی پر بیٹھے ہوئے کتاب پڑھ رہا تھا۔

۲۔ میں نے سمجھا کہ وہ کامیاب ہو جائے گا۔

۳۔ رات کے وقت کتا بھونک رہا تھا۔

۴۔ طالب علم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تا کہ انعام لے۔

۵۔ لوگوں نے دور پانی کا ایک کنواں دیکھا۔



الذئبُ والخروفُ

رَأَى ذئبٌ خروفاً صغيراً يشربُ من ماءِ النَّهْرِ فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَهُ
فَاقْتَرَبَ مِنْهُ وَقَالَ لَهُ: أَيُّهَا الْخُرُوفُ لَقَدْ عَكَّرْتَ الْمَاءَ عَلَيَّ. قَالَ
الْخُرُوفُ: لَا سَيِّدِي فَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِي مِنْ عِنْدِكَ وَيَأْتِي إِلَيَّ
جِهَتِي. فَقَالَ الذَّئْبُ: وَلَكِنَّكَ شَتَمْتَنِي قَبْلَ سَنَةٍ. قَالَ الْخُرُوفُ: إِنَّ
عُمْرِي سِتَّةَ أَشْهُرٍ، فَكَيْفَ شَتَمْتُكَ قَبْلَ سَنَةٍ؟ فَقَالَ الذَّئْبُ:
الْخُرُوفُ الَّذِي شَتَمَنِي يُشَبِّهُكَ وَلَا بُدَّ أَنَّهُ أَخُوكَ. فَقَالَ
الْخُرُوفُ: لَيْسَ لِي إِخْوَةٌ أَبَدًا. قَالَ الذَّئْبُ: إِذَنْ هُوَ أَحَدُ أَقَارِبِكَ،
وَلَا بُدَّ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنْكَ فَهَجَمَ عَلَيْهِ وَقَتَلَهُ فَأَكَلَهُ.

☆.....☆.....☆.....☆

.....التَّدرِيبُ الأوَّلُ.....

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- مَاذَا رَأَى الذَّئْبُ؟
- ٢- مَاذَا أَرَادَ الذَّئْبُ حِينَمَا رَأَى الْخُرُوفَ؟
- ٣- مَاذَا قَالَ الذَّئْبُ لِلْخُرُوفِ حِينَمَا رَأَاهُ شَارِباً؟
- ٤- مَاذَا أَجَابَ الْخُرُوفُ؟
- ٥- كَمْ كَانَ عُمْرُ الْخُرُوفِ؟
- ٦- هَلْ كَانَ لِلْخُرُوفِ أَخٌ؟
- ٧- مَاذَا فَعَلَ الذَّئْبُ بِالْخُرُوفِ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

أَكْمِلْ:

إِنَّ عُمْرِي سِتَّةَ أَشْهُرٍ.
 إِنَّ عُمْرِي أَرْبَعَ وَعِشْرُونَ.....
 إِنَّ عُمْرِي سَبْعَ وَعِشْرُونَ....
 إِنَّ عُمْرَهُ تِسْعَ وَعِشْرُونَ...
 إِنَّ عُمْرَهَا أَحَدَ عَشَرَ....
 إِنَّ عُمْرَكَ اثْنَا عَشَرَ.....

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِث.....﴾

تَرْجِمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ میں نے چھوٹے بچے کو چائے پیتے دیکھا۔
- ۲۔ ریت نے پانی کو گدلا کر دیا۔
- ۳۔ پانی نہر سے بہتا ہے اور دریا کی طرف آتا ہے۔
- ۴۔ اس کی عمر سات ماہ ہے۔
- ۵۔ یقیناً وہ تمہارا دوست ہے۔



التَّعْلَبُ الذِّكْرِيُّ

عَطِشَ ثَعْلَبٌ وَذَهَبَ إِلَى بئرٍ لِيَشْرَبَ فَسَقَطَ فِيهَا. وَلَمَّا شَرِبَ
أَرَادَ الْخُرُوجَ فَلَمْ يَقْدِرْ لَارْتِفَاعِ جِدَارِ الْبئرِ. وَبَعْدَ قَلِيلٍ أَتَتْ عَنْزٌ
لَتَشْرَبَ مِنْهَا فَرَأَتْ الثَّعْلَبَ فِيهَا. فَسَأَلَتْهُ "هَلْ مَاءُ هَذِهِ الْبئرِ
عَذْبٌ". فَقَالَ الثَّعْلَبُ: "نَعَمْ بَلْ هُوَ أَعَذْبُ مَا ذُقْتُ طُولَ عُمْرِي.
وَلِذَلِكَ تَرِينَنِي بَاقِيًا هُنَا لَا أُرِيدُ الْخُرُوجَ. تَفَضَّلِي أَنْزِلِي
لِتُشَارِكِينِي فِيهِ". فَاعْتَرَّتِ الْعَنْزُ بِهَذَا الْكَلَامِ وَوَثَبَتْ إِلَى دَاخِلِ
الْبئرِ. وَأَخَذَتْ تَشْرَبُ حَتَّى رَوَيْتْ. وَأَمَّا الثَّعْلَبُ فَوَثَبَ عَلَى
ظَهْرِهَا وَخَرَجَ إِلَى وَجْهِ الْأَرْضِ. وَبَقِيَتِ الْعَنْزُ حَائِرَةً لَا تَدْرِي
كَيْفَ تَخْرُجُ. فَطَلَبَتْ إِلَيْهِ أَنْ تَعُودَ لِيُسَاعِدَهَا. فَقَالَ لَهَا: "أَنَا
نَجَوْتُ بِنَفْسِي. وَلَيْسَ لِي فَائِدَةٌ فِي مُسَاعَدَتِكَ أَيُّهَا الْجَاهِلَةُ".
فَأَذْرَكَتِ الْعَنْزُ أَنَّهُ خَدَعَهَا وَنَدِمَتْ عَلَى ذَلِكَ.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١ - كَيْفَ سَقَطَ الثَّعْلَبُ فِي الْبئرِ؟
- ٢ - عَمَّا سَأَلَتْ الْعَنْزُ الثَّعْلَبَ؟
- ٣ - كَيْفَ خَدَعَهَا الثَّعْلَبُ؟
- ٤ - مَا قَالَ الثَّعْلَبُ لَهَا عَنِ الْمُسَاعَدَةِ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

أَكْمِلْ:

هَلْ مَاءُ هَذِهِ الْبِئْرِ عَذْبٌ ؟
 هَلْ وَلَدٌ هَذَا الصِّفِّ
 هَلْ طَعَامٌ هَذَا الْفُنْدُق
 هَلْ عَصِيرٌ ذَلِكَ الدُّكَّان
 هَلْ بِنْتُ هَذَا الرَّجُل
 هَلْ عِيَادَةٌ هَذَا الدُّكْتُور
 هَلْ عِيَادَةٌ هَذَا الدُّكْتُور

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِث.....﴾

تَرْجَمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔
- ۲۔ دیوار کی بلندی کی وجہ سے بکری کنویں سے باہر نہ آسکی۔
- ۳۔ اس کنویں کا پانی انتہائی شیریں ہے۔
- ۴۔ میں اس کمرے سے باہر جانا چاہتا ہوں۔
- ۵۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لیکر آئے تو اسکی خوب چھان بین کرلو۔
- ۶۔ آئیے تشریف لائیے۔



السَّعِيدُ مَنْ عَظَّمَ بَغِيرَهُ

خَرَجَ أَسَدٌ وَذَيْبٌ وَتَعَلَّبَ فَاصْطَادُوا حِمَارًا وَأَرْنَبًا وَظَبْيًا فَقَالَ
الْأَسَدُ لِلذَّيْبِ: اقْسِمْ بَيْنَنَا فَقَالَ: الْأَمْرُ وَاضِحٌ، الْحِمَارُ لِلْأَسَدِ
وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِي فَغَضِبَ الْأَسَدُ وَضَرَبَهُ وَأَطَارَ رَأْسَهُ،
ثُمَّ قَالَ لِلثَّعْلَبِ: اقْسِمُ أَنْتَ فَقَالَ الثَّعْلَبُ لِلْأَسَدِ: الْحِمَارُ لِعَدَائِكَ
وَالظَّبْيُ لِعَشَائِكَ وَالْأَرْنَبُ لَكَ بَيْنَ الْوَجْبَتَيْنِ، فَمَدَحَهُ الْأَسَدُ
وَقَالَ مَنْ عَلَّمَكَ هَذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟ قَالَ تَعَلَّمْتُهَا مِنْ رَأْسِ
الذَّيْبِ الَّذِي طَارَ عَنْ جُثَّتِهِ.

الْبَغْضَاءُ: إِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ اتَّعَظَ بِغَيْرِهِ.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الأوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١ - لِمَ غَضِبَ الْأَسَدُ عَلَى الذَّيْبِ؟
- ٢ - مَنْ قَالَ هَذِهِ الْجُمْلَةَ: مَنْ عَلَّمَكَ هَذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟
- ٣ - مَنْ أَطَارَ رَأْسَ الذَّيْبِ؟
- ٤ - لِمَ مَدَحَ الْأَسَدُ الثَّعْلَبَ؟
- ٥ - مَنْ الْعَاقِلُ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

اَکْمِل:

الْحِمَارُ لِلْأَسَدِ وَالْأَرْنَبُ لِلشَّعَلِ وَالظَّبْيُ لِي.
 الْكِتَابُ لـ... وَالْقَلَمُ لـ..... وَقَلَمُ الرَّصَاصِ لـ....
 التُّفَاحُ لـ..... وَالْبَطِّيخُ لـ..... وَالْخَوْخُ لـ...
 هَذَا الشَّيْءُ لـ... وَذَلِكَ الْخُبْزُ لـ.... وَتِلْكَ السُّلْطَةُ لـ...

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِث.....﴾

تَرْجَمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ ہرن کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے۔
- ۲۔ چا پلوسی ایک خصلتِ بد ہے۔
- ۳۔ شام کے کھانے میں میں نے وہ مچھلی کھائی جسے میرے ابو نے شکار کیا تھا۔
- ۴۔ حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔
- ۵۔ رات کا کھانا مت چھوڑو۔
- ۶۔ عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔



التَّقْلِيدُ الْأَعْمَى

كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلَانِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى. أَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحًا وَالْآخَرُ يَحْمِلُ اسْفَنْجًا وَفِي الطَّرِيقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ، فَآخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَتَنُّ وَيَتَأَلَّمُ مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيلِ. أَمَّا حِمَارُ الْاسْفَنْجِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثَقَلِ حِمْلِهِ. وَكَانَ يَسِيرُ مُرْتَاحًا هَادِنًا؛ لِأَنَّ الْاسْفَنْجَ الَّذِي يَحْمِلُهُ خَفِيفٌ. وَكُلَّمَا تَأَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْهُ حِمَارُ الْاسْفَنْجِ. وَفِي أَثْنَاءِ مُرُورِ الْحِمَارَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ لِيَشْرَبَ، وَأَعْجَبَهُ الْمَاءُ، فَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَهُ لِيَتَبَرَّدَ وَيُسْتَعِيدَ قُوَّتَهُ وَنَشَاطَهُ، وَعِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِي يَحْمِلُهُ بِسُرْعَةٍ وَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيفًا، فَفَرِحَ وَوَاصَلَ سَيْرَهُ مُرْتَاحًا. رَأَى حِمَارُ الْاسْفَنْجِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحًا نَشِيطًا، فَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فِي فَرَحِهِ وَنَشَاطِهِ، وَسَالَ نَفْسَهُ: لِمَاذَا لَا أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ؟ وَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ عِنْدَ أَوَّلِ مَاءٍ يُصَادِفُهُ فِي الطَّرِيقِ. وَبَعْدَ مُسَافَةِ مَرِّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ أُخْرَى، وَدُونَ تَفَكُّيرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ، وَبَعْدَ أَنْ خَرَجَ مِنْهَا وَجَدَ حِمْلَهُ ثَقِيلًا، لِأَنَّ الْاسْفَنْجَ الَّذِي كَانَ يَحْمِلُهُ امْتَصَّ كَمِيَّةً كَبِيرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَاصْبَحَ لَا يَقْوَى عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ، وَآخَذَ يَتَنُّ وَيَتَأَلَّمُ، وَحِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْهُ وَيَسْتَهْزِئُ بِهِ كَمَا سَخِرَ مِنْهُ وَاسْتَهْزَأَ بِهِ مِنْ قَبْلُ. فَندِمَ حِمَارُ الْاسْفَنْجِ عَلَى مَا فَعَلَ، وَعَرَفَ أَنَّ التَّقْلِيدَ الْأَعْمَى يَضُرُّ صَاحِبَهُ.

﴿.....التَّدرِيبُ الأوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي:

- ١.....مَاذَا كَانَ يَحْمِلُ كُلُّ مِنَ الْحِمَارَيْنِ؟
- ٢.....أَيُّ الْحِمَارَيْنِ كَانَ مُتَالِّمًا؟ وَلِمَاذَا؟
- ٣.....لِمَاذَا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْمِلْحِ خَفِيفًا؟
- ٤.....لِمَاذَا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْإِسْفَنْجِ ثَقِيلًا؟
- ٥.....أَيُّ الْحِمَارَيْنِ أَخْطَا فِي حَقِّ نَفْسِهِ؟ وَلِمَاذَا؟
- ٦.....مَاذَا نَتَعَلَّمُ مِنْ هَذِهِ الْحِكَايَةِ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

اقْرَأْ ثُمَّ اكْمِلْ:

- قَرَّرَ الْحِمَارُ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ لـ.....
- قَرَّرَ الطَّالِبُ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ لـ.....
- قَرَّرَ الْفَلَّاحُ أَنْ يَحْرُثَ الْأَرْضَ لـ.....
- قَرَّرَ الرَّجُلُ أَنْ يَنَامَ لـ.....
- قَرَّرَ الطَّالِبُ أَنْ يَجْتَهِدَ لـ.....
- قَرَّرَ الْاِبُّ أَنْ يُسَافِرَ لـ.....

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

اكْمِلْ:

الْمِلْحُ ثَقِيلٌ وَالْإِسْفَنْجُ خَفِيفٌ.

الْشِّتَاءُ.....وَالصَّيْفُ.....

النَّهَارُ.....وَاللَّيْلُ.....

الْعِلْمُ..... وَالْجَهْلُ.....

الْحِمَارُ..... وَالْعُصْفُورُ.....

الشَّمْسُ..... وَالْقَمَرُ.....

﴿.....التَّذْرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجُمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ راستے میں بہت گرمی تھی۔
- ۲۔ وہ اطمینان سے چل رہا تھا۔
- ۳۔ اندھی تقلید (پیروی) نقصان دہ ہے۔
- ۴۔ کسی کا مذاق مت اڑاؤ۔
- ۵۔ میں وہ کام کیوں نہ کروں جو تم نے کیا۔
- ۶۔ گلاس میں چینی پگھل چکی ہے۔



☆ اللہ کا سکین، یقطع دون وجع، والرفق نعمة عظيمة تؤثر في النفوس الكريمة ما لا تؤثر القسوة والغلظة! قال الله تعالى مُمْتَنًا على نبيه الذي أرسله رحمة للعالمين ﴿فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك﴾ (آل عمران 159) وعن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله: ((ما يكون الرفق في شيء إلا زانه ولا ينزع من شيء إلا شانه.))

☆ الجهد مطلوب، والاهتمام مرغوب، ولكن كلما زاد الشيء عن حده انقلب إلى ضده، فالتشدد في غير موضعه، والقوة في غير حينها، والحرص المبالغ فيه كل هذه الأمور لها آثار سلبية في النفوس؛ فهي تولد التمرد والعناد، وتكسب النفرة والبعاد.

الإِسْلَامُ وَالطَّهَارَةُ

دَعَا الْإِسْلَامُ إِلَى النَّظَافَةِ وَالطَّهَارَةِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾. وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ" وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ؛ لِيَتَطَهَّرَ بِهِ الْإِنْسَانُ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ﴾ وَحَثَّ الْإِسْلَامُ الْمُسْلِمَ عَلَى نَظَافَةِ جَسَدِهِ وَمَلْبَسِهِ وَمَسْكَنِهِ، وَالْبَيْئَةِ الَّتِي يَعِيشُ فِيهَا.

يَتَوَضَّأُ الْمُسْلِمُ فِي الْيَوْمِ خَمْسَ مَرَّاتٍ لِلصَّلَاةِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ بَغِيرِ طُهُورٍ. كَمَا يَتَوَضَّأُ لِأَدَاءِ عِبَادَاتٍ أُخْرَى، مِثْلُ: قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَطَوَافِ حَوْلِ الْبَيْتِ، وَعِنْدَ الْوُضُوءِ يَغْسِلُ الْإِنْسَانُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ﴾. إِنَّ الْوُضُوءَ نَظَافَةٌ مُسْتَمِرَّةٌ لِلْجِسْمِ، يَتَكَرَّرُ فِي الْيَوْمِ كَثِيرًا؛ فَيَزِيلُ الْأَوْسَاحَ.

لَا يَكْتَفِي الْمُسْلِمُ بِالْوُضُوءِ وَحْدَهُ، بَلْ يُضِيفُ إِلَى ذَلِكَ الْغُسْلَ؛ لِنَظَافَةِ الْجِسْمِ كُلِّهِ. وَيَغْتَسِلُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَلِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ، وَلِصَلَاةِ الْعِيدَيْنِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَيَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِنَظَافَةِ

ثَوْبِهِ، كَمَا يَهْتَمُّ بِنَظَافَةِ جِسْمِهِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَتِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الاول.....﴾

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِي:

١. إلى أي شيء يدعُو الإسلام؟
٢. على أي شيء يحث الإسلام المسلم؟
٣. ماذا يفعل المسلم إذا أراد الطَّوافَ حَوْلَ الْبَيْتِ؟
٤. هل يكتفي المسلم بالوضوء لنظافة جسمه؟
٥. أي غسل واجب؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثاني.....﴾

ضع علامة (<) أو (O) ثم صحِّح الخطأ:

الصَّواب	الجمَل
.....	١- قال الرسول صلى الله عليه وسلم: "الطهور شرط الإيمان".
.....	٢- يغتسل المسلم للصلاة ولأداء عبادات أخرى.
.....	٣- يكتفي المسلم بالوضوء لنظافة جسده.
.....	٤- يتوضأ المسلم من الجنابة، ثم يصلي.
.....	٥- غسل الجمعة واجب على كل مسلم.

﴿.....التَّدرِيبُ الثالث.....﴾

صَرِّفِ الْأَفْعَالَ التَّالِيَةَ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ:

يَكْتَفِي، يَهْتَمُّ، يُحِبُّ، دَعَا، يُنْزِلُ، يُطَهِّرُ، حَثَّ، يُضَيِّفُ، يَزِيلُ، يَتَوَضَّأُ

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجَمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرو۔

۲۔ قرآن بغیر وضومت چھوؤ۔

۳۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لیجئے۔

۴۔ ہمارے گھر کا ماحول مدنی ہے۔

۵۔ گندگی سے بچو۔

۶۔ اپنے کپڑے صاف رکھو۔



■ **إن الصبر دِعَامَةٌ أَسَاسِيَّةٌ مِنْ دَعَامَاتِ الدَّعْوَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى**

فَمَعَ الصَّبْرُ بِنَالِ الظَّفَرِ، وَالصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرْجِ، وَالْأَيَّامُ دَوَلٌ، فَلَا

بَدَ مِنْ الصَّبْرِ وَالْمَصَابِرَةِ حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِالْفَرْجِ، فَإِنْ مَعَ الْعُسْرِ

يُسْرًا، وَلَنْ يَغْلِبَ عُسْرٌ يُسْرَيْنَ.

■ **قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَيْسَ الْعِلْمُ مَا حَفِظَ، الْعِلْمُ مَا نَفَعَ، وَعَلَيْهِ**

بَدْوَامُ السَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَالْخُشُوعِ وَالْوَرَعِ وَالتَّوَاضُّعِ وَالْخُضُوعِ.

■ **وَمِمَّا كَتَبَ مَالِكٌ إِلَى الرَّشِيدِ: إِذَا عَلِمْتَ عِلْمًا فَلَمِّرْ**

عَلَيْكَ أَثَرَهُ، وَسَكِينَتَهُ وَسَمَتَهُ، وَوَقَارَهُ، وَحِلْمَهُ. لِقَوْلِهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: ((الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ)).

(آداب العلماء والمتعلمين 1/1)

أَرْكَانُ الْإِسْلَامِ خَمْسَةٌ

قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ. وَهَذَا تَعْرِيفٌ بِأَرْكَانِ الْإِسْلَامِ.

الرُّكْنُ الْأَوَّلُ:

الشَّهَادَتَانِ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ). وَهُمَا مِفْتَاحُ الدُّخُولِ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَمَنْ قَالَهُمَا، فَقَدْ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ.

الرُّكْنُ الثَّانِي:

الصَّلَاةُ، وَهِيَ عَمُودُ الدِّينِ. قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. وَهِيَ أَوَّلُ مَا يُحَاسِبُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسِبُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ. وَالصَّلَوَاتُ خَمْسٌ: صَلَاةُ الْفَجْرِ وَالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَلِلصَّلَاةِ أَوْقَاتٌ مُعَيَّنَةٌ. قَالَ تَعَالَى: ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا﴾

الرُّكْنُ الثَّالِثُ:

الزَّكَاةُ وَهِيَ مَا يُخْرِجُهُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْمَالِ إِلَى الْفُقَرَاءِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا﴾

الرُّكْنُ الرَّابِعُ: الصِّيَامُ وَهُوَ أَنْ يَتْرَكَ الْإِنْسَانُ شَهْوَتِي الْبَطْنِ

وَالْفَرْجِ مِنَ الْفَجْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى:
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾.

وَلِلصَّائِمِ أَجْرٌ عَظِيمٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ
صَامَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

الرُّكْنُ الْخَامِسُ:

الْحَجُّ وَيَكُونُ فِي مَكَّةَ لِأَدَاءِ الْمَنَاسِكِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَلِلَّهِ
عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ وَيَجِبُ الْحَجُّ عَلَى
الْمُسْلِمِ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي الْعُمْرِ لِمَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

١. مَا أَرْكَانُ الْإِسْلَامِ؟
٢. مَا الرُّكْنُ الَّذِي يُؤَدِّيهِ الْمُسْلِمُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ؟
٣. مَا الرُّكْنُ الَّذِي يُعْطَى فِيهِ الْمُسْلِمُ مَا لَا؟
٤. مَا الرُّكْنُ الَّذِي لَا يَصِحُّ أَدَاؤُهُ إِلَّا فِي مَكَّةَ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

ضَعُ عِلَامَةً (<) تَحْتَ رُكْنِ الْإِسْلَامِ الَّذِي تُشِيرُ إِلَيْهِ الْعِبَارَةُ:

الجمال	الحج	الصوم	الزكاة	الصلاة
يؤدى شهرا واحدا في السنة.

.....	یؤدی مرّۃ واحده فی العمر.
.....	یؤدی یومیا.
.....	یؤدی مرّۃ فی السنّۃ بالمال.
.....	لا ناکل فیہ طعاماً کلّ النہار.
.....	نؤدی بعدہ زکاة الفطر.
.....	نعطیہا للفقراء.
.....	نتوضأ لہ کل مرّۃ.
.....	نطوف فیہ.



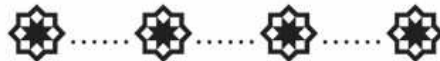
.....التّدْرِیبُ الثّالِثُ.....

صَرَّفِ الْأَفْعَالَ التَّالِيَةَ فِي الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمُنْفِيِّ بِلَمْ وَلَنْ:
لَمْ يُحَاسِبْ، لَنْ يُحَاسِبَ، لَمْ يَحْتَسِبْ، لَنْ يَحْتَسِبَ، لَمْ
يَسْتَطِعْ، لَنْ يَسْتَطِيعَ، لَمْ يُخْرِجْ، لَنْ يُخْرِجَ

.....التّدْرِیبُ الرَّابِعُ.....

تَرَجِّمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ نماز کی پابندی کرو یہ دین کا ستون ہے۔
- ۲۔ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا۔
- ۳۔ زکوٰۃ مال کو ستھرا رکھتی ہے۔
- ۴۔ روزہ رکھنے میں صحت ہے۔
- ۵۔ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔



شُرْطَى السَّيْرِ

يَقِفُ شُرْطَى السَّيْرِ عِنْدَ مَفَارِقِ الشُّوَارِعِ الْمُهِمَّةِ وَيُشْرِفُ عَلَى
نَظَامِ الْمُرُورِ، يُنَظِّمُ حَرَكَةَ السَّيَّارَاتِ وَالشَّاحِنَاتِ وَالْحَافِلَاتِ
وغيرها، يَقِفُ تَحْتَ الْمِظَلَّةِ الْخَاصَّةِ الَّتِي تَقِيهِ مِنَ الْحَرَارَةِ صَيْفًا
وَمِنَ الْمَطَرِ شِتَاءً. يُؤَدِّي شُرْطَى السَّيْرِ عَمَلًا إِنْسَانِيًّا نَبِيلًا فَيُسَاعِدُ
الْعَاجِزَ وَالْمُسْكِينَ يُمْسِكُ بِأَيْدِي الْأَطْفَالِ وَالْعَجْزَةِ وَيَقُودُهُمْ
عِنْدَ مَا يُرِيدُونَ اجْتِيَازَ شَارِعٍ مُزْدَحِمٍ بِالسَّيَّارَاتِ وَالْعَرَبَاتِ.

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١ - أَيْنَ يَقِفُ شُرْطَى السَّيْرِ؟
- ٢ - كَيْفَ يُؤَدِّي شُرْطَى السَّيْرِ عَمَلًا إِنْسَانِيًّا؟
- ٣ - كَيْفَ يُسَاعِدُ الْعَاجِزَ وَالْمُسْكِينَ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

اقْرَأ:

إِحْذَرُ إِيْدَاءَ النَّاسِ
إِحْذَرَا إِيْدَاءَ النَّاسِ
إِحْذَرُوا إِيْدَاءَ النَّاسِ
إِحْذَرِي إِيْدَاءَ النَّاسِ
إِحْذَرْنَ إِيْدَاءَ النَّاسِ

أَكْمِلْ عَلَى غِرَارِ التَّدْرِيبِ السَّابِقِ:
عَامِلِ النَّاسِ بِلُطْفٍ

.....

.....

.....

.....

﴿.....التَّدْرِيبُ الثَّلَاث.....﴾

تَرْجَمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱۔ ٹریفک کا نیٹیل سڑک کے کنارے کھڑا ہے۔
- ۲۔ مرد اپنے گھر کی نگرانی کرتا ہے۔
- ۳۔ عورت گھر کے کام کاج کو منظم کرتی ہے۔
- ۴۔ ٹریفک پولیس والے بچوں اور بوڑھوں کے ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کراتے ہیں۔
- ۵۔ معذور اور بے کس انسانوں کی مدد کرو۔



فِي السُّوقِ

فِي السُّوقِ بَضَائِعُ كَثِيرَةٌ وَمُتَنَوِّعَةٌ. فِيهِ: الدَّقِيقُ وَالْأَرْزُ. وَفِيهِ:
الزَّيْتُ وَالسَّمْنُ وَاللَّبَنُ وَالْحَلِيبُ وَالزُّبْدُ. وَفِيهِ: الْفَوَاكِهُ، مِثْلُ:
التُّفَاحِ وَالْخَوْخِ وَالْكُمَثْرِ وَالْمَوْزِ وَالْأَنْبَجِ وَالْعِنَبِ وَالْبُرْتُقَالِ.
فِيهِ: الْخَضِرَاوَاتُ، مِثْلُ: الْبَطَاطِسِ وَالْقَرَعِ وَالْبَصَلِ وَالْفُلْفُلِ
وَالْخَسِّ وَالْبَاذِنِجَانِ. وَفِيهِ: اللَّحْمُ وَالسَّمَكُ وَالْبَيْضُ. فِي
السُّوقِ الْأَسْعَارُ رَخِيصَةٌ. دَخَلَ سَلِيمُ السُّوقَ صَبَاحًا وَاشْتَرَى أَرْزًا
وَسَمْنًا وَسَمَكًا وَتُفَاحًا وَأَنْبَجًا. وَوَضَعَ مَا اشْتَرَاهُ فِي سَلَّةٍ
صَغِيرَةٍ، وَرَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ مَسْرُورًا.

.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- مَتَى ذَهَبَ سَلِيمٌ إِلَى السُّوقِ؟
- ٢- مَاذَا يُبَاعُ فِي السُّوقِ؟
- ٣- مَاذَا اشْتَرَى سَلِيمٌ مِنَ السُّوقِ؟
- ٤- أَيْنَ وَضَعَ سَلِيمٌ مَا اشْتَرَاهُ مِنَ السُّوقِ؟
- ٥- هَلْ رَجَعَ سَلِيمٌ مِنَ السُّوقِ حَزِينًا؟

.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....

ضَعُ عِلَامَةً (<) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيحَةِ:

- ١- دَخَلَ سَلِيمُ السُّوقَ مَسَاءً

۲۔ البَضَائِعُ فِي السُّوقِ قَلِيلَةٌ

۳۔ وَوَضَعَ سَلِيمٌ مَا اشْتَرَاهُ فِي كَيْسٍ صَغِيرٍ

۴۔ أَسْعَارُ الْبَضَائِعِ فِي السُّوقِ غَالِيَةٌ

۵۔ الْبَاذِنَجَانُ فَاكِهَةٌ لَذِيذَةٌ

۶۔ الْبَحْرُ مَصْدَرُ السَّمَكِ

۷۔ الْأَنْبُجُ فَاكِهَةٌ الشِّتَاءِ

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

۱۔ مجھے آم پسند ہیں۔

۲۔ کھانا کھانے سے پہلے فروٹ کھاؤ۔

۳۔ امرود پیٹ کیلئے اچھا پھل ہے۔

۴۔ چاول کھانے کے بعد پانی مت پیو۔

۵۔ آم کھانے کے بعد دودھ پیو۔

۶۔ روزانہ ایک گلاس دودھ پیو۔



عن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول إنما العلم بالتعلم، والحلم بالتحلم ومن يتحرر

الخير يُعطه ومن يتق الشر يُوقه. (الحلم 1/17)

عمل خیر من مسئلة

الْعَمَلُ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ، وَلَا يَعْرِفُ هَذِهِ النُّعْمَةَ إِلَّا مَنْ فَقَدَهَا بِسَبَبِ مَرَضٍ أَوْ غَيْرِهِ. وَمَعَ ذَلِكَ فَبَعْضُ النَّاسِ لَا يُحِبُّونَ الْعَمَلَ، وَيَعْتَمِدُونَ عَلَى غَيْرِهِمْ، أَوْ يَتَسَوَّلُونَ فِي الطَّرِيقِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنْ نَبِيَ اللَّهُ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ" وَقَالَ: "لَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْطُبُ فَيَبِيعُ فَيَأْكُلُ، وَيَتَصَدَّقُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ".

ذَهَبَ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: نَعَمْ، قَصْعَةٌ (إِنَاءٌ) نَأْكُلُ فِيهَا وَنَشْرَبُ مِنْهَا وَنَتَطَهَّرُ، وَحِلْسٌ (فِرَاشٌ) نَجْلِسُ عَلَيْهَا، وَلَا شَيْءَ غَيْرَ هَذَا. فَقَالَ لَهُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِنِي بِهِمَا، فَأَتَاهُ بِهِمَا، فَأَمْسَكَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيهِمَا بِدِرْهَمٍ، فَقَالَ: مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ، وَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيهِمَا بِدِرْهَمَيْنِ، فَدَفَعَهُمَا إِلَى الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي سَلَّمَهُمَا إِلَى الْأَعْرَابِيِّ قَائِلًا: اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، وَادْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ، وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا وَائْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِالْقَدُومِ، فَوَضَعَ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ، وَقَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ: اذْهَبْ وَاحْتَطَبْ وَبِعْ وَلَا أَرَاكَ

خُمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَبَعْدَ انْتِهَاءِ هَذِهِ الْمُدَّةِ رَجَعَ إِلَيْهِ الْأَعْرَابِيُّ وَقَدْ اشْتَرَى ثِيَابًا وَطَعَامًا، فَقَالَ لَهُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ هَذَا خَيْرًا لَكَ مِنْ أَنْ تَسْأَلَ أَعْطُوكَ أَوْ مَنَعُوكَ؟

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الْأَوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

١- مَنْ يَعْرِفُ نِعْمَةَ الْعَمَلِ؟

٢- أَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يُحِبُّ الْعَمَلَ؟

٣- مَا هُوَ خَيْرُ الطَّعَامِ؟

٤- مَنْ الْإِنْسَانُ الَّذِي يَعْتَمِدُ عَلَى النَّاسِ وَلَا يَعْمَلُ؟

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

ضَعُ عِلَامَةً (<) أَمَامَ الْعِبَارَةِ تَحْتَ الْكَلِمَةِ الصَّحِيحَةِ:

لا يعمل	يعمل	الجملة
.....	١- الذي يعتمد على غيره.
.....	٢- الذي يتسول في الطرق.
.....	٣- الإنسان الذي يتصدق.
.....	٤- الذي يأكل من عمل يده.
.....	٥- الذي يسأل الناس أعطوه أو منعوه.

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الصُّنْدُوقِ:

يعتمد	۱۔ أبي على الفقير.
تتسول	۲۔ المسلم على الله.
اشترى	۳۔ الفقير الناس.
يتصدق	۴۔ اعمل ، ولا
أتى	۵۔ أحمد يحمل كتابا.
يسأل	۶۔ القلم بخمسة روبيات.

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجُمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

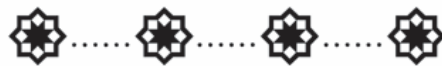
۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

۲۔ اسے کون خریدے گا؟

۳۔ جاؤ لکڑیاں جمع کرو اور بیچو۔

۴۔ میں نے ہوٹل سے کھانا خریدا۔

۵۔ پانی لاؤ۔



قال لقمان لابنه: يا بني، الدنيا بحر غرق فيه أناس كثير، فإن استطعت

أن تكون سفينةك فيها الإيمان بالله، وحشوها العمل بطاعة الله عز وجل،

وشرعها التوكل على الله؛ لعلك تنجو.

قالت عائشة: "إن أول بلاء حدث في هذه الأمة بعد قضاء نبيها صلى

الله عليه وسلم: الشَّيْعُ، فإن القوم لما شيعت بطونهم سمعت أهدانهم،

فتصعبت قلوبهم، وجمعت شهوراتهم."

الابتلاء في الدنيا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَآتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: لَوْ أَنَّ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَدَّرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذْهَبَ عَنْهُ قَدْرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَآتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: الْإِبِلُ أَوْ قَالَ: الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحَقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوْ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عَشْرَاءَ.

فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَآتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: شَعْرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا الَّذِي قَدْ قَدَّرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذْهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ: فَآتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقْرَةً حَامِلًا فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَآتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ.

قَالَ: فَآتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأَنْتَجَ هَذَانِ وَوُلِدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَاِدٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَاِدٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَاِدٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدْ انْقَطَعَتْ بَنَى الْجِبَالِ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَغَ لِي

الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بَكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللُّونَ الْحَسَنَ
وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغَ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحَقُوقُ
كَثِيرَةٌ.

فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْدُرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا
فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ
كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيِّرْكَ اللَّهُ إِلَيَّ مَا كُنْتَ قَالَ وَآتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ
فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ
كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيِّرْكَ اللَّهُ إِلَيَّ مَا كُنْتَ قَالَ وَآتَى الْأَعْمَى فِي
صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مُسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِي الْحَبَالُ
فِي سَفَرِي فَلَا بَلَغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بَكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ
عَلَيْكَ بَصْرَكَ شَاءَ أَتَبَلَّغَ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتَ أَعْمَى فَرَدَّ
اللَّهُ إِلَيَّ بَصْرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ
الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذَتْهُ لِلَّهِ فَقَالَ أُمْسِكْ مَا لَكَ فَإِنَّمَا ابْتَلَيْتُمْ فَقَدْ رُضِيَ
عَنكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

☆.....☆.....☆.....☆

﴿.....التَّدرِيبُ الأوَّلُ.....﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- مَاذَا أَعْطَى الْمَلِكُ الْأَبْرَصَ مِنَ الصَّحَّةِ وَالْجَمَالِ؟
- ٢- مَاذَا أَعْطَى الْمَلِكُ الْأَبْرَصَ مِنَ الْمَالِ؟
- ٣- هَلْ شَكَرَ الْأَبْرَصُ رَبَّهُ؟ وَضَحْ ذَلِكَ.
- ٤- مَاذَا أَصَابَ الْأَبْرَصَ مِنْ عِقَابِ اللَّهِ؟

۵- مَاذَا أُعْطِيَ الْمَلِكُ الْأَقْرَعُ مِنَ الصَّحَّةِ وَالْجَمَالِ؟

۶- مَاذَا أُعْطِيَ الْمَلِكُ الْأَقْرَعُ مِنَ الْمَالِ؟

۷- هَلْ شَكَرَ الْأَقْرَعُ رَبَّهُ؟ وَضَحْ ذَلِكَ.

۸- مَاذَا لَحِقَ بِالْأَقْرَعِ مِنْ عِقَابِ اللَّهِ؟

۹- مَاذَا أُعْطِيَ الْمَلِكُ الْأَعْمَى مِنَ الصَّحَّةِ وَالْجَمَالِ؟

۱۰- مَاذَا أُعْطِيَ الْمَلِكُ الْأَعْمَى مِنَ الْمَالِ؟

۱۱- هَلْ شَكَرَ الْأَعْمَى رَبَّهُ؟ وَضَحْ ذَلِكَ.

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....﴾

هَاتِ جُمُوعَ الْأَسْمَاءِ التَّالِيَةِ:

الجمع

المفرد

.....

جِلْدٌ

.....

حَسَنٌ

.....

نَاقَةٌ

.....

شَعْرٌ

.....

كَثِيرَةٌ

.....

فَقِيرٌ

.....

مِسْكِينٌ

.....

صَاحِبٌ

﴿.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....﴾

هَاتِ مُفْرَدَاتِ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

المفرد

الجمع

جِبَالٌ

جِبَالٌ

مَدَارِسُ

مَقَاتِلُ

مَفَاتِيحُ

عُقُولُ

حُقُولُ

بُلْغَاءُ

فُصَحَاءُ

مُدُنُ

حُمُرُ

بِلَادُ

نَعَالُ

﴿.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....﴾

تَرْجَمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو۔

۲۔ آپکو کونسی چادر زیادہ پسند ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو بھی مومنین کا مددگار بنایا ہے۔

۴۔ اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرو۔

۵۔ والدین کی ناراضی سے بچو۔



الأيام والشهور والفصول

☆..... تَمُرُّ الْأَيَّامُ: السَّبْتُ، الْأَحَدُ، الْاِثْنَيْنِ، الثَّلَاثَاءُ، الْأَرْبَعَاءُ، الْخَمِيسُ، الْجُمُعَةُ. تَمُرُّ اللَّيَالِي، تَمُرُّ الْأَسَابِيعُ.

☆..... تَمُرُّ الشُّهُورُ: يَنَائِرُ، فَبْرَائِرُ، مَارِسُ، أَبْرِيلُ، مَآيُو، يُونِيَّةُ، يُولِيَّةُ، أَغُسْطُسُ، سِبْتَمْبَرُ، أَكْتُوبَرُ، نُوفَمْبَرُ، دِيسَمْبَرُ.

☆..... تَمُرُّ الشُّهُورُ الْإِسْلَامِيَّةُ: مُحَرَّمُ الْحَرَامِ، صَفَرُ الْمُظْفَرِ، رَبِيعُ الْأَوَّلِ، رَبِيعُ الثَّانِي، جُمَادَى الْأُولَى، جُمَادَى الْآخِرَةِ، رَجَبُ الْمُرَجَّبِ، شَعْبَانُ الْمُعْظَمِ، رَمَضَانُ الْمُبَارَكِ، شَوَّالُ الْمُكْرَمِ، ذُو الْقَعْدَةِ، ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ.

☆..... وَتَمُرُّ الْفُصُولُ: الرَّبِيعُ، الصَّيْفُ، الْخَرِيفُ، الشِّتَاءُ.

☆..... إِنَّنِي قَدْ جَهَّزْتُ نَفْسِي لِلشِّتَاءِ، فَمَعِيَ مَلَابِسُ صُوفِيَّةٍ ثَقِيلَةٍ، الرَّبِيعُ وَالْخَرِيفُ إِنَّهُمَا فَضْلَانِ جَمِيلَانِ تَعْتَدِلُ دَرَجَةُ الْحَرَارَةِ فِيهِمَا وَتَقِلُّ دَرَجَةُ الرُّطُوبَةِ وَيَرِقُّ الْهَوَاءُ.

تُوجَدُ الْأَنْبُجُ فِي بِلَادِ السُّنْدِ وَيَجِيءُ مَوْسِمُهُ فِي فَصْلِ الصَّيْفِ.

☆..... ”مَنْ قَطَعَ الثَّوْبَ فِي يَوْمِ الْأَحَدِ أَصَابَهُ الْغَمُّ وَلَمْ يَكُنْ مُبَارَكًا، وَمَنْ قَطَعَ فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ كَانَ مُبَارَكًا، وَمَنْ قَطَعَ فِي يَوْمِ الثَّلَاثَاءِ سَرَقَهُ السَّارِقُ، أَوْ أَغْرَقَهُ الْمَاءُ أَوْ أَحْرَقَ النَّارُ وَمَنْ قَطَعَ فِي يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ وَسَّعَهُ اللَّهُ فِي الرِّزْقِ، وَلَمْ تُصَبْ مَشَقَّةٌ إِلَيْهِ، وَيَكُونُ فِي الْمَعِيشَةِ، وَمَنْ قَطَعَ فِي يَوْمِ الْخَمِيسِ يَرْزُقُهُ اللَّهُ الْعِلْمَ وَوَسَّعَ رِزْقَهُ

وَيُكْرِمُهُ عِنْدَ النَّاسِ، وَمَنْ قَطَعَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ يَطُولُ الْعُمُرُ وَيَزِيدُ دَوْلَتُهُ، وَمَنْ قَطَعَ فِي يَوْمِ السَّبْتِ يَكُونُ مَرِيضًا مَا دَامَ الثَّوْبُ فِي بَدَنِهِ. “ (كَشَفُ الْاَلْتِبَاسِ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّبَاسِ)



.....التَّدرِيبُ الأوَّلُ.....

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١ - كَمْ فَصْلًا فِي السَّنَةِ؟
- ٢ - مَتَى يَأْتِي فَصْلُ الرَّبِيعِ؟
- ٣ - مَاذَا تَلْبَسُ فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ؟
- ٤ - فِي أَيِّ فَصْلٍ تَتَفَتَّحُ الْأَزْهَارُ وَتُورِقُ الْأَشْجَارُ وَتَغَرَّدُ الطُّيُورُ فَوْقَ الْأَغْصَانِ؟
- ٥ - هَلِ الْيَوْمُ الثَّانِي عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ يَوْمُ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
- ٦ - فِي أَيِّ فَصْلٍ تَبْتَعدُ عَنِ الْجُلُوسِ فِي الشَّمْسِ وَتَجْلِسُ تَحْتَ الْمَرَاوِحِ؟

.....التَّدرِيبُ الثَّانِي.....

كَوْنُ صِيغَةَ الْأَمْرِ بِمَا يَأْتِي مُسْتَعِينًا بِالْمِثَالَيْنِ:

١. قِرَاءَةُ الْكُتُبِ: أَقْرَأِ الْكُتُبَ
٢. إِيقَادِ النَّارِ: أَوْقِدِ النَّارَ

٣. إِطْعَامِ الطَّعَامِ:

٤. اتِّبَاعِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ:

۵. اِکْرَامِ الضَّیْفِ
 ۶. اِفْشَاءِ السَّلَامِ
 ۷. فَکِّ الْعَانِي

.....التَّدرِيبُ الثَّالِثُ.....

اقْرَأْ وَلَا حِظْ

- ۱- اَنَا أَجْهِّزُ نَفْسِي لِلسَّفَرِ
 ۲- نَحْنُ نَجْهِّزُ أَنْفُسَنَا لِلسَّفَرِ
 ۳- أَنْتَ تُجْهِّزُ نَفْسَكَ لِلسَّفَرِ
 ۴- أَنْتِ تُجْهِّزِينَ نَفْسَكَ لِلسَّفَرِ
 ۵- أَنْتُمْ تُجْهِّزُونَ أَنْفُسَكُمْ لِلسَّفَرِ
 ۶- أَنْتُمْ تُجْهِّزُونَ أَنْفُسَكُمْ لِلسَّفَرِ
 ۷- أَنْتَنَّ تُجْهِّزْنَ أَنْفُسَكُنَّ لِلسَّفَرِ

.....التَّدرِيبُ الرَّابِعُ.....

تَرْجُمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

- ۱- میرا دوست بدھ کے دن آئے گا۔
 ۲- فیضانِ مدینہ میں جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد اجتماع ہوتا ہے۔
 ۳- میں اگست کے مہینے میں گھر جاؤں گا۔
 ۴- رمضان المبارک کے مہینے میں ۲۰ رکعت تراویح پڑھی جاتی ہیں۔
 ۵- حضرت آدم علیہ السلام کی ولادت جمعہ کے دن ہوئی۔
 ۶- ہم سردیوں میں موٹے کپڑے پہنتے ہیں۔

الأعداد

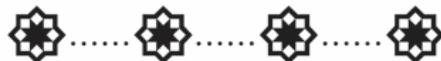
للمؤنث	العدد	للمذكر
وَاحِدَةٌ	١	وَاحِدٌ
اِثْنَانِ	٢	اِثْنَانِ
ثَلَاثٌ	٣	ثَلَاثَةٌ
أَرْبَعٌ	٤	أَرْبَعَةٌ
خَمْسٌ	٥	خَمْسَةٌ
سِتٌّ	٦	سِتَّةٌ
سَبْعٌ	٧	سَبْعَةٌ
ثَمَانٌ	٨	ثَمَانِيَةٌ
تِسْعٌ	٩	تِسْعَةٌ
عَشْرٌ	١٠	عَشْرَةٌ
إِحْدَى عَشْرَةَ	١١	أَحَدَ عَشَرَ
اِثْنَا عَشْرَةَ	١٢	اِثْنَا عَشَرَ
ثَلَاثَ عَشْرَةَ	١٣	ثَلَاثَةَ عَشَرَ
أَرْبَعَ عَشْرَةَ	١٤	أَرْبَعَةَ عَشَرَ
خَمْسَ عَشْرَةَ	١٥	خَمْسَةَ عَشَرَ

سِتَّةَ عَشَرَ	١٦	سِتَّ عَشْرَةَ
سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧	سَبْعَ عَشْرَةَ
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	١٨	ثَمَانِيَّ عَشْرَةَ
تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩	تِسْعَ عَشْرَةَ
عِشْرُونَ	٢٠	عِشْرُونَ
أَحَدُ وَعِشْرُونَ	٢١	وَاحِدَةً وَعِشْرُونَ
اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ	٢٢	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ
ثَلَاثَةُ وَعِشْرُونَ	٢٣	ثَلَاثَ وَعِشْرُونَ
أَرْبَعَةُ وَعِشْرُونَ	٢٤	أَرْبَعَ وَعِشْرُونَ
خَمْسَةُ وَعِشْرُونَ	٢٥	خَمْسَ وَعِشْرُونَ
سِتَّةَ وَعِشْرُونَ	٢٦	سِتَّ وَعِشْرُونَ
سَبْعَةَ وَعِشْرُونَ	٢٧	سَبْعَ وَعِشْرُونَ
ثَمَانِيَةَ وَعِشْرُونَ	٢٨	ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ
تِسْعَةَ وَعِشْرُونَ	٢٩	تِسْعَ وَعِشْرُونَ
ثَلَاثُونَ	٣٠	ثَلَاثُونَ

وَاحِدٌ وَثَلَاثُونَ	٣١	اِثْنَانِ وَثَلَاثُونَ	٣٢
ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ	٣٣	أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثُونَ	٣٤
خَمْسَةٌ وَثَلَاثُونَ	٣٥	سِتَّةٌ وَثَلَاثُونَ	٣٦
سَبْعَةٌ وَثَلَاثُونَ	٣٧	ثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُونَ	٣٨

٤٠	أَرْبَعُونَ	٣٩	تِسْعَةٌ وَثَلَاثُونَ
٤٢	اِثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ	٤١	وَاحِدٌ وَأَرْبَعُونَ
٤٤	أَرْبَعَةٌ وَأَرْبَعُونَ	٤٣	ثَلَاثَةٌ وَأَرْبَعُونَ
٤٦	سِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ	٤٥	خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ
٤٨	ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ	٤٧	سَبْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ
٥٠	خَمْسُونَ	٤٩	تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ
٥٢	اِثْنَانِ وَخَمْسُونَ	٥١	وَاحِدٌ وَخَمْسُونَ
٥٤	أَرْبَعَةٌ وَخَمْسُونَ	٥٣	ثَلَاثَةٌ وَخَمْسُونَ
٥٦	سِتَّةٌ وَخَمْسُونَ	٥٥	خَمْسَةٌ وَخَمْسُونَ
٥٨	ثَمَانِيَةٌ وَخَمْسُونَ	٥٧	سَبْعَةٌ وَخَمْسُونَ
٦٠	سِتُونَ	٥٩	تِسْعَةٌ وَخَمْسُونَ
٦٢	اِثْنَانِ وَسِتُونَ	٦١	وَاحِدٌ وَسِتُونَ
٦٤	أَرْبَعَةٌ وَسِتُونَ	٦٣	ثَلَاثَةٌ وَسِتُونَ
٦٦	سِتَّةٌ وَسِتُونَ	٦٥	خَمْسَةٌ وَسِتُونَ
٦٨	ثَمَانِيَةٌ وَسِتُونَ	٦٧	سَبْعَةٌ وَسِتُونَ
٧٠	سَبْعُونَ	٦٩	تِسْعَةٌ وَسِتُونَ
٧٢	اِثْنَانِ وَسَبْعُونَ	٧١	وَاحِدٌ وَسَبْعُونَ
٧٤	أَرْبَعَةٌ وَسَبْعُونَ	٧٣	ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ
٧٦	سِتَّةٌ وَسَبْعُونَ	٧٥	خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ
٧٨	ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُونَ	٧٧	سَبْعَةٌ وَسَبْعُونَ

٨٠	ثَمَانُونَ	٧٩	تِسْعَةٌ وَسَبْعُونَ
٨٢	اِثْنَانِ وَثَمَانُونَ	٨١	وَاحِدٌ وَثَمَانُونَ
٨٤	أَرْبَعَةٌ وَثَمَانُونَ	٨٣	ثَلَاثَةٌ وَثَمَانُونَ
٨٦	سِتَّةٌ وَثَمَانُونَ	٨٥	خَمْسَةٌ وَثَمَانُونَ
٨٨	ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانُونَ	٨٧	سَبْعَةٌ وَثَمَانُونَ
٩٠	تِسْعُونَ	٨٩	تِسْعَةٌ وَثَمَانُونَ
٩٢	اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ	٩١	وَاحِدٌ وَتِسْعُونَ
٩٤	أَرْبَعَةٌ وَتِسْعُونَ	٩٣	ثَلَاثَةٌ وَتِسْعُونَ
٩٦	سِتَّةٌ وَتِسْعُونَ	٩٥	خَمْسَةٌ وَتِسْعُونَ
٩٨	ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُونَ	٩٧	سَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ
١٠٠	مِئَةٌ	٩٩	تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ
٣٠٠	ثَلَاثُ مِئَةٍ	٢٠٠	مِئَتَانِ
٥٠٠	خَمْسُ مِئَةٍ	٤٠٠	أَرْبَعُ مِئَةٍ
٢٠٠٠	أَلْفَانِ	١٠٠٠	أَلْفٌ
١٠٠٠٠٠	مِئَةُ أَلْفٍ (اِیْک لاکھ)	٣٠٠٠	ثَلَاثَةُ آلَافٍ
دس لاکھ	١٠٠٠٠٠٠	مِلْيُونُ (ج: مَلَايِينُ)	
ایک کروڑ	١٠،٠٠٠٠٠٠	عَشْرَةُ مَلَايِينُ	
ایک ارب	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠	بِلْيُونُ (ج: بَلَايِينُ)	
دس ارب	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	عَشْرَةُ بَلَايِينُ	



تَكْلِيْمُ اِيَّاكَ لَلْعَرَبِيَّةِ

سُلْسَلَةُ التَّكَلُّمِ مَعَ الصَّدِيقِ (الف)

- جمال.....: هَلْ سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَى أَخِيكَ؟
 كمال.....: نَعَمْ! سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَى أَخِي.
 جمال.....: هَلْ سَلَّمْتَ عَلَى أَبِيكَ حِينَ دَخَلْتَ الدَّارَ؟
 كمال.....: نَعَمْ! سَلَّمْتُ عَلَى أَبِي حِينَ دَخَلْتُ الدَّارَ.
 جمال.....: هَلْ سَلَّمَا عَلَى أَصْدِقَائِكَ؟
 كمال.....: نَعَمْ! سَلَّمَا عَلَى أَصْدِقَائِي.
 جمال.....: هَلْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ حِينَمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ؟
 كمال.....: لَا! بَلْ جَلَسْتُ سَاكِتًا عِنْدَهُ.
 جمال.....: هَلْ سَلَّمَ صَدِيقُكَ عَلَى أَبِيكَ؟
 كمال.....: نَعَمْ! سَلَّمَ صَدِيقِي عَلَى أَبِي.

(ب)

- عُبَادَةُ.....: هَلْ صَلَّى زَيْدٌ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟
 أَكْمَل.....: نَعَمْ! صَلَّى زَيْدٌ مَعَ الْجَمَاعَةِ.
 عُبَادَةُ.....: هَلْ صَلَّى الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟
 أَكْمَل.....: نَعَمْ! صَلَّى الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ.
 عُبَادَةُ.....: هَلْ تُصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ؟
 أَكْمَل.....: نَعَمْ! أُصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ.
 عُبَادَةُ.....: هَلْ يُصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ؟
 أَكْمَل.....: نَعَمْ! يُصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ.

عبادۃ.....: هَلْ يُصَلِّي صَدِيقُكَ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟
 أكمل.....: نَعَمْ! يُصَلِّي صَدِيقِي مَعَ الْجَمَاعَةِ.

☆.....☆.....☆.....☆

التصريح

تَرْجِعُوا إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي.

- ۱۔ کیا وہ اپنے دوست کو سلام کرتا ہے؟
- ۲۔ کیا تم اپنے پڑوسی کو سلام کرتے ہو؟
- ۳۔ کیا وہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔
- ۴۔ میرے بھائی نے دوستوں کے سامنے مجھے سلام کیا۔
- ۵۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

✽.....✽.....✽.....✽

(ج)

سليم.....: هَلْ شَرِبَ خَالِدُ الشَّايَ بِالْمَسَاءِ.
 زاهد.....: نَعَمْ! شَرِبَ خَالِدُ الشَّايَ بِالْمَسَاءِ.
 سليم.....: هَلْ شَرَبُوا الشَّايَ مَعَكُمْ فِي الْفُنْدُقِ؟
 زاهد.....: لَا بَلْ شَرَبُوا الْقَهْوَةَ فِي الْفُنْدُقِ.
 سليم.....: هَلْ يَشْرَبُ ابْنُكَ الشَّايَ؟
 زاهد.....: لَا بَلْ يَشْرَبُ الْحَلِيبَ كُلَّ صَبَاحٍ.
 سليم.....: كَمْ مَرَّةً تَشْرَبُ الشَّايَ فِي الْيَوْمِ؟
 زاهد.....: أَشْرَبُ الشَّايَ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ فِي الْيَوْمِ.
 سليم.....: هَلْ خَرَجَ زَيْدٌ مَعَ الْأَخْلَاءِ لِلنَّزْهَةِ؟

زاهد.....: نعم! خَرَجَ زَيْدٌ مَعَ أَخِلَائِهِ لِلنُّزْهَةِ.
 سليم.....: هل خَرَجْتَ مَعَ عَائِلَتِكَ لِلنُّزْهَةِ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ؟
 زاهد.....: نعم! خَرَجْتُ مَعَ عَائِلَتِي لِلنُّزْهَةِ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ.

☆.....☆.....☆.....☆

التعمير

تَرْجُمُوا إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي.

- ۱۔ اسلم روزانہ صبح کے وقت سیر کو جاتا ہے۔
- ۲۔ زیادہ چائے پینا صحت کو نقصان دیتا ہے۔
- ۳۔ کل میں ابو کے ساتھ سیر کو جاؤں گا۔
- ۴۔ کیا تم ناشتے کے بعد چائے پیتے ہو؟
- ۵۔ میں نے مہمانوں کے ساتھ چائے پی۔

☆.....☆.....☆.....☆

(د)

☆.....تَقْبِلُ الْإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وسلم سُنَّةُ الصَّالِحِينَ.

ذیشان.....: هل يُقْبَلُ إِبْهَامِيهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سلمان.....: نعم يُقْبَلُ إِبْهَامِيهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ذیشان.....: هل تُقْبَلُ إِبْهَامِيكَ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سلمان.....: نَعَمْ يَا سَيِّدِي أُقْبَلُ إِبْهَامِيَّ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ مُحَمَّدٍ

صلى الله عليه وسلم وأحسَّ بها الراحة.

ذیشان.....: بَيْنَ فَضِيلَةِ تَقْيِيلِ الْإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ مُحَمَّدٍ
صلى الله عليه وسلم.

سلمان.....: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ الْفِرْدَوْسِ: ”مَنْ قَبَّلَ ظُفْرِي إِبْهَامِهِ
عِنْدَ سَمَاعِ أَشْهَدَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْأَذَانِ أَنَا
قَائِدُهُ وَمُدْخِلُهُ فِي صُفُوفِ الْجَنَّةِ“.

(۵)

عدنان.....: هَلْ نَظَّفَ نَاصِرُ أُسْنَانِهِ بَعْدَ الطَّعَامِ؟

کامران.....: نعم! نَظَّفَ نَاصِرُ أُسْنَانِهِ بَعْدَ الطَّعَامِ.

عدنان.....: هَلْ تُنَظِّفُ أُسْنَانَكَ بَعْدَ الطَّعَامِ؟

کامران.....: نعم! أَنْظِفُ أُسْنَانِي بَعْدَ الطَّعَامِ.

عدنان.....: هَلْ يُنَظِّفُونَ أُسْنَانَهُمْ بَعْدَ الطَّعَامِ؟

کامران.....: لا، لَكِنْ بَعْضُهُمْ يُنَظِّفُونَ أُسْنَانَهُمْ بَعْدَ الطَّعَامِ.

☆.....☆.....☆.....☆

التعمير

۱۔ کیا آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے ہیں؟

۲۔ کیا وہ کھانے کے بعد مسواک کرتا ہے؟

۳۔ نسیم ہفتے کے دن گھر کی صفائی کرتی ہے۔

۴۔ اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھو۔

۵۔ میرا بھائی نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن کر انگوٹھے چوم لیتا ہے۔

☆.....☆.....☆.....☆

الاستفهام

مَنْ هُوَ؟	هُوَ نَاصِرٌ.
مَنْ هِيَ؟	هِيَ أُخْتِي الصَّغِيرَةُ.
مَنْ هُمَا؟	هُمَا زَمِيلَانِ فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى.
مَنْ هُمَا؟	هُمَا أُخْتَايَ.
أَهُم مُهَنْدِسُونَ؟	لَا، هُمْ مَدْرَسُونَ.
هَلْ هُنَّ مُسْلِمَاتُ؟	نَعَمْ هُنَّ مُسْلِمَاتٌ.
مَنْ أَنْتَ؟	أَنَا تَلْمِيزٌ فِي جَامِعَةِ الْمَدِينَةِ.
مَنْ أَنْتِ؟	أَنَا أُمُّ سَلِيمٍ.
مَنْ أَنْتُمْ أَيُّهَا الْغُرَبَاءُ؟	نَحْنُ مِنْ بَاكِسْتَانِ جِئْنَا هُنَا لِلشُّغْلِ.
أَنْتُمْ عُمَالُ؟	لَا بَلْ نَحْنُ مُهَنْدِسُونَ فِي الشَّرِكَةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ.
أَنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوسَكُمْ؟	نَعَمْ، نَحْنُ حَفِظْنَا دُرُوسَنَا.
هَلْ زَيْدٌ مَوْجُودٌ؟	نَعَمْ، زَيْدٌ مَوْجُودٌ
هَلْ حَضَرَ كَمَالٌ؟	نَعَمْ هُوَ أَيْضًا مَوْجُودٌ
مَاذَا تَفْعَلُ؟	أَنَا أَقْرَأُ
مَنْ أَسَامَةُ؟	هُوَ صَدِيقِي
أَهُوَ طَبِيبٌ؟	لَا، هُوَ مُهَنْدِسٌ
أَيُّ الطَّعَامِ تُحِبُّ؟	أُحِبُّ الدَّجَاجَ الْمَشْوِيَّ مَعَ الْخُبْزِ الْمُطَبَّقِ

مَتَى تَسْتَقِظُ؟	أَسْتَقِظُ فِي الْفَجْرِ
لِمَا يَنُومُ كَثِيرًا؟	لأنه مَرِيضٌ
كَيْفَ تَعْرِفُ الْوَقْتَ؟	أَعْرِفُ الْوَقْتَ بِالسَّاعَةِ
كَمْ أَخَا لَكَ؟	لِي أَخَوَانِ
مَاذَا تَفْعَلُ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ؟	أَتَعَلَّمُ فِي جَامِعَةِ الْمَدِينَةِ
مَاذَا تَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ كُتُبَ الدَّرْسِ النَّظَامِيِّ
مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْجَامِعَةِ؟	أَذْهَبُ صَبَاحًا
فِي أَيِّ فِصْلٍ تَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ فِي الْفِصْلِ الْأَوَّلِ
أَهْوَأُ أَسَازُ؟	لا، هُوَ مُدِيرٌ

التصريح الأول

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ:

- ١ - كَمْ أَسَازُ لَكَ؟
- ٢ - أَهْيَ مِنَ الْمُعَلِّمَاتِ؟
- ٣ - هَلْ حَفِظْتَ دُرُوسَكَ؟
- ٤ - فِي أَيِّ فِصْلٍ أَنْتَ؟
- ٥ - هَلْ هُوَ رَجُلٌ عَاجِزٌ؟
- ٦ - كَيْفَ تَسِيرُ أَعْمَالُكَ؟
- ٧ - أَنْتَ سَائِقُ السَّيَّارَةِ؟

۸۔ هَلْ أَنْتُمْ مُسْتَعِدُّونَ لِلذَّهَابِ إِلَى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ...

۹۔ هَلْ أَنْتِ تُحِبُّ الدَّعْوَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ؟.....

۱۰۔ هَلْ أَنْتُمْ تَحْتَرِمَانِ قَانُونَ الْمُرُورِ؟.....

۱۱۔ أَهْوَى سَوْقُ السَّيَّارَةِ بِسُرْعَةٍ جُنُونِيَّةٍ؟.....

۱۲۔ مَا لَوْ أَنَّ السَّيَّارَةَ الَّتِي تَحَطَّمَتْ زُجَّاجُهَا؟.....

التمرين الثاني

تَرَجِّمُوا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ کیا وہ آپکا گہرا دوست ہے؟.....

۲۔ آپکا کونسا بھائی بڑا ہے؟.....

۳۔ کیا وہ سو رہا ہے؟.....

۴۔ کیا وہ سب جاگ رہے ہیں؟.....

۵۔ گھر میں کتنے کمرے ہیں؟.....

۶۔ سبق کا پیریڈ کب شروع ہوگا؟.....

۷۔ وہ کہاں رہتے ہیں؟.....

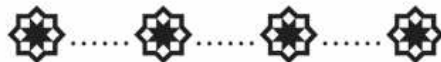
۸۔ تم روزانہ اپنا سبق یاد کیوں نہیں کرتے ہو؟.....

۹۔ کیا اسے کیلے پسند ہیں؟.....

۱۰۔ کیا آپ سب مدنی چینل کے نمائندے ہیں؟.....

۱۱۔ وہ کون تھا؟.....

۱۲۔ وہ سبزی کب لایا؟.....



المُحَادَثَةُ (الف)

نُعْمَانُ.....: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ!

ناصر.....: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ.

نُعْمَانُ.....: مَا اسْمُكَ الشَّرِيفُ؟

ناصر.....: اِسْمِي نَاصِرُ الْعَطَارِيِّ.

نُعْمَانُ.....: مَا اسْمُ أَبِيكَ؟

ناصر.....: اِسْمُ أَبِي عَبْدِ الْمُصْطَفَى الْقَادِرِيِّ.

نُعْمَانُ.....: مَا هِيَ جَنْسِيَّتُكَ؟

ناصر.....: أَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ.

نُعْمَانُ.....: فِي أَيِّ بَلَدٍ أَنْتَ تَسْكُنُ؟

ناصر.....: أَنَا أَسْكُنُ فِي بَلَدٍ مَعْرُوفٍ: كِرَاتَشِي.

نُعْمَانُ.....: مَا عُنْوَانُ بَيْتِكَ؟

ناصر.....: عُنْوَانُ بَيْتِي هَذَا: سُوقُ الْخِضَارِ الْقَدِيمِ حَتَّى سَوْدَاغِرَانَ

قَرَبَ جَامِعَةِ فَيْضَانَ مَدِينَةِ، رَقْمُ الزُّقَاقِ ١٠، رَقْمُ

الْبَيْتِ ٧٥، كِرَاتَشِي.

نُعْمَانُ.....: كَمْ عُمْرُكَ؟

ناصر.....: عُمْرِي تِسْعَ عَشْرَةِ سَنَةً.

نُعْمَانُ.....: مَا هِيَ مِهْنَةُ وَالِدِكَ؟

ناصر.....: هُوَ مُحَاسِبٌ فِي الْمَعْهَدِ التَّعْلِيمِيِّ.

نُعْمَانُ.....: مُنْذُ مَتَى أَنْتَ هُنَا (فِي الْمَدْرَسَةِ)؟

ناصر.....: أَنَا هُنَا مُنْذُ عِدَّةِ أَيَّامٍ.

نعمان.....: هل أنت لَوْحِدَكَ ؟

ناصر.....: لا: أَنَا مَعَ أَخِي.

نعمان.....: لِمَاذَا أَتَيْتَ هُنَا (فِي الْمَدْرَسَةِ) ؟

ناصر.....: أَتَيْتُ هُنَا لِلدَّرْسِ النَّظَامِيِّ.

نعمان.....: إِلَى الْلِقَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ!

ناصر.....: وَعَلَيْكُمْ السَّلَام.

☆.....☆.....☆.....☆

■ ما كان مبدوءاً بلامِ كَلْبٍ ولحمٍ، ثم دخلت عليه (أَلْ)

كالْبِ واللَّحْمِ، ثم دخلت عليه لَامٌ، فحينئذٍ تجتمعُ ثلاث

لاماتٍ. فإذا اجتمعنَ فلا يُكْتَبَنَّ كلهنَّ. بل يُكْتَفَى بلامين

فقط، مثلُ "لَبَنٍ منافعُ كثيرة، وَلِلَّحْمِ فوائدٌ وَمَضَارٌ، واللَّبَنُ

أَنْفَعُ مِنَ اللَّحْمِ. وهكذا إذا اجتمعت ثلاث لاماتٍ في

كلمة، اكتفيتِ باثنتين، فتقولُ في (اللَّذَانِ واللَّتَانِ واللَّاتِي

واللَّاتِي واللَّوَاتِي)، إذا دخلت عليهنَّ اللام "أَحْسَنُ

لِلَّذَيْنِ اجتهدا، وَلِلَّتَيْنِ اجتهدتا "الخ....

المُحَادَثَةُ (ب)

شريف.....: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

هارون.....: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ.

شريف.....: إِلَى أَيْنَ أَنْتَ مُسَافِرٌ؟

هارون.....: أَنَا مُسَافِرٌ إِلَى كَرَاتَشِي سَأَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ الْمَدِينَةِ لِلدَّرْسِ
النِّظَامِيِّ.

شريف.....: كَيْفَ تَوَجَّهَ فِكْرُكَ إِلَى الدَّرْسِ النَّظَامِيِّ.

هارون.....: يَوْمًا جَاءَتِ الْقَافِلَةُ لِلدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي مُسْتَعْمَرَاتِنَا
وَرَغَبَنِي أَمِيرُهَا إِلَى تَحْصِيلِ الْعِلْمِ، وَبِالْإِضَافَةِ إِلَى أَنَّهُ
قَدْ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ النَّبَوِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "طَلَبُ
الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ" وَ"مَنْ سَلَكَ
طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ".
شريف.....: وَلَكِنَّكَ تَعْرِفُ الْإِسْلَامَ جَيِّدًا.

هارون.....: دَرَسْتُ الْإِسْلَامَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ، وَهَذَا لَا يَكْفِينِي. يَجِبُ
أَنْ أَدْرُسَ الْإِسْلَامَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؛ لِأَنَّهَا لُغَةُ الْقُرْآنِ
الْكَرِيمِ، وَلَا يُفْهَمُ الْقُرْآنُ إِلَّا بِهَا.

شريف.....: أَنَا أَيْضًا مُسَافِرٌ إِلَى كَرَاتَشِي وَسَوْفَ أَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ
الْمَدِينَةِ فِيضَانِ مَدِينَةٍ.

هارون.....: مَاذَا سَتَدْرُسُ فِيهَا؟

شريف.....: أُرِيدُ التَّخَصُّصَ فِي الْفِقْهِ الْحَنْفِيِّ.

هارون.....: لِمَاذَا تُرِيدُ التَّخَصُّصَ فِي الْفِقْهِ الْحَنْفِيِّ؟

شريف.....: سَأَكُونُ مُدَرِّسًا لِلْفِقْهِ الْحَنْفِيِّ فِي جَامِعَةٍ مِنْ جَامِعَاتِ

المَدِينَةُ.

هارون.....: فَرَحْتُ بِلِقَائِكَ

شريف.....: أَنَا أَيْضًا. إِلَى اللِّقَاءِ

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

- ١- لِمَاذَا يُسَافِرُ هَارُونُ إِلَى كَرَاتَشِي؟
- ٢- لِمَ يُرِيدُ هَارُونُ الْاِلْتِحَاقَ بِالتَّخْصُّصِ؟
- ٣- لِمَاذَا يُسَافِرُ شَرِيفٌ إِلَى كَرَاتَشِي؟
- ٤- مَنْ رَغَبَ هَارُونُ إِلَى تَحْصِيلِ الْعِلْمِ؟
- ٥- مَا بَيْنَ رَسُولِنَا الْمُكْرَمِ وَنَبِيِّنَا الْمُعْظَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرًا لَطَالِبِ الْعِلْمِ الَّذِي سَافَرَ لِعِلْمِ الدِّينِ؟

..... التمرين الثاني

ضَعُ عِلَامَةَ (<) أَوْ (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجملة
.....	١- هَارُونُ يُغَادِرُ إِلَى كَرَاتَشِي.
.....	٢- شَرِيفٌ يُسَافِرُ إِلَى لَاهُورَ لِلْعَمَلِ.
.....	٣- هَارُونُ دَرَسَ تَجْوِيدَ الْقُرْآنِ.
.....	٤- هَارُونُ سِيلْحَقُ بِكُلِّيَّةِ الدِّرَاسَاتِ الْجَدِيدَةِ.
.....	٥- شَرِيفٌ سِيلْحَقُ بِكُلِّيَّةِ الْآدَابِ.

☆.....☆.....☆.....☆

التَّعَلُّمُ فِي الْجَامِعَةِ

ناصر.....: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

عابد.....: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ

ناصر.....: مَاذَا تَقُولُ عَنْ تَعَلُّمِ الدِّينِ فِي الْجَامِعَةِ؟

عابد.....: هُوَ مِنَ الْوَاجِبَاتِ لِإِمْضَاءِ الْحَيَاةِ حَسَنًا وَهَذَا هُوَ

السَّبَبُ الَّذِي التَّحَقُّتُ بِهِ بِالْجَامِعَةِ.

ناصر.....: مَاذَا تَتَعَلَّمُ هُنَاكَ؟

عابد.....: أَتَعَلَّمُ لُغَةَ رَسُولِنَا الْمُكَرَّمِ، شَفِيعِنَا الْمُعَظَّمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ.

ناصر.....: مَتَى تَرُوحُ إِلَى الْجَامِعَةِ؟

عابد.....: أُرُوحُ إِلَى الْجَامِعَةِ صَبَاحًا

ناصر.....: هَلْ تَسْتَمِعُ إِلَى أُسْتَاذِكَ؟

عابد.....: نَعَمْ! أَتَسْمَعُ إِلَى أُسْتَاذِي.

ناصر.....: مُنْذُ كَمْ مُدَّةً تَتَعَلَّمُ فِي هَذِهِ الْجَامِعَةِ؟

عابد.....: أَنَا أَتَعَلَّمُ فِي هَذِهِ الْجَامِعَةِ مُنْذُ سَنَةٍ.

ناصر.....: هَلْ تُمَارِسُ دَرْسَكَ كُلَّ يَوْمٍ؟

عابد.....: نَعَمْ! أُمَارِسُ الدَّرْسَ كُلَّ يَوْمٍ.

ناصر.....: مَتَى تُذَاكِرُ الدَّرْسَ؟

عابد.....: أَذَاكِرُ الدَّرْسَ فِي اللَّيْلِ.

ناصر.....: أَيْنَ تُذَاكِرُ الدَّرْسَ؟

عابد.....: أَذَاكِرُ الدَّرْسَ مَعَ الطُّلَّابِ فِي الْحَلْقَةِ.

ناصر.....: هَلْ تَقْرَأُ دُرُوسَكَ فِي الْمَسَاءِ أَيْضاً؟

عابد.....: لا! أَنَا لَا أَقْرَأُ الدُّرُوسَ فِي الْمَسَاءِ.

ناصر.....: لِمَاذَا؟

عابد.....: لِأَنِّي أَلْعَبُ فِي الْمَسَاءِ مَعَ أَصْدِقَائِي.



أقسام المؤنث

أولاً: ينقسم المؤنث في العربية من حيث دلالته على مسماه قسمين:

(١) مؤنث حقيقي وهو ما دل على مؤنث من الناس والحيوان.

(٢) مؤنث مجازي وهو ما دل على مؤنث من الأشياء.

ثانياً: ينقسم بالنظر إلى لفظه ومعناه ثلاثة أقسام:

(١) مؤنث لفظي معنوي، وهو الذي يدل على مؤنث حقيقي أو مجازي، وفيه علامة تأنيث،

نحو: فاطمة، سيارة.

(٢) مؤنث معنوي، وهو ما دل على مؤنث حقيقي أو مجازي بمعناه دون علامة تأنيث، نحو:

زينب، دار.

ويكون المؤنث معنوياً في أربعة مواضع:

أ-أعلام الإناث، مثل: سعاد.

ب-الأسماء والصفات الخاصة بالإناث، مثل: أم، حامل، مرضع، طالق.

ج-أسماء البلاد والمدن والقبائل، مثل: مصر، الرياض، قریش.

د-أسماء بعض أعضاء الإنسان المزوجة، مثل: عين، أذن، ذراع، يد، رجل.

٣- مؤنث لفظي، وهو ما دل على مذكر وفيه علامة تأنيث، نحو: طلحة، داعية، علامة،

زكرياء. والمعتبر في الإسناد إليه معناه فيذكر له الفعل.

ثالثاً: ينقسم من حيث ملابسات السياق قسمين:

(١) مؤنث تأويلي: وهو اللفظ المذكر في وضعه ولكنه يعامل في السياق معاملة المؤنث بسبب

تفسيره بلفظ المؤنث، مثل: انتك كتابي.

(٢) المؤنث الحكمي: وهو المذكر الذي اكتسب التأنيث من إضافته إلى مؤنث، مثل قوله

تعالى: ﴿وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ﴾ [٢١-ق].

فِي الْفَصْلِ

- التلميذ.....: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، أَدْخُلْ؟
- الأستاذ.....: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، نَعَمْ! هَلْ حَفِظْتَ دُرُوسَكَ؟
- التلميذ.....: لَا يَا أَسْتَاذِي.
- الأستاذ.....: لِمَ؟
- التلميذ.....: يَا سَيِّدِي! أَنَا عَلِيلٌ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.
- الأستاذ.....: مَا الَّذِي بِكَ؟
- التلميذ.....: كُنْتُ أَحْسُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي مُنْذُ يَوْمِ السَّبْتِ.
- الأستاذ.....: هَلْ طَلَبْتَ الرُّخْصَةَ؟
- التلميذ.....: نَعَمْ! يَا أَسْتَاذِي كَتَبْتُ الطَّلَبَ لِحُصُولِ الرُّخْصَةِ إِلَى مُدِيرِ الْجَامِعَةِ.
- الأستاذ.....: هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الطَّبِيبِ لِلْفَحْصِ؟
- التلميذ.....: نَعَمْ يَا أَسْتَاذِي.
- الأستاذ.....: مَاذَا قَالَ الطَّبِيبُ؟
- التلميذ.....: بَعْدَ الْفَحْصِ وَالْمُعَايَنَةِ قَالَ الطَّبِيبُ أَصَبْتُ بِالْحُمَّى وَعَلَيْكَ الرَّاحَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ.
- الأستاذ.....: حَسَنًا: اجْلِسْ فَاحْفَظْ دُرُوسَكَ السَّابِقَةَ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ.
- التلميذ.....: جَزَاكَ اللَّهُ يَا أَسْتَاذِي.



كيف تُقضى العُطلة.....؟

الأم.....: الْعُطْلَةُ عَلَى الْأَبْوَابِ، يَا أَبَا أَحْمَدَ.
 الأب.....: يَا لَهَا مِنْ فُرْصَةٍ طَيِّبَةٍ يَا أُمَّ أَحْمَدَ!
 الأم.....: كَيْفَ سَيَقْضِي أَوْلَادُنَا الْعُطْلَةَ؟
 الأب.....: هَيَّا نُنَادِ الْأَوْلَادَ، وَنُنَاقِشُهُمْ فِي الْأَمْرِ.
 الأم.....: فِكْرَةٌ طَيِّبَةٌ. سَأُنَادِيهِمُ الْآنَ. يَا أَحْمَدُ، يَا فَاطِمَةُ، يَا طَارِقُ،
 يَا نَدَى، يَا بَدْرُ.

(يَحْضُرُ الْأَوْلَادُ)

الأم.....: كَيْفَ نَقْضِي الْعُطْلَةَ يَا أَوْلَادُ؟ نُرِيدُ آرَائَكُمْ.
 أحمد.....: أَرَى السَّفَرَ إِلَى مَصِيفٍ جَمِيلٍ.
 الأب.....: أَحْسَنْتَ. وَمَا رَأْيُكَ يَا فَاطِمَةُ؟
 فاطمة.....: أَرَى عَمَلَ حَدِيقَةٍ لِلْبَيْتِ.
 الأم.....: يَا لَهَا مِنْ فِكْرَةٍ طَيِّبَةٍ! فَلَيْسَ فِي بَيْتِنَا حَدِيقَةٌ.
 طارق.....: أَفْضَلُ مُشَاهَدَةِ بَرَامِجِ التَّلْفَازِ.
 الأم.....: لَا مَنَاعَ مِنْ مُشَاهَدَةِ الْبَرَامِجِ الْمُفِيدَةِ فَقَطْ: سَاعَةً، أَوْ سَاعَتَيْنِ.
 الأب.....: وَمَاذَا تَقُولُ نَدَى؟ وَمَاذَا يَقُولُ بَدْرُ؟
 ندى.....: سَأَقْرَأُ كُتُبًا كَثِيرَةً فِي الْعُطْلَةِ.
 بدر.....: سَأَلْعَبُ، وَسَأَقْرَأُ، وَسَأَسْبَحُ فِي الْبَحْرِ.
 الأم.....: عُطْلَةُ سَعِيدَةٍ، يَا أَوْلَادُ.

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

ضع علامة (<) أو (O) ثم صحح الخطأ.

الصواب	الجميل
.....	١ - العطلة بعد أسبوع.
.....	٢ - في هذه الأسرة خمسة أولاد.
.....	٣ - بدر سيسبح في النهر.
.....	٤ - ندى ستشاهد التلفاز.
.....	٥ - لدى الأسرة حديقة جميلة.
.....	٦ - الأب ينادى الأولاد.

..... التمرين الثاني

أجب باختصار عما يلي.

- ١ - ما مشكلة الأسرة؟
- ٢ - ماذا يريد الأب والأم من الأولاد؟
- ٣ - من يريد السفر إلى مكان جميل؟
- ٤ - كم ساعة سي شاهد طارق البرامج المفيدة؟
- ٥ - من سيقراً كتباً؟
- ٦ - من سيروح عن نفسه جيداً؟



حَادِثُ سَرِقَةٍ

فضيل.....: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

جعفر.....: وَعَلَيْكُمْ السَّلَام. هَلْ شَاهَدْتَ الْأَخْبَارَ فِي التَّلَافُازِ أَمْسٍ؟

فضيل.....: تَقْصِدُ حَادِثَ سَرِقَةِ الْمَصْرِفِ الْوَطَنِيِّ؟

جعفر.....: نَعَمْ! لَقَدْ أَخَافَنِي ذَلِكَ الْحَادِثُ كَثِيرًا. لَمْ تَكُنْ بِلَادُنَا

تَعْرِفُ هَذَا النَّوعَ مِنَ الْجَرِيمَةِ مِنْ قَبْلُ.

فضيل.....: لَكِنِّي شَعَرْتُ بِالْأُطْمِئْنَانِ عِنْدَ مَا قَبَضَتِ الشَّرْطَةُ عَلَى

الْجُنَاةِ بَعْدَ سَاعَاتٍ.

جعفر.....: لَقَدْ زَادَتِ الْجَرِيمَةُ عِنْدَنَا أَخِيرًا.

فضيل.....: وَلَكِنَّهَا مَا زَالَتْ قَلِيلَةً، مُقَارِنَةً بِالْذُّوَلِ الْأُخْرَى.

جعفر.....: أَتَفْقُ مَعَكَ، فَقَدْ قَضَيْتُ الْعُطْلَةَ الْمَاضِيَةَ فِي إِحْدَى الدُّوَلِ

الْكُبْرَى. لَمْ نَكُنْ نَخْرُجُ مِنَ الْفُنْدُقِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

خَوْفًا مِنْ حَوَادِثِ السَّرِقَةِ وَالْقَتْلِ.

فضيل.....: بَلْ تَقَعُ الْجَرِيمَةُ أحيانًا فِي تِلْكَ الْبِلَادِ فِي النَّهَارِ.

جعفر.....: أَخَافُ أَنْ تَنْتَقِلَ الْعَدَوَى إِلَى بِلَادِنَا فَتَنْتَشِرَ جَرَائِمُ

الْقَتْلِ، وَالْاِعْتِصَابِ.

فضيل.....: أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ لَا يَحْدُثَ ذَلِكَ.

جعفر.....: أَحْسَنْتَ، فَالْحَيَاةُ لَا تُسَاوِي شَيْئًا بِلا أَمْنٍ.

فضيل.....: أَدَامَ اللَّهُ عَلَيْنَا نِعْمَةَ الْأَمْنِ.

جعفر.....: آمِينَ.



..... التمرين الأول

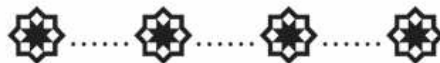
ضع علامة (<) أو (O) ثم صحح الخطأ.

الصواب	الجملة
.....	١- عرف جعفر حادث السرقة من التلفاز.
.....	٢- كان حادث السرقة في المصرف الكبير.
.....	٣- قبضت الشرطة على الجناة بعد أيام.
.....	٤- تقع الجريمة في بعض الدول الكبرى في الليل والنهار.
.....	٥- البلد الذي فيه جعفر وفضيل فيه أمن.

..... التمرين الثاني

رتب الجمل التالية كما وردت في الحوار:

الجملة المرتبة	الجملة الغير المرتبة
.....	١- لكن فضيلاً عرف الحادث قبل مقابلة جعفر.
.....	٢- أخبر جعفر فضيلاً بالحادث.
.....	٣- شاهد جعفر الحادث في التلفاز.
.....	٤- يتفق الصديقان أن الجريمة قليلة في بلدهما.
.....	٥- كان هناك حادث سرقة في المصرف.



يَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِالنِّظَافَةِ

طَلْحَةُ.....: مَا أَطْيَبَ الْعِطْرَ الَّذِي تَسْتَعْمِلُهُ الْيَوْمَ يَا عِمَادُ!

عِمَاد.....: شُكْرًا يَا طَلْحَةُ.

طَلْحَةُ.....: أَرَأَيْكَ تَهْتَمُّ بِالنِّظَافَةِ كَثِيرًا.

عِمَاد.....: حَقًّا؛ لِأَنَّ الْإِسْلَامَ يَحْتُ الْمُسْلِمَ عَلَى النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ.....: هَلْ يَهْتَمُّ كُلُّ الْمُسْلِمِينَ بِالنِّظَافَةِ مِثْلَكَ؟

عِمَاد.....: نَعَمْ! لِأَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَغْتَسِلَ وَيَتَطَهَّرَ.

طَلْحَةُ.....: هَذِهِ نِظَافَةُ الْجِسْمِ وَمَاذَا عَنْ نِظَافَةِ الْمَلْبَسِ؟

عِمَاد.....: يَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِنِظَافَةِ الْمَلْبَسِ كَمَا يَهْتَمُّ بِنِظَافَةِ الْجِسْمِ

فَتَكُونُ ثِيَابُهُ نَظِيفَةً دَائِمًا.

طَلْحَةُ.....: فِعْلًا، النَّظَافَةُ أَمْرٌ مُهِمٌّ عِنْدَكُمْ.

عِمَاد.....: وَهُنَاكَ نَوْعٌ ثَالِثٌ مِنَ النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ.....: مَا هُوَ؟

عِمَاد.....: نِظَافَةُ النَّفْسِ.

طَلْحَةُ.....: مَاذَا تَقْصِدُ؟

عِمَاد.....: يَجِبُ أَنْ يَكُونَ الْمُسْلِمُ نَظِيفَ الْقَلْبِ وَ يُحِبُّ الْخَيْرَ لِأَخِيهِ

كَمَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

طَلْحَةُ.....: شُكْرًا يَا عِمَادُ، فَقَدْ تَعَلَّمْتُ مِنْكَ الْيَوْمَ الْكَثِيرَ.

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (<) أَوْ (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجمَل
	١- يَحْتُ الْإِسْلَامُ عَلَى النِّظَافَةِ.
	٢- يَسْتَعْمِلُ طَلْحَةُ الْعِطْرَ.
	٣- كُلُّ الْمُسْلِمِينَ يَهْتَمُّونَ بِالنِّظَافَةِ.
	٤- ثِيَابُ الْمُسْلِمِ تَكُونُ نَظِيفَةً فِي الصَّلَاةِ فَقَطْ.
	٥- الْمُسْلِمُ يَتَوَضَّأُ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

..... التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الْحَوَارِ.

الجمَل المرتبه	الجمَل الغير المرتبه
.....	١- ثُمَّ سَأَلَهُ طَلْحَةُ عَنْ نِظَافَةِ النَّفْسِ أَيْضًا.
.....	٢- قَالَ عِمَادٌ: إِنَّ نِظَافَةَ النَّفْسِ هِيَ حُبُّ الْخَيْرِ لِكُلِّ النَّاسِ.
.....	٣- قَابَلَ طَلْحَةُ عِمَادًا.
.....	٤- قَالَ عِمَادٌ لَطَلْحَةَ: إِنَّ كُلَّ الْمُسْلِمِينَ يَهْتَمُّونَ بِالنِّظَافَةِ.
.....	٥- وَسَأَلَهُ عَنِ النِّظَافَةِ فِي الْإِسْلَامِ.



فِي الْمَطْعَمِ

- ☆.....مَطْعَمُ الْفُنْدُقِ فِي أَوَّلِ دَوْرٍ. يُوسُفُ يَأْكُلُ فِي مَطْعَمِ الْفُنْدُقِ.
الْوَجَبَاتُ (كھانے) فِي الْمَطْعَمِ هِيَ:
- ☆.....الْفَطُورُ: عَصِيرُ الْفَاكِهَةِ، خُبْزٌ وَمُرَبِّي وَزُبْدٌ أَوِ الْخُبْزُ الْمُطَبَّقُ، أَوْ شَايٌ أَوْ قَهْوَةٌ، بَيْضٌ أَوْ جُبْنٌ.
- ☆.....الْغَدَاءُ: حَسَاءٌ، سَلْطَةٌ، لُحُومٌ أَوْ طُيُورٌ أَوْ سَمَكٌ، خُضْرٌ، أَوْ لَحْمٌ مَفْرُومٌ، فَاكِهَةٌ أَوْ شَايٌ أَوْ قَهْوَةٌ.
- ☆.....الْعِشَاءُ: مِثْلُ الْغَدَاءِ.
- ☆.....عَلَى الطَّاوِلَةِ شَوْكَةٌ وَسِكِّينٌ وَمِلْعَقَةٌ وَطَبَقٌ كَبِيرٌ، وَطَبَقٌ صَغِيرٌ، وَزُجَاجَةٌ مَاءٍ، وَكُوبٌ.
- ☆.....قَائِمَةُ الطَّعَامِ عَلَى الطَّاوِلَةِ. فِي الْقَائِمَةِ سَعْرُ الطَّعَامِ. (قَرَأَ يُوسُفُ قَائِمَةَ الطَّعَامِ).

يُوسُفُ.....: مِنْ فَضْلِكَ.

عَامِلُ الْمَطْعَمِ.....: نَعَمْ!

يُوسُفُ.....: أُرِيدُ حَسَاءَ طَمَاطَمٍ، وَسَلْطَةً، وَخُبْزٌ وَكَبَابٌ.

عَامِلُ الْمَطْعَمِ.....: حَلَوَى أَوْ فَاكِهَةٌ؟

يُوسُفُ.....: فَاكِهَةٌ مَوْزٌ وَبُرْتُقَالٌ مِنْ فَضْلِكَ.

عَامِلُ الْمَطْعَمِ.....: مَاذَا تَشْرَبُ؟

يُوسُفُ.....: عَصِيرٌ لَيِّمُونٌ مِنْ فَضْلِكَ

(يَشْرَبُ يُوسُفُ الْعَصِيرَ وَيَأْكُلُ الطَّعَامَ)

يوسف عامل المطعم.....: فَنَجَانُ شَايٍ مِنْ فَضْلِكَ.
(يَشْرَبُ يَوْسُفُ فَنَجَانُ الشَايِ).

يوسف.....: فَاتُورَةُ الْحِسَابِ مِنْ فَضْلِكَ.
عَامِلُ الْمَطْعَمِ.....: تَفَضَّلْ فَاتُورَةَ الْحِسَابِ، اِدْفَعْ هُنَا مِنْ فَضْلِكَ.
(يَقْرَأُ يَوْسُفُ فَاتُورَةَ، وَيَدْفَعُ الْحِسَابَ وَيَشْكُرُ عَامِلَ الْمَطْعَمِ وَيَخْرُجُ).



ولست كل تاء تأنيث تلحق الاسم بدالة على أنه مؤنث عن تذكير إذ قد تأتي لوظيفة غير
التفرقة بين المؤنث والمذكر، ومن وظائفها ما يأتي:
(أ) بيان مفرد الجنس، نحو: تمرة ← تمرّة.
(ب) المبالغة: راوي ← راوية.
(ج) تأكيد المبالغة: علام ← علامة.
(د) زناديق ← زناديق/زنادقة.
(هـ) للنسب: أزرق ← أزارقة.
(و) لتكثير الكلمة: بلد ← بلدة.
(ز) عوض عن محذوف: -عن فاء الكلمة: وعد ← عدة على وزن: عِلّة.
-عن عين الكلمة: إقوام ← إقامة على وزن إِفَالَة.
-عن لام الكلمة: سنّوَة ← سنّة على وزن فَعَلَة.

عند الطبيب (مرة)

شَعَرَ يُوسُفُ بِالْأَلَمِ فِي بَطْنِهِ. فَذَهَبَ إِلَى الطَّيِّبِ. وَدَفَعَ أَجْرَ الْفَحْصِ
لِلْمُمَرِّضَةِ وَجَلَسَ.... جَاءَ دَوْرُهُ.... فَدَخَلَ حُجْرَةَ الْفَحْصِ....

الطبيب:..... مَاذَا عِنْدَكَ؟

يوسف:..... عِنْدِي أَلَمٌ فِي بَطْنِي.

الطبيب:..... هَلْ عِنْدَكَ صُدَاعٌ؟

يوسف:..... لَا.

الطبيب:..... هَلْ عِنْدَكَ قَيْءٌ؟

يوسف:..... لَا.

الطبيب:..... هَلْ عِنْدَكَ إِسْهَالٌ؟

يوسف:..... نَعَمْ! قَلِيلٌ.

الطبيب:..... ضَعْ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فِي فَمِكَ.

يوسف:..... يَضَعُ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فِي فَمِهِ.

الطبيب:..... اكْشِفْ صَدْرَكَ مِنْ فَضْلِكَ.

يوسف:..... يَكْشِفُ صَدْرَهُ.

الطبيب:..... يَفْحَصُ صَدْرَهُ وَظَهْرَهُ بِالسَّمَاعَةِ.

الطبيب:..... صَدْرُكَ سَلِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

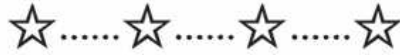
يوسف:..... مَاذَا عِنْدِي؟

الطبيب:..... عِنْدَكَ حُمَّى خَفِيفَةٌ وَصِفَةُ الْعِلَاجِ شَرَابٌ

وَأَقْرَاصٌ.

يوسف:..... شُكْرًا.

الطبيب.....: ارْجِعْ بَعْدَ أُسْبُوعٍ.



عند الطبيب (مرة ثانية)

رَجَعَ يُوسُفُ بَعْدَ أُسْبُوعٍ وَدَخَلَ عِنْدَ الطَّيِّبِ وَقَالَ لَهُ:

يوسف.....: أَنَا الْآنَ أَحْسَنُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

فَحَصَّ الطَّيِّبُ رَأْسَ يُوسُفَ وَرَقَبَتَهُ وَعَيْنَهُ الْيُمْنَى وَعَيْنَهُ

الْيُسْرَى وَأَنْفَهُ وَأُذُنَهُ الْيُمْنَى وَأُذُنَهُ الْيُسْرَى وَيَدَهُ، وَقَالَ:

الطبيب.....: افْتَحْ فَمَكَ.

يوسف.....: يَفْتَحْ فَمَهُ.

الطبيب.....: فَحَصَ فَمَ يُوسُفَ وَأَسْنَانَهُ وَحَلَقَهُ وَقَالَ لَهُ: إِخْلَعْ

قَمِيصَكَ.

يوسف.....: يَخْلَعْ قَمِيصَهُ.

الطبيب.....: فَحَصَ صَدْرَ يُوسُفَ وَظَهْرَهُ وَبَطْنَهُ، وَقَالَ لَهُ: ارْفَعْ

ذِرَاعَكَ.

يوسف.....: يَرْفَعُ ذِرَاعَهُ وَقَاسَ الطَّيِّبُ ضَغْطَ الدَّمِ وَقَالَ:

الطبيب.....: الْبَسْ قَمِيصَكَ: "الْآنَ أَنْتَ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ".

يوسف.....: "شُكْرًا".



كَيْفَ تَعْرِفُ الْوَقْتَ...؟ (الألف)

السَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ، السَّاعَةُ الثَّانِيَّةُ، السَّاعَةُ الثَّالِثَةُ، السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ، السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ، السَّاعَةُ السَّادِسَةُ، السَّاعَةُ السَّابِعَةُ، السَّاعَةُ الثَّامِنَةُ، السَّاعَةُ التَّاسِعَةُ، السَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ، السَّاعَةُ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ، السَّاعَةُ الثَّانِيَّةُ عَشْرَةَ.

السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ تَمَامًا، السَّاعَةُ خَامِسَةٌ تَمَامًا، السَّاعَةُ اثْنَتَا عَشْرَةَ تَمَامًا، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَرُبُعٌ، وَالسَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَنِصْفٌ، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَثَلَاثَةُ أَرْبَاعٍ أَوْ السَّاعَةُ اثْنَتَانِ إِلَّا رُبْعًا، السَّاعَةُ اثْنَتَانِ تَمَامًا.

جَدْوَلُ الْمَوَاعِيدِ

يَدُقُّ الْمُنْبَةُ السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ صَبَاحًا، أُسْتَقِظُ مِنْ نَوْمِي، أَتْرُكُ فِرَاشِي السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ وَالرُّبْعَ، وَأُصَلِّي فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ وَالنِّصْفِ، ثُمَّ أَتْلُو الْقُرْآنَ وَأُطَالِعُ تَرْجَمَتَهُ كَنْزُ الْإِيمَانِ مَعَ تَفْسِيرِهِ خَزَائِنُ الْعِرْفَانِ وَبَعْدَهُ أَقُومُ بِأَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ إِلَى أَنْ يَدُقَّ بَائِعُ اللَّبَنِ جَرَسَ الْبَابِ، وَفِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ إِلَّا رُبْعًا تُحْضِرُ أُمِّي الْفُطُورَ، وَفِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ تَمَامًا أَخْرُجُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. وَفِي السَّاعَةِ الثَّانِيَّةِ عَشْرَةَ أَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي، وَأَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ مَعَ أَبِي، وَأَقِيلُ إِلَى أَنْ تَدُقَّ السَّاعَةُ وَاحِدَةً ثُمَّ أُصَلِّي صَلَاةَ الظُّهْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْفِ، ثُمَّ أُطَالِعُ الْفُتَاوَى الرَّضْوِيَّةَ وَرَبِيعَ الشَّرِيعَةِ (بِهَارِ شَرِيعَتِ) حَتَّى تَدُقَّ السَّاعَةُ رَابِعَةً وَبَعْدَهُ أَشَاهِدُ الْقَنَاةَ الْمَدْنِيَّةَ إِلَى السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ. وَبَعْدَ أَدَاءِ صَلَاةِ الْعَصْرِ أُحْضِرُ فِي الدَّعْوَةِ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ إِخْوَتِي الْإِسْلَامِيَّةِ إِلَى

السَّاعَةُ السَّادِسَةُ إِلَّا رُبْعًا. وَبَعْدُ أَذَاكِرُ الدَّرُوسِ مَعَ زُمَلَائِي الَّذِينَ
يَسْكُنُونَ قَرِيبًا مِنْ بَيْتِي إِلَى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ وَالرُّبْعِ ثُمَّ نُصَلِّي صَلَاةَ
الْعِشَاءِ مَعًا فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ وَالنِّصْفِ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْهَا أَتَعَشَّى مَعَ
أَهْلِي فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ ثُمَّ أَشَاهِدُ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ مَرَّةً أُخْرَى مَعَ
عَائِلَتِي ثُمَّ أَنَامُ فِي السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشْرَةَ تَمَامًا.



السَّاعَةُ السَّادِسَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ، السَّاعَةُ الثَّامِنَةُ وَعِشْرُونَ
دَقِيقَةً، السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ وَعِشْرُ دَقَائِقَ، السَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ وَخَمْسُونَ
دَقِيقَةً، السَّاعَةُ الْحَادِيَةِ عَشْرَةَ وَإِحْدَى عَشْرَةَ دَقِيقَةً.

بلال.....: كَمْ السَّاعَةُ الْآنَ؟

شعيب.....: السَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ.

بلال.....: مَتَى ذَهَبْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟

شعيب.....: فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ وَعِشْرِ دَقَائِقَ.

بلال.....: فِي أَيِّ وَقْتٍ تَبْدَأُ الْحِصَّةَ الثَّانِيَةَ؟

شعيب.....: فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ وَعِشْرِينَ دَقِيقَةً.

بلال.....: مَا وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِبِ الْيَوْمَ؟

شعيب.....: وَقْتُهِ السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ وَإِحْدَى وَخَمْسُونَ دَقِيقَةً.

بلال.....: مَتَى يَسِيرُ الْقَطَارُ؟

شعيب.....: السَّاعَةُ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ وَخَمْسًا وَثَلَاثِينَ دَقِيقَةً نَهَارًا.



الاغتراب للعمل

- صلاح.....: سَأَغْتَرِبُ لِلْعَمَلِ خَارِجَ وَطَنِي.
- إعجاز.....: لَكِنَّكَ تَعْمَلُ هُنَا وَرَاتِبُكَ جَيِّدٌ.
- صلاح.....: الْمَالُ كَثِيرٌ هُنَاكَ وَالْحَيَاةُ سَهْلَةٌ.
- إعجاز.....: اخْتَلِفْ مَعَكَ بِلَادُنَا تَحْتَاجُ إِلَيْنَا.
- صلاح.....: السَّفَرُ لِلْعَمَلِ حَلَالٌ، وَلَيْسَ حَرَامًا. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾
- إعجاز.....: صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ. وَلَكِنْ هَلْ فَكَّرْتَ فِي أَوْلَادِكَ؟
- صلاح.....: سَأُصَحِّبُهُمْ مَعِيَ أَوْ أَزُورُهُمْ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ.
- إعجاز.....: كَيْفَ تُحَافِظُ عَلَى دِينِهِمْ وَتُقَاتِلُهُمْ وَلُغَتِهِمْ إِذَا اغْتَرَبُوا مَعَكَ؟
- صلاح.....: لَنْ أَذْهَبَ إِلَى بِلَادٍ غَرِيبَةٍ عَنْ ثِقَاتِي.
- إعجاز.....: أَرْجُو أَنْ تَصْحَبَ أَوْلَادَكَ.
- صلاح.....: سَأُحَاوِلُ ذَلِكَ، وَشُكْرًا عَلَى نَصِيحَتِكَ.
- إعجاز.....: هَلْ وَافَقَ وَالِدُكَ عَلَى اغْتِرَابِكَ؟
- صلاح.....: بِالطَّبَعِ وَافَقَ وَإِلَّا مَا فَكَّرْتُ فِي الْاِغْتِرَابِ.
- إعجاز.....: هَلْ سَتَقِيْمُ طَوِيلًا هُنَاكَ؟
- صلاح.....: خَمْسَ سَنَوَاتٍ فَقَطْ، ثُمَّ أَعُودُ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.
- إعجاز.....: أَرْجُو أَنْ تَعُودَ إِلَيْنَا سَالِمًا غَانِمًا.
- صلاح.....: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ.

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

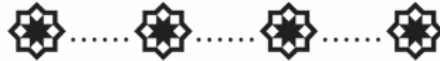
أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

- ١- لِمَاذَا سَيَهَاجِرُ صَلاَحٌ لِلْعَمَلِ فِي الْخَارِجِ؟
- ٢- لِمَاذَا يَخْتَلِفُ إِعْجَازٌ مَعَ صَلاَحٍ؟
- ٣- مَاذَا يَعْنِي صَلاَحٌ بِالْبِلَادِ الْغَرِيبَةِ عَنْ ثَقَافَتِهِ؟
- ٤- كَمْ سَنَةً سَيَقِيمُ صَلاَحٌ هُنَاكَ؟
- ٥- هَلْ إِعْجَازٌ خَائِفٌ عَلَى صَلاَحٍ وَأَوْلَادِهِ؟ وَلِمَاذَا؟

..... التمرين الثاني

ضَعُ عِلَامَةً (<) أَوْ (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجملة
	١- سَيَهَاجِرُ صَلاَحٌ لِلدِّرَاسَةِ فِي الْغَرْبِ.
	٢- الْحَيَاةُ سَهْلَةٌ فِي دَوْلِ الْإِغْتِرَابِ.
	٣- سَيَهَاجِرُ صَلاَحٌ إِلَى بَلَدٍ غَيْرِ إِسْلَامِي.
	٤- وَافِقٌ وَالِدٌ صَلاَحٌ عَلَى إِغْتِرَابِهِ.
	٥- سَيَبْقَى صَلاَحٌ فِي بَلَدِهِ.



التسوق في المكتبة المدينة

أَرَادَ افْتِخَارَ أَنْ يَذْهَبَ يَوْمًا فِي الْمَكْتَبَةِ الْمَدِينَةِ، فَذَهَبَ وَقَالَ

لصاحبها:

افتخار.....: أَيُّ كُتُبٍ تَوْجَدُ عِنْدَكُمْ؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا نُحْبَةُ طَيِّبَةٍ مِنَ الْكُتُبِ لِأَشْهُرِ الْمُصَنِّفِينَ.

افتخار.....: هَلْ عِنْدَكُمْ قَائِمَةُ الْكُتُبِ؟

صاحب المكتبة: هَا هِيَ قَائِمَةُ الْكُتُبِ يَا سَيِّدِي، تَجِدُ فِي هَذِهِ الْقَائِمَةِ كُتُبًا مُخْتَلِفَةً.

افتخار.....: هَلْ تُرِينِي بَعْضَ الْقَوَامِيسِ؟

صاحب المكتبة: أَيْ قَامُوسٍ تُرِيدُ يَا سَيِّدِي؟

افتخار.....: أُرِيدُ قَامُوسَ جَيْبٍ مِنَ الْعَرَبِيَّةِ إِلَى الْأُرْدِيَّةِ

وَقَامُوسًا مِنَ الْأُرْدِيَّةِ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ.

افتخار.....: أَرْنِي مِنْ فَضْلِكَ مِنْ أَحَدِ الْكُتُبِ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ.

صاحب المكتبة: هَا هِيَ.

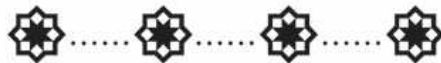
افتخار.....: هَلْ عِنْدَكُمْ الْفَتَاوَى الرَّضَوِيَّةُ؟

صاحب المكتبة: نَعَمْ!.

افتخار.....: الْمُخَرَّجَةُ أَوْ غَيْرُ الْمُخَرَّجَةِ؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا كِلَاهُمَا.

افتخار.....: أَعْطِنِي الْمُخَرَّجَةَ.



فِي الْعَسَلِ شِفَاءٌ

حازم.....: أَمْرِيضُ أَنْتَ؟

عامر.....: نَعَمْ! أَشْعُرُ بِآلَامٍ شَدِيدَةٍ فِي الْمِعْدَةِ.

حازم.....: هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الطَّيِّبِ؟

عامر.....: لَا، لَمْ أَذْهَبْ إِلَى الطَّيِّبِ وَلَمْ أَتَنَاوَلْ أَيَّ دَوَاءٍ.

حازم.....: هَلْ سَمِعْتَ قِصَّةَ الصَّحَابِيِّ الَّذِي عَالَجَهُ الرَّسُولُ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَسَلِ، عِنْدَمَا اشْتَكَى مِنْ بَطْنِهِ؟

عامر.....: لَا، لَمْ أَسْمَعْ بِهَا.

حازم.....: لَقَدْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا الْمَرِيضِ

أَنْ يَسْقِيَهُ عَسَلًا.

عامر.....: وَهَلْ شَفِيَ؟

حازم.....: نَعَمْ! بَعْدَ أَنْ سَقَاهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

عامر.....: الْعَسَلُ؟ سُبْحَانَ اللَّهِ!

حازم.....: نَعَمْ! الْعَسَلُ. قَالَ تَعَالَى: ﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾.

عامر.....: سَأَتَنَاوَلُ الْعَسَلَ مِثْلَ هَذَا الصَّحَابِيِّ.

حازم.....: تُوجَدُ مَحَلَّاتٌ كَثِيرَةٌ لِبَيْعِ الْعَسَلِ فِي السُّوقِ الْمَرْكَزِيِّ.

عامر.....: سَأَذْهَبُ الْآنَ إِلَى هُنَاكَ، وَأَشْتَرِي الْعَسَلَ.

حازم.....: شَفَاكَ اللَّهُ.

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

ضَعْ عِلَامَةً (<) أَوْ (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

.....	١ - عامر مريض.
.....	٢ - قَابِلٌ حازم الطيب.
.....	٣ - شَرَبَ عامر العسل.
.....	٤ - أَعْطَى حازمُ العسلَ لعامر.
.....	٥ - العسل فيه شفاء للناس.

..... التمرين الثاني

صِلْ بَيْنَ الْمُفْرَدِ وَجَمْعِهِ:

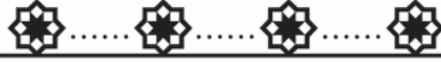
أُمْرَاض	١..... أَلَمٌ
أَدْوِيَّة	٢..... طَيْبٌ
أَشْيَاءُ	٣..... دَوَاءٌ
آلَامٌ	٤..... مَرَضٌ
أَطِبَاءُ	٥..... شَيْءٌ

..... التمرين الثالث

إِمْلَأِ الْفَرَغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الصُّنْدُوقِ.

اشترى	١ - بألم في رأسه.
أخذ	٢ - العسل من السوق.
تناول	٣ - الله المريض.

شعر	٤- الدواء بعد الغداء.
شفى	٥- هدية من صديقه.



تنبيهات:

أ- قد تتطابق صياغة اسم الفاعل واسم المفعول؛ وذلك بسبب حذف حركة ما قبل آخره، وذلك في الأسماء المشتقة من الأفعال المضعفة والأفعال الجوف التي على بناء افْتَعَلَ، وبناء أَفْعَلَ، نحو:

الفعل	اسم الفاعل / المفعول	أصل اسم الفاعل	أصل اسم المفعول
اسْتَلَّ	مُسْتَلٌّ	مُسْتَلِّلٌ	مُسْتَلَّلٌ
يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	مُخْتِيرٌ	مُخْتَرٌ
يَعْوَجُّ	مُعَوَّجٌ / مُعَوَّجٌ فِيهِ	مُعَوِّجٌ	مُعَوَّجٌ

ويفرق بين اسم الفاعل واسم المفعول في السياق الكاشف المعنى:

هذا هو الرجل المستل الدراهم. (اسم فاعل)

هذا هو الجزء المستل من الكتاب (اسم مفعول)

يتحمل الرجل عواقب عمله؛ لأنه هو المختار عمله (اسم فاعل)

هذا هو الجزء المختار من الديوان (اسم مفعول)

سلكنا طريقاً معوجاً (اسم فاعل)

ب- هناك بعض أمثلة من أسماء المفعول لا تستخدم أفعالها المجردة:

مجنون، محبوب، محموم، مزكوم، مسلول

ج- قد ينوب عن اسم المفعول في الدلالة على معناه بعض الأبنية:

١- فَعُول، نحو: ناقة سلوب: سَلِبَ ولُدْها، رسول، أي: مرسل.

٢- فَعِيل، نحو: أسير، جريح، خضيب، ذبيح، طريح، طريد، قتيل، كحيل.

٣- فِعْل، نحو: ذَبَح، رَغِي، شَرِب، طَحَن، قَطَف.

٤- فَعَلَ، نحو: جَزَرَ، حَلَب، قَنَص.

٥- فُعْلَة، نحو: أَكَلَة، ضَحَكَة، مُضَغَة.

الأكلات السريعة

- هند.....: نُرِيدُ تَنَاوُلَ الْعِشَاءِ اللَّيْلَةَ خَارِجَ الْبَيْتِ.
- بدر.....: فِكْرَةٌ مُمْتَازَةٌ، أَنَا أَحِبُّ الْأَكْلَاتِ السَّرِيعَةَ.
- الأب.....: وَلَكِنْ طَعَامُ الْبَيْتِ أَفْضَلُ؛ فَهُوَ لَذِيذٌ، وَنَظِيفٌ، وَصِحِّيٌّ.
- الأم.....: سَاعِدْ لَكُمْ اللَّيْلَةَ عِشَاءً لَذِيذًا.
- هند.....: لَا يَا أُمِّي. نَحْنُ نَحِبُّ الْأَكْلَاتِ السَّرِيعَةَ.
- الأب.....: إِذَنْ هَيَّا بِنَا نَتَنَاوَلُ الْعِشَاءَ اللَّيْلَةَ فِي الْخَارِجِ.
- ☆.....: (الْأُسْرَةُ تَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ تَنَاوُلِ الْعِشَاءِ)
- هند.....: أَشْعُرُ بِآلَامٍ شَدِيدَةٍ فِي الْمِعْدَةِ.
- بدر.....: وَأَنَا أَيْضًا: آه آه آه. بَطْنِي.
- الأب.....: وَأَنَا كَذَلِكَ.
- الأم.....: سَأَطْلُبُ سَيَّارَةَ الْإِسْعَافِ حَالًا. رُبَّمَا كَانَ هَذَا تَسْمُمًا.
- الأب.....: لَاحِظْتُ أَنَّ الْمَطْعَمَ غَيْرُ نَظِيفٍ، وَكَذَلِكَ عُمَالُ الْمَطْعَمِ.
- الأم.....: وَكَانَتْ الْمَائِدَةُ وَالْأَطْبَاقُ وَالْأَكْوَابُ مُتَسَخَّةً.
- هند.....: لَنْ أَتَنَاوَلَ الطَّعَامَ مَرَّةً أُخْرَى خَارِجَ الْبَيْتِ.
- الأم.....: هَاهِيَ سَيَّارَةُ الْإِسْعَافِ، قَدْ وَصَلَتْ.

☆.....☆.....☆.....☆

ليست كل أسماء الزمان والمكان مشتقة بل كثير منها جامد غير مشتق. ومثل أسماء الزمان الجامدة: دهر، سنة، ساعة، عام، فترة، لحظة، يوم.

وأسماء المكان: بيت، صحراء، فندق، قرية، كلية، مدينة. ويدخل في هذا أعلام المدن: بريدة، جدة، الدمام، المدينة، المذنب، مكة. وتدخل الصفات التي نقلت إلى الاسمية، مثل: جامع.

..... التمرين الأول

ضع علامة (<) أو (O) ثم صحح الخطأ.

الصواب	الجهل
	١- يريد بدر وهند تناول العشاء في البيت.
	٢- يحب بدر وهند الوجبات السريعة.
	٣- تناولت الأسرة العشاء في البيت.
	٤- شعر بدر بالآم شديدة في صدره.
	٥- طلبت الأم سيارة الإسعاف.

..... التمرين الثاني

أجب باختصار عما يلي:

- ١- أين تناولت الأسرة العشاء؟
- ٢- من طلب العشاء خارج البيت؟
- ٣- ماذا لاحظ الأب في المطعم؟
- ٤- كيف كانت المائدة والأطباق والأكواب؟
- ٥- من شعر بالآم في بطنه؟



فاتورة الكهرباء

- الأب**.....: يا أمَّ أحمد، تَضَاعَفَتْ فَاتُورَةُ الْكَهْرَبَاءِ هَذَا الشَّهْرَ.
- الأم**.....: لَا عَجَبَ فِي ذَلِكَ، فَقَدْ أَصْبَحْنَا نَسْتَهْلِكُ الْكَهْرَبَاءَ كَثِيرًا فِي الْإِضَاءَةِ، وَالْحَاسُوبِ، وَالْمِذْيَاعِ، وَالْخِلَاطِ، وَالْفَرَنِ الْكَهْرَبَائِيِّ، وَالْغَسَّالَةِ، وَالْمِكْنَسَةِ الْكَهْرَبَائِيِّ، وَغَيْرِ ذَلِكَ.
- الأب**.....: أَلَا حِظُّ أَنَّ الْأَوْلَادَ يَتَرَكُونَ الْأَجْهَزَةَ الْكَهْرَبَائِيَّةَ تَعْمَلُ طُولَ الْيَوْمِ، وَكَذَلِكَ الْإِضَاءَةُ، وَهَذَا تَبْذِيرٌ.
- الأم**.....: تَكَلَّمْنَا مَعَ الْأَوْلَادِ كَثِيرًا وَقُلْنَا لَهُمْ: نَحْنُ نَسْتَهْلِكُ الْكَهْرَبَاءَ جَدًّا، وَهَذَا يُؤَثِّرُ فِي مِيزَانِيَةِ الْبَيْتِ وَلَكِنْ لَا مُسْتَجِيبَ لِمَا نَقُولُ.
- الأب**.....: لَدَيَّ فِكْرَةٌ، نَقُولُ لِلْأَوْلَادِ، إِذَا انْخَفَضَ اسْتِهْلَاكُ الْكَهْرَبَاءِ، فَسَوْفَ نُعْطِي كُلَّ وَاحِدٍ مُكَافَأَةً.
- الأم**.....: هَيَّا نَجْرِبْ هَذَا الْأُسْلُوبَ.

(..... فِي الشَّهْرِ التَّالِيِ.....)

- الأب**.....: مَا شَاءَ اللَّهُ، انْخَفَضَتْ فَاتُورَةُ الْكَهْرَبَاءِ كَثِيرًا هَذَا الشَّهْرَ. اَعْتَقِدُ أَنَّ أُسْلُوبَنَا نَجَحَ.
- الأم**.....: وَ أَيْنَ مُكَافَأَةُ الْأَوْلَادِ؟
- الأب**.....: سَأُحْضِرُهَا مَعِيَ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

ضَعْ عَلاَمَةَ (<) أَوْ (O) ، ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ .

الصواب	الجمْل
.....	١- تَضَاعَفَ فَاتُورَةُ الْمَاءِ هَذَا الشَّهْرَ .
.....	٢- تَسْتَهْلِكُ الْأُسْرَةَ الْكُهْرَبَاءَ كَثِيراً .
.....	٣- لَا تَعْمَلُ الْأَجْهَزَةَ الْكُهْرَبَائِيَّةَ طَوْلَ الْوَقْتِ .
.....	٤- أَخَذَ الْأَوْلَادُ مُكَافَأَةً مِنَ الْأُمِّ .
.....	٥- نَجَحَ أُسْلُوبُ الْأُمِّ وَالْأَبِ مَعَ الْأَوْلَادِ .

..... التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمْلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الْحِوَارِ .

الجمْل المرتبة	الجمْل الغير المرتبة
.....	١- قَالَ الْأَبُ: لِكُلِّ وَاحِدٍ مُكَافَأَةٌ إِذَا أَنْخَفَضَتْ الْفَاتُورَةُ .
.....	٢- أَعْطَى الْأَبُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مُكَافَأَةً .
.....	٣- تَسْتَهْلِكُ الْأُسْرَةَ كَثِيراً مِنَ الْكُهْرَبَاءِ .
.....	٤- نَجَحَ هَذَا الْأُسْلُوبُ مَعَ الْأَوْلَادِ .
.....	٥- لِأَنَّ الْأَوْلَادَ يَتَرَكُونَ الْأَجْهَزَةَ تَعْمَلُ كَثِيراً .



اسباب الجريمة

مقبول.....: هُنَاكَ سُؤَالٌ يُشْغِلُ بَالِي كَثِيرًا: لِمَاذَا زَادَتْ نِسْبَةُ

الْجَرِيمَةِ فِي الْعَالَمِ؟

مسعود.....: هُنَاكَ أَسْبَابٌ كَثِيرَةٌ، مِنْهَا: أَنَّ الْقَوَانِينَ أَصْبَحَتْ

غَيْرَ رَادِعَةٍ، فَالْمُجْرِمُ يُسَجِّنُ سَنَوَاتٍ، ثُمَّ يَخْرُجُ،
لِيَرْتَكِبَ جَرَائِمَ أُخْرَى أَكْبَرَ.

زياد.....: لَقَدْ وَضَعَ الْإِسْلَامُ الْحُدُودَ، لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمَعِ. قَالَ

تَعَالَى: ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾.

مقبول.....: يُؤَيِّدُ ذَلِكَ، أَنَّ الْجَرِيمَةَ تَزْدَادُ، كُلَّمَا أَمِنَ الْمُجْرِمُ

الْعِقَابَ.

زياد.....: وَمِنَ الْأَسْبَابِ عِنْدِي، أَنَّ وَسَائِلَ الْإِعْلَامِ تُشَجِّعُ

عَلَى الْجَرِيمَةِ.

مسعود.....: وَقَدْ يَكُونُ مِنَ الْأَسْبَابِ انْتِشَارُ الْفَقْرِ، وَالْجُوعُ فِي

الْمُجْتَمَعِ.

مقبول.....: صَدَقْتَ، فَالْأَمْنُ وَالْغَدَاءُ مِنْ أَهَمِّ النِّعَمِ. قَالَ تَعَالَى:

﴿فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ
مِنْ خَوْفٍ﴾

زياد.....: يَجِبُ أَنْ نَتَعَاوَنَ جَمِيعًا عَلَى حِفْظِ الْأَمْنِ، فَحِفْظُ

الْأَمْنِ لَيْسَ مَسْئُورِيَّةَ رِجَالِ الْأَمْنِ وَحْدَهُمْ، وَإِنَّمَا
هُوَ مَسْئُورِيَّةُ كُلِّ مُوَاطِنٍ.



..... التمرين الأول

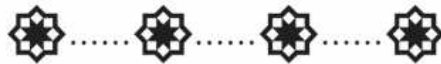
ضع علامة (<) أو (O) ، ثم صحح الخطأ.

الصواب	الجملة
	١- يشتغل بال مقبول كثرة الجريمة في بلده.
	٢- الحدود في الإسلام لحماية المجتمع.
	٣- تزداد الجريمة كلما أمن المجرم العقاب.
	٤- وسائل الإعلام تشجع الجناة على الجريمة.
	٥- حفظ الأمن مسؤولية الشرطة وحدها.

..... التمرين الثاني

أجب باختصار عما يلي.

- ١- ماذا يفعل المجرم إذا خرج من السجن؟
- ٢- ماذا تفعل وسائل الإعلام؟
- ٣- هل يؤدي الفقر والجوع إلى انتشار الجريمة؟
- ٤- هل يستطيع رجال الأمن حفظ الأمن وحدهم؟
- ٥- لماذا تزداد نسبة الجريمة في العالم؟



اسباب ضعف المسلمين

- عبد السلام.....: أَرَاكَ مَهْمُومًا، فِيمَ تَفَكَّرُ؟
- عبد الله.....: أَفَكَّرُ فِي حَالِ الْمُسْلِمِينَ هَذِهِ الْأَيَّامَ.
- عبد السلام.....: لَقَدْ أَصَابَهُمْ ضَعْفٌ شَدِيدٌ.
- عبد الله.....: فَعَلًا، فَقَدْ كَانُوا أُمَّةً وَاحِدَةً، فَأَصْبَحُوا دُولًا عَدِيدَةً.
- عبد السلام.....: مَا أَسْبَابُ هَذَا الضَّعْفِ فِي رَأْيِكَ؟
- عبد الله.....: هُنَاكَ أَسْبَابٌ دَاخِلِيَّةٌ، وَأُخْرَى خَارِجِيَّةٌ.
- عبد السلام.....: لِنَبْدَأْ أَوَّلًا بِالْأَسْبَابِ الدَّاخِلِيَّةِ.
- عبد الله.....: أَهْمُّهَا: ابْتِعَادُ الْمُسْلِمِينَ عَنِ الْإِسْلَامِ، وَكَثْرَةُ الْخِلَافَاتِ وَالْمُنَازَعَاتِ بَيْنَهُمْ، وَاشْتِغَالُهُمْ بِمَا لَا يُفِيدُ مِنَ الْعِلْمِ.
- عبد السلام.....: وَمَا الْأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ؟
- عبد الله.....: أَسْبَابٌ كَثِيرَةٌ، عَلَى رَأْسِهَا: الْاسْتِعْمَارُ، وَالِاسْتِشْرَاقُ، وَالْغَزْوُ الشَّقَافِيُّ.
- عبد السلام.....: وَمَا الْعَمَلُ؟ كَيْفَ يَرْجِعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَهْدِ الْقُوَّةِ؟
- عبد الله.....: إِذَا رَجَعُوا إِلَى دِينِهِمْ، وَاتَّحَدُوا، وَاسْتَعَانُوا بِالْعِلْمِ.
- عبد السلام.....: إِذَا رَجَعُوا إِلَى دِينِهِمْ، وَاتَّحَدُوا، وَاسْتَعَانُوا بِالْعِلْمِ!
- هل هذا مُمَكِّنٌ؟
- عبد الله.....: نَعَمْ مُمَكِّنٌ، بِإِذْنِ اللَّهِ، فَقَدْ بَدَأَتْ عَلَامَاتُ ذَلِكَ.

..... التمرين الأول

ضع علامة (<) أو (O) ، ثم صحح الخطأ.

الصواب	الجملة
.....	١. أصاب المسلمين ضعفٌ كبيرٌ.
.....	٢. كان المسلمون دولةً واحدةً في الماضي.
.....	٣. هناك أسبابٌ لضعف المسلمين الآن.
.....	٤. الخلافاتُ بين المسلمين قليلة.
.....	٥. لا يمكن أن يرجع المسلمون إلى عهد القوة.

..... التمرين الثاني

أجب باختصار عما يلي:

- ١- فِيمَ يُفَكِّرُ عَبْدُ اللَّهِ؟
- ٢- مَا الْأَسْبَابُ الدَّاخِلِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِينَ؟
- ٣- مَا الْأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِينَ؟
- ٤- هَلْ يُمَكِّنُ أَنْ يَرْجِعَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَهْدِ الْقُوَّةِ؟
- ٥- كَيْفَ يَحْدُثُ ذَلِكَ؟



الطائرة

- جميل**.....: مَا هَذَا الصَّوْتُ الَّذِي نَسْمَعُهُ الْآنَ يَا كَامِلُ؟
- كامل**.....: إِنَّهُ صَوْتُ الطَّائِرَةِ يَا جَمِيلُ. انْظُرْ إِلَيْهَا. إِنَّهَا عَالِيَةٌ جَدًّا.
- جميل**.....: هَذِهِ الطَّائِرَةُ صَغِيرَةٌ، فَكَيْفَ يَرْكَبُهَا النَّاسُ؟
- كامل**.....: إِنَّكَ تَرَاهَا صَغِيرَةً، أَنَّهَا مُرْتَفِعَةٌ كَثِيرًا. وَلَوْ أَنَّنَا نَسْمَعُ أَزِيزَهَا لَحَسِبْنَاهَا طَائِرًا كَبِيرًا.
- جميل**.....: وَهَلْ شَاهَدْتُ طَائِرَةً عَلَى الْأَرْضِ، يَا كَامِلُ؟
- كامل**.....: نَعَمْ! شَاهَدْتُهَا كَثِيرًا، لِأَنَّ أَخِي أَخَذَنِي مَعَهُ مَرَّاتٍ إِلَى مَطَارِ الْكَرَاتَشِيِّ، وَأَرَانِي أَنْوَاعًا مِنَ الطَّائِرَاتِ، كَانَتْ هُنَاكَ عَلَى الْأَرْضِ. وَهِيَ تَشْبَهُ الطَّائِرَ، فَلَهَا مُقَدَّمٌ كَرَأْسِهِ، وَجَنَاحَانِ كَجَنَاحِيهِ، وَمُؤَخَّرٌ كذَيْلِهِ. وَلَهَا عَجَلَاتُ السَّيَّارَةِ، تَقِفُ عَلَيْهَا وَتَجْرِي بِهَا عَلَى الْأَرْضِ، عِنْدَمَا تَهْبِطُ، وَعِنْدَمَا تَهْمُ بِالْارْتِفَاعِ فِي الْجَوِّ.
- جميل**.....: وَفِي أَيِّ مَكَانٍ يَجْلِسُ الطَّيَّارُ وَالرُّكَّابُ؟
- كامل**.....: إِنَّ دَاخِلَ الطَّائِرَةِ فَسِيحٌ، وَبِهَا مَكَانٌ خَاصٌّ بِالطَّيَّارِ وَمُعَاوِنِيهِ، وَمَكَانٌ آخَرُ خَاصٌّ بِالرُّكَّابِ.
- جميل**.....: وَمَنْ يَمْلِكُ كُلَّ هَذِهِ الطَّائِرَاتِ، الَّتِي نَرَاهَا؟
- كامل**.....: إِنَّ بَعْضَ الطَّائِرَاتِ مِلْكٌ لِلْجَيْشِ، وَبَعْضُهَا تَمْلِكُهُ الشَّرِكَاتُ مَا بَيْنَ بَاكِسْتَانِ وَأُجْنَبِيَّةِ.
- جميل**.....: أَشْكُرُكَ يَا صَدِيقِي. إِنَّ وَصْفَكَ بَارِعٌ وَإِنِّي أَتَمْنَى أَنْ أَتَعَلَّمَ الطَّيْرَانَ، لِأَخْدُمَ النَّاسَ وَأَنْفَعَ وَطَنِي.



..... التمرين الأول

ضَعُ عَلاَمَةَ (<) أَوْ (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجملة
.....	١ - جميلٌ يَسْمَعُ الصوتَ غداً.
.....	٢ - شاهدتُ طائرةً فوقَ رأسي.
.....	٣ - داخلُ الطائرة عَرِيضَةٌ وخارجُها مُدَوَّرَةٌ.
.....	٤ - صوتُ الطائرة أَشَدُّ من صوتِ القطار.
.....	٥ - الطائرةُ في الجوِّ مَثَلُ الطائر.

..... التمرين الثاني

- ١ - كم مرّة شاهدتَ المَطَارَ الدُّوَلِيَّ لِبَاكِسْتَان؟
- ٢ - ما المُنَاسَبَةُ بَيْنَ الطَّيَّارَةِ وَالطَّائِر؟
- ٣ - كَيْفَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَخْدُمَ وَطَنَكَ الْعَزِيزَ؟



١-الجموع (ما يذكر ويؤنث)

كل الجمع - سوى جمع المذكر السالم - يجوز تذكيرها وتأنيثها بحسب الاعتبار فالتذكير لأنها تعبر عن (الجمع) وهو مذكر، وأما التأنيث فلائها تعبر عن (الجماعة) وهي مؤنث. فيجوز أن نقول: جاء الرجال، وجاء الزينبات؛ أي: الجمع من الرجال والجمع من الزينبات. ونقول: جاءت الرجال، وجاءت الزينبات؛ أي: الجماعة من الرجال، والجماعة من الزينبات. وإذا أسند الفعل إلى ضمير جمع التكسير جاز التأنيث والتذكير لجمع العقلاء: الرجال خرجت، والرجال خرجوا، أما جمع السلامة للمؤنث وجمع غير المذكر العاقل فليس فيه إلا التأنيث، نحو: المسلمات جاءت أو جئن، والكتب زادت أو زدن. ونقول: الرجال أكرمها أو أكرمتهم. أما الكتب فاشترتها أو اشتريتهن.

التأشيرة

- أحمد رضا: مَاذَا تُرِيدُ ؟
- محمد بلال: أُرِيدُ التَّأشِيرَةَ
- أحمد رضا: أَيْنَ جَوَازُ سَفَرِكَ ؟
- محمد بلال: هَذَا جَوَازُ سَفَرِي .
- أحمد رضا: إِلَى أَيْنَ تُرِيدُ أَنْ تُسَافِرَ ؟
- محمد بلال: أُرِيدُ أَنْ أُسَافِرَ إِلَى الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ .
- أحمد رضا: كَمْ مُدَّةً سَتَبْقَى هُنَاكَ ؟
- محمد بلال: سَأَبْقَى هُنَاكَ لِمُدَّةِ أُسْبُوعَيْنِ .
- أحمد رضا: لِمَاذَا تُرِيدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ ؟
- محمد بلال: أُرِيدُ أَنْ أَقُومَ بِأَدَاءِ الْعُمْرَةِ
- أحمد رضا: هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ ؟
- محمد بلال: نَعَمْ عَائِلَتِي مَعِي .
- أحمد رضا: مَا هُوَ عَدَدُكُمْ ؟
- محمد بلال: أَنَا وَزَوْجَتِي وَثَلَاثَةُ أَطْفَالٍ .
- أحمد رضا: أَيْنَ التَّذَاكِرِ ؟
- محمد بلال: مَا جِئْتُ بِالتَّذَاكِرِ .
- أحمد رضا: عَلَيْكَ أَنْ تَحْضُرَ تَذَاكِرَ مَرْجَعَةِ لَجَمِيعِ
الأفراد، خُذْ هَذِهِ الاسْتِمَارَةَ وَاْمْلَأْهَا .
- محمد بلال: حَسَنًا، مَتَى يُمَكِّنُ لِي أَنْ أَحْصِلَ عَلَى التَّأشِيرَةِ ؟
- أحمد رضا: بَعْدَ يَوْمَيْنِ .

أحمد رضا.....: هل يُمكنُ لي أن أَحْصَلَ اليَوْمَ عَلَى التَّاشِيرَةِ؟

محمد بلال.....: لا: لا يُمكنُ اليَوْمَ.

أحمد رضا.....: هل أَدْفَعُ الرُّسُومَ؟

محمد بلال.....: لا: لَيْسَتْ هُنَاكَ رُسُومٌ لِتَّاشِيرَةِ الْعُمَرَةِ.



وسنورد الآن أهم أبنية المفرد وما تصاغ عليه من الجموع:

وزن المفرد	المفرد	جمع المفرد	ميزان الجمع
فَعْل	بَحْر	أَبْحُر	أَفْعُل
	==	بِحَار	فِعَال
	سَيْف	أَسْيَاف	أَفْعَال
	بَذر	بُذُور	فُعُول
	رَكَب	رُكَبَان	فُعْلَان
فَعْل	جبل	جبال	فِعَال
	تاج	تِيْجَان	فِعْلَان
	حَمَل	حُمْلَان	فُعْلَان
فَعِل	نَمِر	نُمُور	فُعُول
فِعْل	ذئب	ذئاب	فِعَال
	عِلْم	عُلُوم	فُعُول
فُعْل	دَبّ	دَبَّيَّة	فَعَلَّة
	بُرْد	بُرُود	فُعُول
	رُمَح	رِمَاح	فِعَال
	حُوت	حَيْتَان	فِعْلَان
فَعَلَّة	جَنَّة	جَنَان	فِعَال
فَعَلَّة	رَقَبَة	رِقَاب	فِعَال
فَعَلَّة	خِرْقَة	خِرَق	فِعْل
	لَحِيَة	لُحَى / لَحَى	فُعْل / فِعْل
فُعَلَة	غُرْفَة	غُرَف	فُعْل
فُعَلَة	جُمُعَة	جُمَع	فُعْل
فَعَلَى	فَتَوَى	فَتَاوَى	فَعَالِي
	غَضَبِي	غِضَاب	فِعَال
فُعَلَى	كَبَرَى	كُبَرَى	فُعْل

المستشفى

- هشام.....: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَلَامَتِكَ يَا إِبْرَاهِيمَ.
- إبراهيم.....: شَكَرًا لَكَ. أَنَا بِخَيْرٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.
- هشام.....: مَاذَا حَدَّثَ؟ لِمَاذَا أَنْتَ هُنَا؟!
- إبراهيم.....: أَغْمِيَ عَلَيَّ، وَأَنَا فِي الشَّرِكَةِ، وَعِنْدَمَا أَفْقْتُ، وَجَدْتُ نَفْسِي هُنَا فِي الْمُسْتَشْفَى.
- هشام.....: وَمَا رَأَى الطَّبِيبُ؟
- إبراهيم.....: فَحَصَنِي الطَّبِيبُ، وَقَالَ لِي: أَنْتَ بِخَيْرٍ.
- هشام.....: مَا الْمُسْكَلَةُ؟
- إبراهيم.....: الْأَمْرُ عَجِيبٌ جِدًّا، طَلَبَ مِنِّي الطَّبِيبُ أَنْ أُغَيِّرَ أُسْلُوبَ حَيَاتِي.
- هشام.....: تَغَيِّرُ أُسْلُوبَ حَيَاتِكَ! مَاذَا يَقْصُدُ؟
- إبراهيم.....: قَالَ لِي: حَيَاتُكَ كُلُّهَا عَمَلٌ، لَا تَرْوِحَ فِيهَا.
- هشام.....: يَا لَهُ مِنْ أَمْرٍ عَجِيبٍ!
- إبراهيم.....: صَدَقَ الطَّبِيبُ، فَحَيَاتِي كُلُّهَا عَمَلٌ لَا تَرْوِحَ فِيهَا.
- هشام.....: وَبِمَ نَصَحَكَ؟
- إبراهيم.....: أَنْ أَقْضِيَ الْعُطْلَةَ فِي بَلَدٍ جَمِيلٍ.
- هشام.....: يَا لَهَا مِنْ نَصِيحَةٍ طَيِّبَةٍ!

☆.....☆.....☆.....☆

..... التمرين الأول

ضَعْ عِلَامَةً (<) أَوْ (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجملة
	١- أُغْمِيَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَهُوَ فِي الْعَمَلِ.
	٢- طَلَبَ مِنْهُ الطَّبِيبُ أَنْ يُغَيِّرَ أُسْلُوبَ عَمَلِهِ.
	٣- حَيَاةُ هِشَامٍ كُلُّهَا عَمَلٌ.
	٤- نَصَحَ الطَّبِيبُ هِشَامًا نَصِيحَةً طَيِّبَةً.
	٥- قَابَلَ هِشَامٌ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُسْتَشْفَى.

..... التمرين الثاني

امْلَأِ الْفَرَغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الصُّنْدُوقِ.

وجد	١..... الطيب المريض.
قضى	٢..... الأب ولده.
فحص	٣..... القلم فى الحقيبة.
غير	٤..... العطلة فى القرية.
نصح	٥..... الرجل أُسْلُوبَ حَيَاتِهِ.



المحادثة بين الزوجين

الزَّوْجَةُ.....: اسْتَيْقِظْ! إِنَّكَ مُتَأَخِّرٌ نِصْفَ سَاعَةٍ.

الزَّوْجُ.....: دَعِينِي أَنَامَ بِمَزِيدٍ مِنَ النَّوْمِ.

الزَّوْجَةُ.....: لَقَدْ دَقَّ الْمُنْبَهَةُ السَّاعَةُ السَّابِعَةُ.

الزَّوْجُ.....: لَا زَالَ الْوَقْتُ مُبَكَّرًا جَدًّا.

الزَّوْجَةُ.....: قُمْ قُمْ إِنَّهْضْ! انْظُرْ إِلَى السَّاعَةِ، إِنَّهَا السَّاعَةُ السَّابِعَةُ وَالنِّصْفُ تَقْرِيْبًا.

الزَّوْجُ.....: إِنِّي لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَنَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ، مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْوَقْتَ مُتَأَخِّرًا. يَجِبُ أَنْ أُغَادِرَ الْمَنْزَلَ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ.

الزَّوْجَةُ.....: هَلْ نَمَتَ مُتَأَخِّرًا اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَةَ؟

الزَّوْجُ.....: نَعَمْ! لَقَدْ سَهَرْتُ حَتَّى وَقْتُ مُتَأَخِّرٍ مِنَ اللَّيْلِ.

الزَّوْجَةُ.....: يَجِبُ أَنْ تَلْبَسَ بِسُرْعَةٍ.

الزَّوْجُ.....: أَحْضِرِي لِي ثِيَابِي، هَلِ الْإِفْطَارُ جَاهِزٌ؟

الزَّوْجَةُ.....: نَعَمْ! إِنَّا جَمِيعًا جَالِسُونَ إِلَى الْمَائِدَةِ فِي انْتِظَارِكَ.

☆.....☆.....☆.....☆

فَعَالِي/فُعَالِي	حَبَالِي/حُبَالِي	حُبَلِي	
فَعَالِي/فُعَالِي	صَحَارِي/صَحَارِي	صَحْرَاء	فُعْلَاء
فُعْل	حُمُر	حَمْرَاء	
فِعَال	غَضَاب	غَضْبَان	فُعْلَان
فِعَال	خِمَاص	خُمُصَان	فُعْلَان
فِعَال	نَدَام	نَدْمَانَة	فُعْلَانَة
فِعَال	خِمَاص	خُمُصَانَة	فُعْلَانَة

أناشيد

.....النَّشِيدُ الْإِسْلَامِيُّ.....

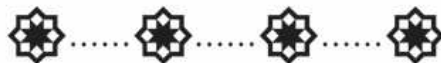
الصَّيْنُ لَنَا وَالْعَرَبُ لَنَا وَالْهِنْدُ لَنَا وَالْكُلُّ لَنَا
 أَضْحَى الْإِسْلَامُ لَنَا دِيناً وَجَمِيعُ الْكَوْنِ لَنَا وَطْناً
 تَوْحِيدُ اللَّهِ لَنَا نُورٌ أَعَدَدْنَا الرُّوحَ لَهُ سَكْناً
 الْكَوْنُ يَزُولُ وَلَا تُمَحَى فِي الدَّهْرِ صَحَائِفُ سُودَدِنَا^(١)
 بُنِيتْ فِي الْأَرْضِ مَسَاجِدُنَا وَالْبَيْتُ الْأَوَّلُ كَعْبَتِنَا
 هُوَ أَوَّلُ بَيْتٍ نَحْفَظُهُ بِحَيَاةِ الرُّوحِ وَيَحْفَظُنَا
 فِي ظِلِّ السَّيْفِ تَرَبَّيْنَا وَبَنَيْنَا الْعِزَّ لِدَوْلَتِنَا
 عَلِمَ الْإِسْلَامُ عَلَى الْأَيَّامِ مِشْعَارُ الْمَجْدِ لِمِلَّتِنَا
 فَهَلَالُ النَّصْرِ يُضِيءُ لَنَا وَيُمَثِّلُ خَنْجَرُ سَطَوَتِنَا
 وَأَذَانُ الْمُسْلِمِ كَانَ لَهُ فِي الْغَرْبِ صَدَى مِّنْ هِمَّتِنَا
 طُوفَانُ الْبَاطِلِ لَمْ يُغْرِقْ فِي الْخَوْفِ سَفِينَةَ قُوَّتِنَا
 يَا أَرْضَ النُّورِ مِنَ الْحَرَمَيْنِ وَيَا مِيلَادَ شَرِيعَتِنَا
 رَوْضُ الْإِسْلَامِ وَدَوْحَتُهُ فِي أَرْضِكَ رَوَّاهَا دَمُنَا
 إِنَّ اسْمَ مُحَمَّدٍ الْهَادِي رُوحُ الْأَمَالِ لِنَهْضَتِنَا



..... نحنُ بنو الإسلام

وَالْحَرْبِ وَالْأَقْدَامِ
إِمَامُنَا الْقُرْآنِ
بِالْإِهْتِدَاءِ وَالصِّدْقِ
وَالْغَرْبِ أَيَّا كَانُوا
فَمَالَهُ مَثِيلُ
أَوْحَى بِهِ الرَّحْمَنُ
وَنَحْنُ كَالزُّهُورِ
يَصْنَعُهُ الْإِنْسَانُ
فِي عَالَمِ الْغُيُوبِ
سَيُنْصَرُّ الْإِيْمَانُ
فَأَرْضُنَا تَمِيدُ
ضَجَّتْ بِهِ الْوُدَيَانُ
وَالشَّرْعَةُ الرَّشِيدَةُ!
فَلْتَهْتَفِ الْأَكْوَانُ
وَالْحَرْبِ وَالْإَقْدَامِ
إِمَامُنَا الْقُرْآنِ

نَحْنُ بَنُو الْإِسْلَامِ
مِنْ فَتْيَةٍ كَرَامِ
نَسِيرُ بَيْنَ الْخَلْقِ
نَدْعُو بِلَادَ الشَّرْقِ
زَعِيمُنَا الرَّسُولُ
وَهَدْيُهُ الْجَلِيلُ
أَخْلَقْنَا كَالنُّورِ
نَكْغَرُهُ كُلُّ زُورٍ (١)
فِي الْغَدِ الْقَرِيبِ
فِي الشَّرْقِ وَالْجُنُوبِ
وَيُطْرَدُ إِلَيْهِ هُوْدُ
وَبَغْيُهُمْ مَشْهُوْدُ
يَا إِخْوَةَ الْعَقِيدَةِ!
(اللَّهُ) يَا جُنُودَهُ!
نَحْنُ بَنُو الْإِسْلَامِ
مِنْ فَتْيَةٍ كَرَامِ



1..... الزور: الكذب.

.....نَبِيُّ الْهُدَى.....

نَبِيُّ الْهُدَى يَا رَسُولَ السَّلَامِ
عَلَيْكَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
بِمَوْلِدِكَ ابْتَهَجَ الْعَالَمُ
شُقُوقَ رَحِيمٍ وَلَا تَظْلِمُ
بِكَ اللَّهُ أَحْيَا نَفُوسَ الْوَرَى
حَمَلَتْ لَهَا شَرْعُكَ الْأَنْوَرَا
أَعْلَيْتَ صَرْحَ^(١) الْهُدَى وَالرَّشَادُ
نَبِيُّ الْهُدَى نَحْنُ جُنْدُ الْهُدَى
بَذَلْنَا الدِّمَاءَ وَارْتَضَيْنَا الرَّدَى^(٢)
وَيَا مُرْسَلًا رَحْمَةً لِلْأَنَامِ
وَصَحْبَكَ وَالتَّابِعِينَ الْكِرَامِ
وَأَنْتَ مُعَلِّمُهُ الْأَعْظَمُ
عَلَيْكَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ السَّلَامُ
وَكُنْتَ لَهَا الْمُنْقِذَ الْأَكْبَرَا
فَعَمَّ الضِّيَاءُ وَوَلَّى الظَّلَامُ
فَأَنْتَ الْأَمِينُ وَأَنْتَ الْإِمَامُ
سَنَبَقَى عَلَى الْعَهْدِ طُولَ الْمَدَى
لِنَشْرِ الْهُدَى يَا رَسُولَ السَّلَامِ



فَعَالِيّ	بَرَادِيّ	بَرْدِيّ	فُعَلِيّ
فَعَالِيّ	كَرَاسِيّ	كَرْسِيّ	فُعَلِيّ
فَعَالِيّ	قَمَارِيّ	قُمَرِيّ	فُعَلِيّ
أَفَاعِلُ	أَفَاضِلُ	أَفْضَلُ	أَفْعَلُ
فُعْلُ	حُمُرُ	أَحْمَرُ	
فُعْلَاءُ	عُلَمَاءُ	عَالِمُ	فَاعِلُ
فَعَلَّةُ	بَرَرَّةُ	بَارٌّ	
فُعَالُ	كُتُبَاتُ	كَاتِبُ	
فُعَلُ	رُكْعُ	رَاكِعُ	
فَوَاعِلُ	كَوَاهِلُ	كَاهِلُ	
فَوَاعِلُ	طَوَالِقُ	طَالِقُ	

①.....الصرح: القصر وكل بناء عال وجمعه صروح.

②.....الردي: الهلاك، الموت.

..... طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا إِلَهُ دَاعٍ
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ
جِئْتَ شَرَّفْتَ الْبَرَايَا بِالْهُدَى يَا خَيْرَ دَاعٍ
قَدْ لَبَسْنَا ثُوبَ عِزٍّ بَعْدَ تَمْزِيْقِ الرُّقَاعِ
رَبَّنَا صِلْ عَلَى مَنْ حَلَّ فِي خَيْرِ الْبُقَاعِ



فَاعِلَةٌ	غَوَانِي	غَانِيَةٌ	فَوَاعِلُ
فَاعِلٌ	خَوَاتِمُ	خَاتَمٌ	فَوَاعِلُ
فَوْعَلٌ	زَوَارِقُ	زَوْرَقٌ	فَوَاعِلُ
فَوْعَلَةٌ	زَوَابِعُ	زَوْبَعَةٌ	فَوَاعِلُ
فَعَالٌ/فَعَالٌ	شَمَائِلُ	شِمَالٌ/شِمَالٌ	فَعَائِلُ
فُعَالٌ	غُلَمَانُ	غُلَامٌ	فِعْلَانُ
فَعَالَةٌ	سَحَائِبُ	سَحَابَةٌ	فَعَائِلُ
فِعَالَةٌ	رَسَائِلُ	رِسَالَةٌ	فَعَائِلُ

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ.....

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ حَيْثُ كَانَ الْخَلْقُ وَالْعَدْلُ نَكُونُ
نُرْتَضَى الْمَوْتَ وَنَأْبَى أَنْ نَهُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا أَحْلَى الْمَنُونَ

☆.....☆.....☆

نَحْنُ صَمَمْنَا وَأَقْسَمْنَا الْيَمِينَ أَنْ نَعِيشَ أَوْ نَمُوتَ مُسْلِمِينَ
مُسْتَقِيمِينَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ مُتَحَدِّينَ ضَلَالَ الْمُبْطِلِينَ
جَاهِدِينَ أَنْ يَسُودَ الْمُسْلِمُونَ
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

نَحْنُ بِالْإِسْلَامِ كُنَّا خَيْرَ مَعْشَرٍ وَحَكَمْنَا بِاسْمِهِ كِسْرَى وَقِصْرُ
وَزَرَعْنَا الْعَدْلَ فِي الدُّنْيَا فَاثَمَرَ وَنَشَرْنَا فِي الْوَرَى اللَّهُ أَكْبَرُ
فَسَأَلُوا إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

سَأَلُوا التَّارِيخَ عَنَّا وَعَلَى (١) مَنْ حَمَى حَقَّ فَقِيرٍ ضِعْعَا؟
مَنْ بَنَى لِلْعِلْمِ صَرْحًا أَرْفَعَا؟ مَنْ أَقَامَ الدِّينَ وَالْدُّنْيَا مَعَا؟
سَأَلُوهُ.. سَيَجِيبُ.. الْمُسْلِمُونَ
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

نَحْنُ بِالْإِيمَانِ أَحْيَيْنَا الْقُلُوبَ نَحْنُ بِالْإِسْلَامِ حَرَّرْنَا الشُّعُوبَ

1.....وعى: حفظ.

نَحْنُ بِالْقُرْآنِ قَوْمُنَا الْعُيُوبُ ^(١) وَانْطَلَقْنَا فِي الشَّمَالِ وَالْجُنُوبِ
نَنْشُرُ النُّورَ وَنَمْحُو كُلَّ هَوْنٍ

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

نَحْنُ بِالْقُرْآنِ نَوِّرُنَا الْحَيَاةَ نَحْنُ بِالتَّوْحِيدِ أَعْلَيْنَا الْجَبَاهُ
نَحْنُ بِالْبِتَارِ ^(٢) أَدَبْنَا الطُّغَاهُ نَحْنُ لِلْحَقِّ دُعَاةٌ وَرِعَاةُ

ذَلِكُمْ تَارِيخُنَا يَا سَائِلُونَ

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

يَا أَخِي فِي الْهِنْدِ أَوْ فِي الْمَغْرِبِ أَنَا مِنْكَ أَنْتَ مِنِّي أَنْتَ بِي
لَا تَسْأَلُ عَنْ عُنْصُرِي أَوْ نَسَبِي إِنَّهُ الْإِسْلَامُ أُمِّي وَأَبِي

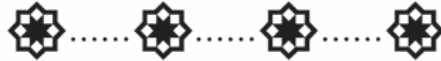
إِخْوَةٌ نَحْنُ بِهِ مُؤْتَلِفُونَ ^(٣)

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

قُمْ نَعِدْ عَهْدَ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِينَ قُمْ نَصِلْ مَجْدَ الْأَبَاةِ الْفَاتِحِينَ
شَقَى النَّاسُ بِدُنْيَا دُونَ دِينٍ فَلْنَعِدْهَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

لَا تَقُلْ كَيْفَ؟ فَإِنَّا مُسْلِمُونَ

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ



①..... قومنا العيوب: أصلحنا و جعلناها مستقيمة.

②..... البتار: السيف القاطع.

③..... مؤتلفون: متوافقون، منسجمون.

﴿.....رَمَضَانٌ.....﴾

رَمَضَانُ هَلْ هَلَالُهُ فَاسْتَبْشِرُوا بِطُلُوعِهِ
وَبِصُومِهِ وَصَلَاتِهِ وَبِذِكْرِهِ وَخُشُوعِهِ
فَاضَتْ عَلَيْنَا رَحْمَةٌ بِالْخَيْرِ مِنْ يَنْبُوعِهِ
قَدْ عَادَ يُشْرِقُ بِالْهُدَى يَأْمُرُ حَبَابَ طُلُوعِهِ

☆.....☆.....☆

فِيهِ الْمَسَاجِدُ عَامِرَةٌ^(١) فِيهِ الْعِبَادَةُ آسِرَةٌ^(٢)
أَكْرَمُ بِهِ لَمَّا أَتَى لَشَفَا الْقُلُوبَ الْحَائِرَةَ

☆.....☆.....☆

طُوبَى لِمَنْ قَدْ صَامَهُ وَأَزَالَ عَنْهُ رَغَامَهُ^(٣)
وَالذِّكْرُ صَارَ كَلَامَهُ وَالْعِتْقُ^(٤) كَانَ خِتَامَهُ

❁.....❁.....❁.....❁

①.....عامرة: ممتلئة بالمصلين. لان المساجد تسرُّ بروادها، وليس بأعمدتها.

②.....آسرة: تشد المرء إليها شدا محبياً للنفوس.

③.....الرغام: التراب وهو كناية عن الذنوب والآثام.

④.....العتق: التحرير، العفو. الغفران، التلخيص من العذاب.

..... قرآننا

قرآننا نورٌ يُضيءُ طريقنا قرآننا يا قومُ مصدرُ عزِّنا
 قرآننا كان الأساسُ لمجدنا قرآننا أضحى السبيلَ لنصرنا
 يا إخوة الإسلام سيروا إلى الأمام
 بالعزم والإقدام بصحبة القرآن
 قرآننا نورٌ يُضيءُ طريقنا
 النورُ في أيدينا وربُّنا يحمينا
 قرآننا يهدينا لساحة الإيمان
 قرآننا نورٌ يُضيءُ طريقنا
 هيأوا رفعوا القرآنا وخطموا الأوثانا
 وحرروا الإنسانا من قبضة الطغيان
 قرآننا نورٌ يُضيءُ طريقنا



فُعَالَة	ذُوَابَة	ذَوَائِب	فَعَائِل
فَعُول	عَجُوز	عَجَائِز	فَعَائِل
فَعُولَة	صَبُور	صَبْر	فُعُل
	حَمُولَة	حَمَائِل	فَعَائِل
فَعِيل	كَرِيم	كَرَام	فِعَال
	==	كُرْمَاء	فُعَلَاء
	مَرِيض	مَرَضَى	فُعَلَى
	شَدِيد	أَشِدَّاء	أَفْعِلَاء
	حَرِيق	حَرَائِق	فَعَائِل
فَعِيلَة	طَرِيقَة	طَرَائِق	فَعَائِل

الأدب من الجحيم

سبق نمبر: (1)

.....المعرفة والنكرة.....

تعریف و تنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: (۱) معرفہ (۲) نکرہ۔

معرفہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی معین شے پر دلالت کرے۔ جیسے: زَيْدٌ (معین شخص کا نام) ھُوَ وغیرہ۔

نکرہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی غیر معین شے پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجُلٌ (کوئی مرد، ایک مرد) قَلَمٌ (کوئی قلم، ایک قلم) وغیرہ۔ (۱)

معرفہ کی أمثلة

- ۱۔ اَلْفَاتُورَةُ (بل) ۲۔ اَلتَّذْكِرَةُ (ٹکٹ) ۳۔ اَلْكَانِطِيْنُ (کینٹین)
- ۴۔ اَلضَّلَالُ (گمراہی) ۵۔ اَلْمِرْوَحَةُ (پنکھا) ۶۔ اَلصَّارُوْخُ (میزائل)
- ۷۔ ھَارُوْنُ (معین شخص کا نام) ۸۔ بَغْدَادُ (معین جگہ کا نام) ۹۔ اَنْتَ (تو)
- ۱۰۔ ھَذَا (یہ) ۱۱۔ اَلْمِنْشَفَةُ (تولیہ) ۱۲۔ اَلْبَرَادَةُ (کولر)
- ۱۳۔ اَللّٰهُ (اسم باری تعالیٰ) ۱۴۔ يَارَجُلُ (اے شخص) ۱۵۔ اَلْعُلْبَةُ (ڈبہ)
- ۱۶۔ مُرَاقِبَةُ (اس کا نگران) ۱۷۔ اَلْمُكَيَّفَةُ (ایئر کنڈیشنر) ۱۸۔ الطَّائِرَةُ (فلائٹ)
- ۱۹۔ اَلشَّارِعُ (سڑک) ۲۰۔ اَلْفُطُوْرُ (ناشتہ) ۲۱۔ عِيَادَةُ زَيْدٍ

①..... معرفہ و نکرہ کی اقسام کی تفصیل کے لئے دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ

المَدِیْنَةِ کی مطبوعہ ۲۸۸ صفحات پر مشتمل کتاب ”نصاب النحو“ کا مطالعہ فرمائیں۔

(زید کا کلینک) ۲۲۔ یوسف (معین شخص کا نام) ۲۳۔ الْجَرَّارَةُ (بلڈوزر)
۲۴۔ الْمُتَحَجِّبَةُ (باپردہ عورت) ۲۵۔ الْمُتَبَرِّجَةُ (بے پردہ عورت)۔

نکرہ کی أمثله

۱۔ زَبُون (گاہک) ۲۔ زُقَاق (گلی) ۳۔ تَقْوِيم (کلینڈر) ۴۔ بَطْل (ہیرو) ۵۔ مَحَايَةُ (ربڑ) ۶۔ مُرَاسِل (نمائندہ) ۷۔ دَبَّاسَةُ (اسٹیلر)
۸۔ سِيَجَارَةُ (سگریٹ) ۹۔ شُرْطَةُ (پولیس) ۱۰۔ مِسْطَرَةُ (اسکیل)
۱۱۔ مَذِيَاع (ریڈیو) ۱۲۔ مِمْلَحَةٌ (نمک دانی) ۱۳۔ كُوب (گلاس)
۱۴۔ مِلْقَطٌ (چمٹا) ۱۵۔ رَشَاش (فوارہ) ۱۶۔ أَرْمَلَةٌ (بیوہ) ۱۷۔ مِينَاءُ (بندرگاہ) ۱۸۔ مُهَرَّب (اسمگلر) ۱۹۔ بَالُون (غبارہ) ۲۰۔ نَظَّارَةُ (عینک)
۲۱۔ رَوْب (دہی) ۲۲۔ إِذْنٌ (لائسنس) ۲۳۔ سَطْل (بالٹی) ۲۴۔ مُؤْتَمَرٌ (کانفرنس) ۲۵۔ مُعْطَل (بے روزگار) ۲۶۔ خَرِيْج (فارغ التحصیل)

☆.....☆.....☆.....☆

تقریریں

سوال نمبر (۱): معرفہ و نکرہ الگ الگ کریں نیز وجہ تعریف بھی بیان کریں۔

۱۔ الثَّيَابُ مُلَوَّنَةٌ ۲۔ أَبْوَابٌ مُغْلَقَةٌ ۳۔ الْكِتَابُ مُمَزَّقٌ ۴۔ ضَرْبٌ
الْحَبِيبِ أَوْجَعُ ۵۔ الشَّرُّ قَلِيلُهُ كَثِيرٌ ۶۔ الدِّينُ نَصِيحَةٌ ۷۔ أَنْتَ
طَبِيبٌ ۸۔ أَنَا مُتَعَلِّمٌ ۹۔ نَحْنُ مُهَنْدِسُونَ ۱۰۔ هَلْ عِنْدَكَ جَوَالٌ
۱۱۔ هَذِهِ هِيَ الْبُيُوتُ الَّتِي دَمَرَتْهَا قَنَابِلُ الْعَدُوِّ ۱۲۔ الْأَخَذِيَّةُ ضَيْقَةٌ ۱۳۔
أَوْلَيْكَ سَعْدَاءُ ۱۴۔ يَا زَيْدُ ۱۵۔ زَيْدٌ مُشَاغِبٌ (ہنگامہ آرائی کرنے والا)
۱۶۔ ﴿الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ ۱۷۔ ﴿لَا تَمْشِ فِي

الْأَرْضِ مَرَحًا ﴿١٨﴾ - كَانَ نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ الْخَلْقِ

سوال نمبر (۲): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ ایک گاؤں ۲۔ خاص سڑک ۳۔ آپ، تو (ایک مرد) ۴۔ ایک گھڑی ۵۔ کوئی
ایک منٹ ۶۔ ہم ۷۔ تم دونوں ۸۔ وہ سب آدمی ۹۔ یہ ۱۰۔ کچھ پانی ۱۱۔ میرا گھر
۱۲۔ کچھ شہر ۱۳۔ چند کھجوریں ۱۴۔ میرا دوست ۱۵۔ ہمارا مدرسہ ۱۶۔ دو کاریں

سوال نمبر (۳): درج ذیل اسماء میں سے نکرہ کو معرفہ اور معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

- ۱۔ جَوَّالٌ (موبائل) ۲۔ سَيْفٌ (تلوار) ۳۔ الْفُطُورُ (ناشتہ) ۴۔ الطَّائِرَةُ
(ہوائی جہاز) ۵۔ شُرْطَةُ (سپاہی) ۶۔ عَصِيرٌ (جوس، رس) ۷۔ اِمْرَأَةٌ
(عورت) ۸۔ الْحِكَايَةُ (کہانی، قصہ) ۹۔ حُزْمَةٌ (بنڈل، پارسل، پیکٹ)
۱۰۔ الدَّقِيقَةُ (منٹ) ۱۱۔ مِرْوَحَةٌ (پنکھا) ۱۲۔ النِّجْمُ (ستارہ)



مَفْعُول	مَكْسُور	مَكْسِير	مَفَاعِل
مَفْعَل	مَسْجِد	مَسَاجِد	مَفَاعِل
مُفْعَل	مُفْلَس	مَفَالِس / مَفَاعِل	مَفَاعِل / مَفَاعِل
مِفْعَل	مِخْلَب	مَخَالِب	مَفَاعِل
مِفْعَلَةٌ	مِسْطَرَّة	مَسَاطِر	مَفَاعِل
مِفْعَال	مِصْبَاح	مِصَابِيح	مَفَاعِل
فَعْلَل	جَعْفَر	جَعَاغِر	فَعَالِل
فَعْلَل	فَرَزْدَق	فَرَاذِد / فَرَاذِق	فَعَالِل

سبق نمبر: (2)

.....المذكر والمؤنث.....

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مذکر ۲۔ مؤنث

اسم مذکر:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو اور نہ عرب اسے مؤنث استعمال کرتے ہوں۔ جیسے: قَلَمٌ، حَجَرٌ۔

اسم مؤنث:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جاتی ہو خواہ لفظاً ہو یا تقدیراً۔ جیسے: بَقَرَةٌ، أَرْضٌ۔

اسم مذکر کی أمثله

- ۱۔ مُدِيرٌ (ڈائریکٹر) ۲۔ صَدِيقٌ (دوست) ۳۔ عَالِمٌ (علم والا) ۴۔ شَائِقٌ (شوقین) ۵۔ أَكْبَرُ (بہت بڑا) ۶۔ أَحْمَرُ (سرخ) ۷۔ صَادِقٌ (سچا) ۸۔ طَالِعٌ (طلوع ہونے والا) ۹۔ طَوِيلٌ (لمبا) ۱۰۔ الرَّجُلُ (آدمی، مرد) ۱۱۔ طَائِشٌ (جلد باز) ۱۲۔ عَصِيرٌ (جوس) ۱۳۔ مَنْدِيلٌ (رومال) ۱۴۔ مُتَفَوِّقٌ (کامیاب) ۱۵۔ وَفِيٌّ (وفادار) ۱۶۔ عَمِيْدٌ (پرنسپل) ۱۷۔ رَصِيْفٌ (پلیٹ فارم) ۱۸۔ كَيْسٌ (بڑھ) ۱۹۔ زِيٌّ (یونیفارم) ۲۰۔ رَوْبٌ (سی)

اسم مؤنث کی أمثله

- ۱۔ هَفُوَةٌ (غلٹی) ۲۔ حَفْلَةٌ (تقریب) ۳۔ سِيَّاسَةٌ (پالیسی) ۴۔ بَطَانِيَّةٌ (کبل) ۵۔ مَحْفَظَةٌ (بستہ، بیگ) ۶۔ سَمَاعَةٌ (آلہ سماعت) ۷۔ نَافِذَةٌ (گھڑکی)

- ۸۔ مسطرۃ (اسکیل) ۹۔ عجلۃ (پہیہ) ۱۰۔ شریکۃ (کمپنی) ۱۱۔ منطقۃ (علاقہ، زون، ضلع) ۱۲۔ حدیقۃ ۱۳۔ قاعۃ (ہال) ۱۴۔ زہریۃ (گلدان) ۱۵۔ متنزہ (پارک) ۱۶۔ عربۃ (ڈبہ، بوگی) ۱۷۔ مکیقۃ (ارکنڈیشن مشین) ۱۸۔ بیئۃ (ماحول) ۱۹۔ سیجارۃ (سگریٹ) ۲۰۔ صلصۃ (چٹنی، کچپ) ۲۱۔ سلاطۃ (سلاد) ۲۲۔ شعریۃ (سویاں) ۲۳۔ عجۃ (آلیٹ)



تمرین

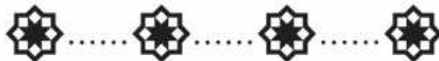
سوال نمبر (۱): مذکور مونث الگ الگ کریں نیز وجہ تانیث بھی بیان کریں۔

- ۱۔ النِّجَارُ (برہمنی) ۲۔ المرأة ۳۔ المِندیلُ ۴۔ نَاقۃ (اونٹنی) ۵۔ قَلَمٌ ۶۔ کَسَلَانٌ (سست) ۷۔ حَمْرَاءُ ۸۔ خَالِدٌ ۹۔ أَبٌ (باپ) ۱۰۔ عَطَشِي (پیاسی) ۱۱۔ مِصْرُ (شہر مصر) ۱۲۔ يَدٌ (ہاتھ) ۱۳۔ مُعَاوِيۃ (ایک معین نام) ۱۴۔ رَجُلٌ (ٹانگ) ۱۵۔ طَالِقٌ (طلاق یافتہ) ۱۶۔ زَيْنَبٌ ۱۷۔ العَرِيفُ (کلاس کا مانیٹر)
- سوال نمبر (۲):** مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر بنائیں۔

- ۱۔ ابْنٌ (بیٹا) ۲۔ مُؤْمِنٌ ۳۔ دَجَاجۃ (مرغی) ۴۔ أُسْتَاذٌ (استاد) ۵۔ بَقْرۃ (گائے) ۶۔ طِفْلۃ (بچی) ۷۔ أَتَانٌ (گدھی) ۸۔ کَبِيرٌ (بڑا) ۹۔ اِبِلٌ (اونٹ) ۱۰۔ وَالِدۃ (سعدت مند) ۱۲۔ شَقِيقۃ (سگی بہن) ۱۳۔ وَاسِعۃ (کشادہ) ۱۴۔ اَسْوَدٌ (سیاہ) ۱۵۔ بَاكِسْتَانِيٌّ (پاکستانی) ۱۶۔ جَاهِلٌ (ان پڑھ، بے علم) ۱۷۔ خَضِرَاءُ (سبز) ۱۸۔ اَبْيَضٌ (سفید) ۱۹۔ الْحَارِسُ (محافظ)

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ بھائی ۲۔ بیوی ۳۔ ذہین ۴۔ نرس ۵۔ عورت ۶۔ بکرا ۷۔ بیٹی ۸۔ دولہا ۹۔ بیل ۱۰۔ لکھنے والا آدمی ۱۱۔ لڑکی ۱۲۔ کتاب ۱۳۔ کاپی ۱۴۔ کلائی ۱۵۔ گھڑی ۱۶۔ لڑکا



سبق نمبر: (3)

.....إلا افراد والتثنية والجمع.....

افراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ واحد ۲۔ تثنیہ ۳۔ جمع

واحد کی تعریف:

وہ اسم جو ایک فرد پر دلالت کرے۔ جیسے: عَابِدٌ (ایک عبادت گزار مرد)

تثنیہ کی تعریف:

وہ اسم جو آخر میں ”الف اور نون“ یا ”یاء اور نون“ کے اضافے کی وجہ سے دو افراد پر دلالت کرے۔ جیسے: عَابِدَانِ (دو عبادت گزار مرد)

جمع کی تعریف:

وہ اسم جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔ جیسے: عَابِدُونَ (کئی عبادت گزار مرد)

جمع کی اقسام

جمع کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع مکسر

جمع سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت ہو صرف اس کے آخر میں کچھ حروف بڑھادیئے گئے ہوں۔ جیسے: عَابِدُونَ، عَابِدَات

جمع مکسر کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت نہ رہے۔ جیسے: أَنْفُسٌ، رُسُلٌ،

رِجَالٌ

واحد اور تشنیہ کی أمثلہ

واحد	تشنیہ (حالت رفعی)	تشنیہ (حالت نصی و جری)
الْكَتِفُ	الكتفان	الكتفين
ثَلَاثَةٌ	ثلاثتان	ثلاثتين
مَكْسُورٌ	مكسوران	مكسورین
ضَيْفٌ	ضيفان	ضیفین
جَرِيدَةٌ	جريدتان	جريدتين
مِنْشَفَةٌ	منشفتان	منشفتين
كَأْسٌ	كاسان	كاسین
خَضِرَاءُ	خضراوان	خضراوین
مَصْرَفٌ	مصرفان	مصرفین
دَلِيلٌ	دلیلان	دلیلین
خُطْوَةٌ	خطوتان	خطوتین
دِيْكٌ	دیکان	دیکین
نَاجِحٌ	ناجحان	ناجحین

واحد اور جمع سالم کی أمثلہ

واحد	جمع (سالم حالت رفعی)	جمع (حالت نصی و جری)
مُوظَّفٌ	موظفون	موظفین
ذَاكِرَةٌ	ذاکرات	ذاکرات
كَاتِبٌ	کاتبون	کاتبین

عامِلَةٌ	عامِلَاتٌ	عامِلَاتِ
مُمْرَضٌ	مُمْرَضُونَ	مُمْرَضِينَ
صَائِمٌ	صَائِمُونَ	صَائِمِينَ
مُصَنِّفٌ	مُصَنِّفُونَ	مُصَنِّفِينَ
مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنَاتٌ	مُؤْمِنَاتِ
وَالِدَةٌ	وَالِدَاتٌ	وَالِدَاتِ
شَاكِرٌ	شَاكِرُونَ	شَاكِرِينَ
حَمْرَاءُ	حَمْرَاوَاتٌ	حَمْرَاوَاتِ
مُرْضِعَةٌ	مُرْضِعَاتٌ	مُرْضِعَاتِ
مُتَبَرِّجَةٌ	مُتَبَرِّجَاتٌ	مُتَبَرِّجَاتِ

واحد اور جمع مکسر کی أمثله

واحد	جمع (مکسر)	واحد	جمع (مکسر)
فُلُسٌ	أَفْلُسٌ	بَيْتٌ	بُيُوتٌ
غَنِيٌّ	أَغْنِيَاءُ	فِرْقَةٌ	فِرَقٌ
نَفْسٌ	أَنفُسٌ	جَرِيحٌ	جَرَحَى
لِسَانٌ	أَلْسِنَةٌ	طَالِبٌ	طَلَبَةٌ
رَجُلٌ	رِجَالٌ	خَشَبٌ	خُشْبٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	قِرْدٌ	قِرَدَةٌ

☆.....☆.....☆.....☆

تقریر

سوال نمبر (۱): واحد اور تشنیہ الگ الگ کر کے تشنیہ کو واحد اور واحد کو تشنیہ بنائیں۔

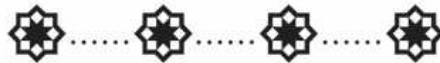
- ۱۔ وردتان ۲۔ القلمان ۳۔ اللؤلؤ ۴۔ جریدۃ ۵۔ مسلمان ۶۔ ثعبان
- ۷۔ المصنف ۸۔ لسان ۹۔ مرشد ۱۰۔ دابتان ۱۱۔ سوداء
- ۱۲۔ المكتب ۱۳۔ مسجد ۱۴۔ صحراوان

سوال نمبر (۲): واحد اور جمع کو الگ الگ کریں نیز قسم جمع کا بھی تعین کریں۔

- ۱۔ الأشجار ۲۔ الوالدات ۳۔ دروس ۴۔ صابر ۵۔ الكتب
- ۶۔ الخبيثات ۷۔ رسول ۸۔ مَحَايَة ۹۔ سواعد ۱۰۔ الكتف
- ۱۱۔ الساهون ۱۲۔ كلمات ۱۳۔ خشب ۱۴۔ حمراوات

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ صبر کرنے والے مرد ۲۔ دوروزے دار عورتیں ۳۔ کچھ دوست ۴۔ تہذیب یافتہ
- لوگ ۵۔ کھلاڑی لڑکے ۶۔ دو کہنیاں ۷۔ پکانے والی عورت ۸۔ ایک کرسی
- ۹۔ کچھ چور ۱۰۔ شکر گزار بندے ۱۱۔ گمراہ لوگ ۱۲۔ محدثین
- ۱۳۔ ہونٹ ۱۴۔ دوپٹیں



المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ- اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب- العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى: ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفردة: رجلان، زيدان/

رجلين، زیدین.

سبق نمبر: (4)

..... المركب التوصیفی.....

مركب توصیفی کی تعریف:

جس مركب میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کی صفت بیان کرے وہ مركب توصیفی کہلاتا ہے اس کے پہلے جزء کو ”موصوف“ اور دوسرے کو ”صفت“ کہتے ہیں۔

موصوف کی تعریف:

وہ اسم جس کی صفت (اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار) بیان کی جائے۔

صفت کی تعریف:

وہ اسم جس کے ذریعے کسی کی اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار بیان کی جائے۔
جیسے: رَجُلٌ جَمِيلٌ اس مثال میں رَجُلٌ موصوف اور جَمِيلٌ صفت ہے۔

نوٹ:

موصوف اور صفت کے مجموعے کو مركب توصیفی کہا جاتا ہے۔

موصوف صفت کی أمثله

- ۱۔ الہ واحد (ایک خدا) ۲۔ دَوْلَةٌ مُتَقَدِّمَةٌ (ترقی یافتہ ملک) ۳۔ دَوْلَةٌ
- نَامِيَّةٌ (ترقی پذیر ملک) ۴۔ جَهْدٌ مُتَوَاصِلٌ (مسلل کوشش) ۵۔ شَاحِنَةٌ
- جَدِيدَةٌ (نیا ٹرک) ۶۔ الدَّوْلَةُ الْمُتَخَلِّفَةُ (پسماندہ ملک) ۷۔ مِكْوَاةٌ
- نَظِيفَةٌ (صاف ستھری استری) ۸۔ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ (لمبا درخت) ۹۔ وِسَادَةٌ
- مُدَوَّرَةٌ (گول تکیہ) ۱۰۔ سَيَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ (بکتر بند گاڑی) ۱۱۔ الْخُطُوطُ
- الْجَوِيَّةُ (ایر لائن) ۱۲۔ عَيْشَةٌ هَادِيَةٌ (پرسکون زندگی) ۱۳۔ مُتَنَزَّةٌ

عام (پلک پارک) ۱۴۔ الثَّلَاجَةُ الْكَبِيرَةُ (بڑا فرج) ۱۵۔ لَيْلَةُ مُقْمَرَةٍ
 (چاندنی رات) ۱۶۔ السُّوقُ السَّوْدَاءُ (بلیک مارکیٹ) ۱۷۔ مَنَحَةٌ
 تَعْلِيمِيَّةٌ (اسکالر شپ، تعلیمی وظیفہ) ۱۸۔ مِياهٌ غَازِيَّةٌ (سوڈا واٹر)
 ۱۹۔ النُّسخَةُ الاَصْلِيَّةُ (اصل کاپی) ۲۰۔ نُسْخَةٌ ثَانِيَّةٌ (ڈپلی کیٹ)
 ۲۱۔ الْهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ (انٹرکام) ۲۲۔ الْجَهْدُ الْاِنْفِرَادِيُّ سَبَبٌ عَظِيمٌ
 لِتَبْلِيغِ الْاِسْلَامِ فِي الْعَالَمِ ۲۳۔ الْقَنَاةُ الْمَدْنِيَّةُ (مدنی چینل) ۲۴۔ شُقَّةٌ
 سَكْنِيَّةٌ (رہائشی فلیٹ) ۲۵۔ الْمُسْتَقْبَلُ الزَّاهِرُ (روشن مستقبل)

نوٹ:

مذکورہ بالا امثلہ میں پہلا جزء موصوف اور دوسرا صفت ہے۔

☆.....☆.....☆.....☆

تقریر

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات تو صیفیہ الگ الگ کریں۔

۱۔ اِذَا كُنَا عِظَامًا نَخْرَةً ۲۔ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۳۔ اَسْقِينَاكُمْ مَاءً
 فَرَاتًا ۴۔ هُوَ الْفُوزُ الْعَظِيمُ ۵۔ وَجَاءَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
 ۶۔ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۷۔ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا ۸۔ اِنِّى اِذَا لَفِى
 ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۹۔ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلَ فِتْنَتَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ
 بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ ۱۰۔ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۱۔ ثُمَّ يُولَدُ لَهَا غُلَامٌ
 اَعْوَرٌ اُخْرَسٌ ۱۲۔ كَانَهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ۱۳۔ الطِّفْلَانِ الصَّغِيرَانِ
 خَرَجَا إِلَى الْحَقُولِ الْخَضِرَاءِ ۱۴۔ النَّشْءُ الْجَدِيدُ لَيْسَ بِرَاغِبٍ فِي
 الْعُلُومِ الْاِسْلَامِيَّةِ ۱۵۔ الْكَلَامُ الْلَيِّنُ يُلِينُ الْقُلُوبَ ۱۶۔ الْكَلَامُ

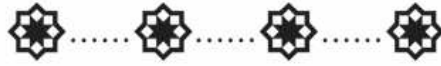
الْخَشْنُ يُخَشِّنُ الْقُلُوبَ. ۱۷. الْمَطَارُ يَضُمُّ شَيْئَيْنِ، مِيدَانًا وَاسْعًا
الَّذِي يَمْتَدُّ كِيلُومِيتْرَاتٍ عَدِيدَةٍ فِي الْجِهَاتِ الْأَرْبَعَةِ وَإِلَى جَانِبِ مِنْهُ
مَبْنَى كَبِيرٌ وَجَمِيلٌ فِي الْمِيدَانِ مَدْرَجَاتٌ لِهُبُوطِ الطَّائِرَاتِ
وإِقْلَاعِهَا.

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسب صفات بیان کریں۔

- ۱۔ انسان ۲۔ المَلِک ۳۔ فرسان ۴۔ بستان
- ۵۔ بقرة ۶۔ الکلاب ۷۔ الأُمّة ۸۔ منافقون
- ۹۔ الماء ۱۰۔ الفوز ۱۱۔ وسادة ۱۲۔ الكلمات
- ۱۳۔ اللغة ۱۴۔ غرفة

سوال نمبر (۳): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ ٹھنڈا پانی ۲۔ ہرادرخت ۳۔ پانچ نمازیں ۴۔ جاری چشمہ ۵۔ نمازی
- خاتون ۶۔ مخلص دوست ۷۔ شفیق باپ ۸۔ نئی نسل ۹۔ آخری رسول ۱۰۔ بڑا
- بھائی ۱۱۔ مرکب توصیفی ۱۲۔ قومی زبان ۱۳۔ کامل مرشد



القلة والكثرة

قسم علماء العربیة أبنیة جموع التکسیر إلى نوعین جموع قلة وجموع کثرة، وجموع قلة،
هی: أفعُل، نحو: أعین، وأفعَال، نحو: أعیان، وأفعِلة، نحو: أغلِمة، وفِعْلة، نحو: غِلْمة. وقد نظمها
ابن مالک فی قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلٌ ثُمَّ فِعْلَةٌ ثُمَّتْ أَفْعَالٌ جَمْعُ قَلَّةٍ

سبق نمبر: (5)

..... المركب الاضافی.....

مركب اضافی کی تعریف:

وہ مرکب ناقص جس میں ایک کلمے کی اضافت دوسرے کلمے کی طرف ہو
مركب اضافی کہلاتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ:

جس اسم کی اضافت کی جائے اسے ”مضاف“ اور جس کی طرف اضافت کی
جائے اسے ”مضاف الیہ“ کہتے ہیں۔ جیسے: كِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) میں
كِتَابُ کی اضافت خَالِدِ کی طرف کی گئی ہے لہذا كِتَابُ مضاف اور خَالِدِ
مضاف الیہ ہے۔

نوٹ:

مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔

أمثلة

- ۱۔ عَمَلِيَّةُ الْقَلْبِ (دل کا آپریشن) ۲۔ صَوْتُ الْجَرَسِ (گھنٹی کی آواز)
- ۳۔ خَرِيْطَةُ الْعَالَمِ (دنیا کا نقشہ) ۴۔ إِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ (والدین کی فرمانبرداری)
- ۵۔ سَخَطُ الرَّبِّ (رب کی ناراضگی) ۶۔ غُلَامًا زَيْدٍ (زید کے دو غلام)
- ۷۔ بَيِّنَةُ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ تُعَلِّمُنَا الْمَدَاوِمَةَ عَلَى الْعَمَلِ وَالتَّقْوَى ۸۔ مَأْدِبَةُ غَدَاءٍ (دوپہر کی دعوت)
- ۹۔ فُرْشَةُ الْأَسْنَانِ (دانتوں کا فرش) ۱۰۔ دُمُوعُ الْفَرَحِ (خوشی کے آنسو)
- ۱۱۔ حَدِيقَةُ الْحَيَوَانَ (چڑیا

گھر) ۱۲۔ مَجْلِسُ الشَّعْبِ (قومی اسمبلی) ۱۳۔ دَارُ الْآثَارِ (عجائب گھر)
 ۱۴۔ مَجْلِسُ النُّوَابِ (پارلیمنٹ) ۱۵۔ مَخْزَنُ الْأَدْوِيَةِ (میڈیکل
 اسٹور) ۱۶۔ فَيْشَةُ الْكُهْرَبَاءِ (الیکٹرک پلگ) ۱۷۔ مَا كَيْنَةُ الْحَلَاقَةِ (سینٹی
 ریزر) ۱۸۔ دُكَّانُ الْحُلُوفِ (کنفیکشنری، مٹھائی کی دکان) ۱۹۔ تَذْكِرَةُ إِيَابِ
 (ریٹرن ٹکٹ) ۲۰۔ تَذْكِرَةُ هُوِيَّةٍ (شناختی کارڈ، ایڈنٹی کارڈ) ۲۱۔ رَسْمُ
 الدُّخُولِ (ایڈمیشن فیس، داخلہ فیس) ۲۲۔ "فِيضَان مَدِينَةٍ" مَرْكَزُ التَّدْرِيبِ
 لِلدِّرَاسَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ ۲۳۔ أَبَوَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مُؤْمِنَانِ

نوٹ:

مذکورہ مثالوں میں پہلا جزء مضاف اور دوسرا جزء مضاف الیہ ہے۔

☆.....☆.....☆.....☆

تقریر

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات اضافیہ الگ الگ کریں۔

- ۱۔ جاء يوم الدين ۲۔ ﴿اللَّهُ نور السموات والأرض﴾ ۳۔ ﴿وهو رب العرش العظيم﴾ ۴۔ المسلم أخو المسلم ۵۔ مفتاح الجنة الصلاة ۶۔ الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر ۷۔ آفة العلم النسيان ۸۔ خادم الملك أمين ۹۔ نور القمر مستفاد من نور الشمس ۱۰۔ أزواج رسول الله أمهات المؤمنين ۱۱۔ قرن البقرة قصير ۱۲۔ ماء البحر طاهر ۱۳۔ الفندق طرازات مثل فندق النجوم الخمسة وفندق النجوم الأربعة إلى فندق النجم الواحد وفندق النجوم

الخمسۃ أبهى الفنادق وأفخرها وأغلاها وهو لا يوجد إلا فى أكبر
المُدنِ وأهمّها، مثل مدينة كراتشى ولاہور واسلام آباد فى
بلادنا۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ مناسب مضاف یا مضاف الیہ
ذکر کر کے مرکب اضافی بنائیں۔

- ۱۔ طیب ۲۔۔۔۔۔ المال ۳۔ جوّال ۴۔۔۔۔۔ الأدب ۵۔ ید ۶۔
- رأس ۷۔ حرارة ۸۔۔۔۔۔ اللہ ۹۔۔۔۔۔ القرآن
- ۱۰۔ مسلما ۱۱۔ صديق ۱۲۔۔۔۔۔ رسول ۱۳۔ جنة ۱۴۔

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ اہل جنت کی زبان ۲۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب ۳۔ محنت کی عظمت ۴۔ ایمان کی
- دولت ۵۔ میرے دوست کا موبائل ۶۔ دل کا ڈاکٹر ۷۔ سنتوں کی بہار ۸۔ آخری
- نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا معجزہ ۹۔ میرے اعضاء ۱۰۔ دل کا آپریشن ۱۱۔ کھانے کا
- طریقہ ۱۲۔ طالب العلم کی دو کتابیں ۱۳۔ سورج کی تپش



۲۔ اسم المصدر

أطلق اسم المصدر على جملة أسماء دالة على الأحداث ولكنها تختلف عن المصادر العامة التي
عرضنا لها، ومن هذه الأسماء:

- أ۔ ما لا يكون له فعل يجري عليه، مثل: القهقري.
- ب۔ ما يدل على آلة الفعل: طهور لما يتطهّر به، وغسل لما يغتسل به.
- ج۔ العلم الذي يطلق على اسم الحدث، نحو: برّة، سبحان، حماد، فجار.
- د۔ ما يبدأ بميم زائدة لغير المفاعلة (المصدر الميمي): مضرب، مقتل.
- هـ۔ ما فعله مزيد وهو مجرد: اغتسل غُسلًا، توضأ وضوءًا.
- و۔ ما طابق مصدر الفعل في المعنى، ونقصت أحرفه عن فعله؛ فالفعل (أعطى) مصدره
إعطاءً، أما (عطاء) فهو اسم للمصدر حين تقول: أعطيته عطاء.

سبق نمبر: (6)

..... الجملۃ الاسمیة

جملہ اسمیہ:

وہ جملہ جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔ جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ

مبتدا:

مبتدا وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔

خبر:

خبر وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو۔ جیسے: اَللّٰهُ اَحَدٌ اس مثال میں اَللّٰهُ اسم جلالۃ مبتدا اور اَحَدٌ خبر ہے۔

أمثله

- ۱۔ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ ۲۔ تَذَخِينُ السَّيِّجَارَةِ مُضِرٌّ لِلصَّحَّةِ ۳۔ رَدُّ السَّلَامِ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ ۴۔ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ ۵۔ الْمَاءُ أَسَاسُ الْحَيَاةِ ۶۔ الْعُطْلَةُ الْأُسْبُوعِيَّةُ فِي الْبِلَادِ الْإِسْلَامِيَّةِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ۷۔ الْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ فِي مَنْطَقَتِنَا ۸۔ الْمَدْرَسَةُ مِنْهُلٌ عَذْبٌ لِّظُمَانِ الْعِلْمِ ۹۔ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ۱۰۔ خَالِدٌ وَسَلِيمٌ وَنَاصِرٌ زُمَلَاءُ ۱۱۔ لِلشَّمْسِ فَوَائِدٌ أُخْرَى غَيْرُ إِضَاءَةٍ فَهِيَ تُرْسِلُ أَشْعَتَهَا الدَّافِئَةَ فَتَقْتُلُ الْجَرَائِمَ فَتُطَهِّرُ الْكَوْنَ ۱۲۔ أَنْتَ فِي وَطَنِكَ مُوَاطِنٌ كَرِيمٌ وَفِي غَيْرِهِ أَجَنِبِيٌّ غَرِيبٌ ۱۳۔ الطَّيَّارَةُ أَحَدَتْ وَسَائِلِ النُّقْلِ وَأَسْرَعَهَا وَهِيَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثَةِ ۱۴۔ أَنْتَ

مَسْئُولٌ عَنِ النَّظَامِ ١٥- الثَّيَابُ مَكُونِيَّةٌ وَالطَّعَامُ جَاهِزٌ ١٦- مِسْطَرَةٌ
الطَّالِبِ مَكْسُورَةٌ ١٧- الْقَلَمُ وَالِدْفَتْرُ وَالْمَحَايَةُ وَالْمِبْرَاةُ
وَالْمِسْطَرَّةُ وَالِدَبُّوسُ وَالِدَّبَّاسَةُ كُلُّهَا ضَرْوَرِيٌّ لَطَالِبِ الْعِلْمِ
١٨- الْخُدَّامُ يُنْظَفُونَ الْبَيْتَ ١٩- يَرْكَبُ الطِّفْلُ دَرَّاجَةً ٢٠- الْفَوَّارَةُ
أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ ٢١- تَعْلُمُ الدِّينَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنَ الْإِلْتِحَاقِ بِالْكُلِّيَّةِ
٢٢- أَيْنَ عُلبَةُ طَبْشُورَةٍ؟ ٢٣- الذَّهَابُ إِلَى الْقَافِلَةِ الْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ فِي كُلِّ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَثَلَاثِينَ يَوْمًا فِي كُلِّ اثْنِي عَشَرَ شَهْرًا وَاثْنِي
عَشَرَ شَهْرًا فِي جَمِيعِ الْحَيَاةِ مُسْتَوْجِبٌ لِرِضَا أَمِيرِ أَهْلِ السُّنَّةِ
٢٤- الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ٢٥- الْغُرْفَةُ تَتَسَعُ
لِعِشْرَيْنَ رَجُلًا ٢٦- هَلِ الْحَافِلَةُ لِلْمَدْرَسَةِ؟

☆.....☆.....☆.....☆

تقرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں نیز مبتدا و خبر بیان فرمائیں۔

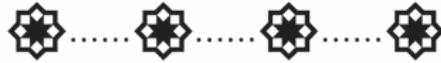
۱- ﴿ہی زجرة واحدة﴾ ۲- ﴿ذلك جزاء الظالمين﴾ ۳- ﴿اللہ نور
السموات والأرض﴾ ۴- ﴿واللہ ولی المتقين﴾ ۵- سید القوم
خادمهم ۶- خيركم خيركم لأهله ۷- اليد العليا خير من يد
السفلى ۸- على كل مسلم صدقة ۹- الطيب حاذق ۱۰- المؤمن
صادق ۱۱- الجملة سهلة ۱۲- الكافرون خائبون ۱۳- المسافرين
متعبان۔

سوال نمبر (۲): ذیل میں مناسب الفاظ لگا کر جملہ اسمیہ مکمل فرمائیں۔

- ۱۔ الأقسام..... ۲۔ البستان..... ۳۔ حمراء..... ۴۔ مفيدة.....
- ۵۔ المؤمنات..... ۶۔ الجملة..... ۷۔..... ۸۔ الله أحد..... ۹۔ البيت.....
- ۱۰۔ خير من النوم..... ۱۱۔..... ۱۲۔ راجع من المدرسة..... ۱۳۔ الطائر.....

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ عجائب گھر قریب ہے۔ ۲۔ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ ۳۔ قیامت کا دن قریب ہے۔ ۴۔ میرا نام خالد ہے۔ ۵۔ قلم میرے دائیں ہاتھ میں ہے۔
- ۶۔ طلبہ مدرسے میں موجود ہیں۔ ۷۔ عربی اہل جنت کی زبان ہے۔ ۸۔ موصوف صفت سے پہلے ہے۔ ۹۔ جملوں کی ترکیب مشکل ہے۔ ۱۰۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ۱۱۔ یہی کتاب سچی ہے۔ ۱۲۔ غیبت حرام فعل ہے۔ ۱۳۔ سچ میں نجات ہے۔



وَالْمُتَعَدِّي مَا يَنْصَبُ الْمَفْعُولَ بِهِ ، وَهُوَ أَرْبَعَةُ أَقْسَامٍ :

الأول : ما يَنْصَبُ مَفْعُولًا وَاحِدًا ، وَهُوَ كَثِيرٌ كَسَمِيعِ الْقَوْلِ ، وَعَرَفَ الْحَقُّ .

الثاني : ما يَنْصَبُ مَفْعُولَيْنِ أَصْلَها مُبْتَدَأٌ وَخَبَرٌ كظَنَّ وَحَسِبَ وَخَالَ وَزَعَمَ وَجَعَلَ وَعَدَّ وَحَبَا وَتَفَيْدَ الرَّجْحَانَ ، وَرَأَى وَعَلِمَ وَوَجَدَ وَالْفَى وَدَرَى وَتَعَلَّمَ وَتَفَيْدَ الْيَقِينَ ، وَصَيَّرَ وَرَدَّ وَتَرَكَ وَاتَّخَذَ وَتَخَذَ وَجَعَلَ وَوَقَعَ وَتَفَيْدَ التَّحْوِيلِ نَحْوُ : ﴿ اتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴾ .

الثالث : ما يَنْصَبُ مَفْعُولَيْنِ لَيْسَ أَصْلَها مُبْتَدَأٌ وَخَبَرًا كَأَعْطَى وَكَسَا نَحْوُ : أُعْطِيَتْهُ مَالًا ، وَكَسُوْتُهُ ثَوْبًا .

الرابع : ما يَنْصَبُ ثَلَاثَةً مَفَاعِيلَ ، وَهُوَ أَرَى وَأَعْلَمَ وَأَنْبَأَ وَنَبَأَ وَأَخْبَرَ وَخَبَرَ وَحَدَّثَ نَحْوُ : ﴿ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ﴾ ، وَنَحْوُ : أَعْلَمْتُهُ الضَّيْفَ قَادِمًا .

سبق نمبر: (7)

.....إِنَّ وَأَخَوَاتَهَا.....

حروف مشبه بالفعل:

وہ حروف جو فعل کے مشابہ ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں: إِنَّ، اَنَّ، كَأَنَّ، لَكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ۔

حروف مشبه بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

أمثله

- ۱۔ ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ ۲۔ ﴿وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ﴾ ۳۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ ۴۔ أَمَا إِنَّ الرِّشْوَةَ جَرِيمَةٌ ۵۔ إِنَّ الْإِنْسَانَ يَمُوتُ وَلَكِنَّ أَعْمَالَهُ الْمُتَّقِنَةُ الْعَظِيمَةُ تَبْقَى عَلَى الدَّهْرِ ۶۔ ﴿وَمَا رَمَيْتْ إِذْ رَمَيْتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى﴾ ۷۔ لَيْتَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ ۸۔ كَأَنَّ الْكُلِّيَّةَ مَنَارَةً لِلثَّقَافَةِ ۹۔ لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيصٌ ۱۰۔ لَيْتَ الْقَمَرَ طَالَعَ ۱۱۔ لَيْتَ الْبَلِيدَ مُجْتَهِدٌ ۱۲۔ كَأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ ۱۳۔ لَيْتَ الْمُسْلِمِينَ مُتَحَدُونَ ۱۴۔ إِنَّ الْعَقْلَ يَنْمُو بِالدِّرَاسَةِ وَالتَّجَرُّبَةِ ۱۵۔ الْحَقِيقَةُ أَنَّ بَاكِسْتَانَ لَيْسَتْ مُكْتَفِيَةٌ بِذَاتِهَا فِي الْأَغْذِيَةِ مَعَ أَنَّ نَحْوَ ثَمَانِينَ بِأَلْفَةٍ مِنْ سُكَّانِهَا مِهْنَتُهُ الزَّرَاعَةُ ۱۶۔ إِنَّ الرِّحَالَاتِ مَفِيدَةٌ جِدًّا ۱۸۔ لَيْتَ الزَّرْعِيمَ مُخْلِصٌ لَشُعْبِهِ ۱۹۔ الْمَدِينَةُ كَبِيرَةٌ لَكِنْ شَوَارِعُهَا ضَيِّقَةٌ ۲۰۔ لَعَلَّ السَّيْلَ يُغْرِقُ الْقَرْيَةَ ۲۱۔ إِنَّ الْقَنَاةَ الْمَدْنِيَّةَ هِيَ تَقُومُ بِنَشْرِ الْأَفْكَارِ الْحَسَنَةِ وَالْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ۔

☆.....☆.....☆.....☆

تقریر

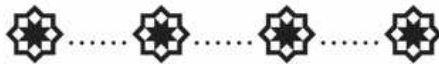
سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز حروف مشبہ بالفعل کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب حروف مشبہ بالفعل لگا کر جملہ مکمل فرمائیں۔

- ۱۔ اللہ عالم الغیب ۲۔ اعلم زید حنفی ۳۔ الساعة
- قريب ۴۔ جاءني زيد و عمرو غائب ۵۔ العلماء نور في
- الأرض ۶۔ المسافرون قادمون ۷۔ الشباب دائم ۸۔
- لي درهمان لأشترى رمانا ۹۔ خالد فقيه ۱۰۔ زيد أسد
- ۱۱۔ الماء يكون قريبا ۱۲۔ الله يرحمني ۱۳۔ ذهب
- أخي أبي موجود.

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ بلاشبہ میرا دوست حافظ ہے۔ ۲۔ بیشک نبی آخر الزمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم غیب
- جانتے ہیں۔ ۳۔ شاگرد گویا کہ بیٹا ہے۔ ۴۔ امید ہے کہ میرا دوست مجھے دعوت
- دے۔ ۵۔ کاش میں نیک ہوتا۔ ۶۔ کاش میں اپنا سبق یاد کرتا۔ ۷۔ سن لو! شاگرد
- پر استاد کا ادب لازم ہے۔ ۸۔ میں نے سبق تو لکھ لیا لیکن اسے یاد نہیں کیا۔ ۹۔
- بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ ۱۰۔ کاش میں مدنی قافلے کا مسافر بن جاتا۔
- ۱۱۔ کاش مسلمان متحد ہو جائیں۔ ۱۲۔ امید ہے کہ طلبہ سبق یاد کریں گے۔ ۱۳۔
- خبردار! بغاوت کرنا جرم ہے۔



سبق نمبر: (8)

..... لائے نفی الجنس ❁

لائے نفی جنس کی تعریف:

وہ حرف جو اپنے بعد واقع ہونے والی اسم کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔ یہ اپنے اسم کو فتح بغیر تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ (۱) جیسے: لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

أمثلة

- ۱۔ لَا خَيْرَ فِي الْإِسْرَافِ وَلَا إِسْرَافَ فِي الْخَيْرِ ۲۔ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۳۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۴۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ۵۔ لَا حَرَجَ فِي اتِّخَاذِ الْكَلْبِ لِلضَّرُورَةِ ۶۔ لَا سُرُورَ دَائِمٌ ۷۔ لَا سَبِيلَ إِلَى السَّلَامَةِ مِنَ السَّنَةِ الْعَامَّةِ ۸۔ لَا بَأْسَ لَكَ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى السَّيْرِ ۹۔ لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِ مِنَ الصَّلَاةِ ۱۰۔ وَضَعَ زَيْدٌ كُتُبًا بِلَا تَرْتِيبٍ ۱۱۔ لَا ضِدَّيْنِ مُجْتَمِعَانِ ۱۲۔ لَا رَاكِبًا فَرَسًا فِي الطَّرِيقِ ۱۳۔ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۱۴۔ لَا سِيَّارَاتٍ وَاقِفَةٌ فِي الْمَوْقِفِ ۱۵۔ لَا مَقْصُرًا فِي وَاجِبِهِ مَمْدُوحٌ ۱۶۔ لَا ذَوْقَ فِي الشَّيْءِ بِدُونِ السُّكْرِ ۱۷۔ لَا حَيَاةَ بَغَيْرِ الْمُواظَبَةِ عَلَى الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ.

☆.....☆.....☆.....☆

① یہ حکم تغلیباً ہے۔

تقریر

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے لائے نئی جنس کے اسم اور خبر کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ کوئی انسان پتھر نہیں۔
- ۲۔ کوئی پتھر درخت نہیں۔
- ۳۔ جنت میں کوئی غم نہیں۔
- ۴۔ ترک نماز میں کوئی بھلائی نہیں۔
- ۵۔ میدان میں کوئی بچہ نہیں۔
- ۶۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔
- ۷۔ حرام میں شفاء نہیں۔



صياغة المصدر الميمي

۱- يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاءه في المضارع، مثل:

يَعِدُ مَوْعِدًا، قال تعالى: ﴿وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ﴾ [۹۷-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: الحيض، المقيّل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

۲- يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ [۲۳-الزمر]

۳- يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا،

نحو: تنتهي ← يُنتهى ← مُنتهى

قال تعالى: ﴿إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَا﴾ [۴۴-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ﴾ [۳۵-فاطر]

سبق نمبر: (9)

.....المنادى.....

کسی کی توجہ اپنی طرف کرنے کیلئے نداء کا استعمال کیا جاتا ہے اس کیلئے مخصوص حروف استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں حروف نداء کہتے ہیں اور جسکی توجہ مطلوب ہو اسے منادی کہتے ہیں۔ حروف نداء پانچ ہیں: یا، آیا، ہیا، ای، اور ہمزہ مفتوحہ۔

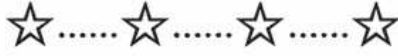
تنبیہ:

حروف نداء اَدْعُوْ فعل کے قائم مقام ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ منادی اَدْعُوْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب ہوتا ہے اگرچہ بعض اوقات لفظ مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: یا زیدُ یعنی اَدْعُوْ زیدًا۔

امثلہ

- ۱۔ یا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ ۲۔ یا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۳۔ یا اَیُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۴۔ یا سَارِیةَ الْجَبَلِ ۵۔ یا اَللّٰهُ اَرْحَمُ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ ۶۔ یا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْظِرْ حَالَنَا ۷۔ یا مَعْشَرَ الْقَوْمِ ۸۔ یا اَمِیرَ الْقَوْمِ اَرْحَمُ عَلَی قَوْمِکَ ۹۔ یا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ ۱۰۔ یا سَیِّدَ التُّجَّارِ ۱۱۔ وَاَیُّ اَفْضَلِ الْقَوْمِ ۱۲۔ یا صَاعِدَ السُّلَمِ قُل: اللّٰهُ اَکْبَرُ عِنْدَ مَا تَصْعَدُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا تَنْزِلُ ۱۳۔ یا صَاحِبَ الْجَمَالِ وِیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ ۱۴۔ یا سَائِقَ السَّیَّارَةِ لَا تَنْظُرْ هُنَا وَهَنَاکَ ۱۵۔ یا طَالِبَ الْعِلْمِ لَا تُضِعْ وَقْتُکَ ۱۶۔ یا اَیُّهَا الْمُبَلِّغُ قُمْ فَدَرِّسْ مِنْ فِیْضَانِ سَنَةِ

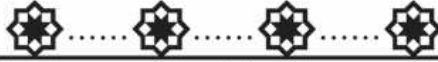
بَصُوتٍ أَعْلَى ۱۔ يَا بُنَيَّ تَعَوَّدْ قِرَاءَةَ ثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ تَرْجَمَةِ كَنْزِ
الْإِيمَانِ مَعَ التَّفْسِيرِ كُلِّ يَوْمٍ.



تقرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے حروفِ نداء اور
منادی کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر (۲): حروفِ نداء کے ہر حرف سے کم از کم تین تین امثلہ تحریر
فرمائیں۔



وَيُخْتَلَفُ الْمَدُودُ فِي تَغْيِيرِ آخِرِهِ حَسَبَ الْحَالَاتِ السَّابِقَةِ، عِنْدَ التَّثْنِيَةِ، وَجَمْعِ السَّلَامَةِ،
وَالنَّسَبِ:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قراء	قراءان	قراؤون	قرائي
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء (علم لذكر)	سماءان/سماوان بناءان/بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/سماوات رجاؤون/رجاؤون	سمائي/سماوي بنائي/بناوي
مزيدة للإلحاق يجوز بقاءها أو قلبها واوًا	علباء	علباوان/علباءان	علباوات/علباءات	علباوي/علبائي
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء (علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوان	صحراوي زكرياوي

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا،
أو تكون مزيدة للتأنيث ففيها القلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن
للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

سبق نمبر: (10)

..... الجملة الفعلية

جملہ فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہو۔ جیسے: عَيَّنَتْهُ الْحُكُومَةُ مُحَاضِرًا فِي الْجَامِعَةِ. (گورنمنٹ نے جامعہ میں اسے لیکچرار مقرر کیا)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمے سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے۔

فاعل کی تعریف:

وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل یا شبہ فعل (اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل یا مصدر) آجائے اور وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا تَلْفُونًا (فون کرنا) اس مثال میں ضَرَبَ فعل اور زید اسم جو کہ فاعل ہے۔

أمثلة

- ۱۔ اِتَّمَرَ الْقَوْمُ فِي الْمَسْئَلَةِ ۲۔ نَبَّأَنِي صَدِيقِي بِأَنَّ رَئِيسَ جُمهُورِيَّةِ مِصْرَ سَيَزُورُ بَاكِسْتَانَ ۳۔ تَفَكَّرَ فِي الْأَمْرِ أَوَّلًا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ ۴۔ اِمْتَحَنَ الْمُعَلِّمُ تَلَامِيذَهُ فِي نِهَآيَةِ السَّنَةِ ۵۔ زَيْنٌ صَدِيقِي دَارَهُ بِالْأَزْهَارِ ۶۔ أُحِبُّ أَنْ أُحْتَسِيَ الشَّأْيَ الْحَارَّ. ۷۔ رَسَبَ ابْنُهُ فِي الْاِمْتِحَانِ فَانْزَعَجَ ۸۔ إِنْ اسْتَعْرَضْنَا مَسْئَلَةَ تَخَلُّفِ الْأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ

لَوْ جَدْنَا الْجَهَالََةَ مِنْ أَهَمِّ أَسْبَابِهَا ٩- اقْتَرَحَ تَلْمِيزُ أَنْ يَذْهَبُوا إِلَى
 الْحَدِيقَةِ لِلزُّهَةِ ١٠- كُنْتُ مَشْغُولًا بِالْمُطَالَعَةِ وَلَكِنْ صَدِيقِي خَالِدٌ
 نَحَانِي عَنْهُ ١١- لَا يَجُوزُ لِلْمُسْلِمِينَ أَنْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَتَحَاسَدُوا أَوْ
 يَتَبَاغَضُوا أَوْ يَتَدَابَرُوا ١٢- اتَّعَشَى ثُمَّ اتَّمَشَى قَلِيلًا مَعَ أَخِي الْكَبِيرِ
 ١٣- تَطَوَّرَتِ الْعُلُومُ فِي الْقَرْنِ الْعِشْرِينَ تَطَوُّرًا وَاسِعًا ١٤- تَقَعُ
 بَاكِسْتَانُ فِي قَارَةِ آسِيَا ١٥- جَاوَزَ مَوْعِدَ اللَّقَاءِ فَالْمُدِيرُ لَمْ يَسْمَحْ بِهِ
 ١٦- تَدْرَجُ الْإِنْسَانُ إِلَى الرُّقَى حَتَّى وَصَلَ إِلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ الْيَوْمَ
 ١٧- إِنْ قَلَّ شَيْءٌ أَضَفَ النَّاسُ عَلَيْهِ ١٨- بَيِّنَةُ الْإِنْسَانِ تُؤَثِّرُ فِي فِكْرِهِ
 ١٩- إِنَّ التَّفَاحَ يُقَوِّي الْقَلْبَ ٢٠- أَحَالَهُ الْمَرَضُ نَحِيلًا جَدًّا فَتَرَ أَخِي
 عَنِ الْعَمَلِ.



تقریر

سوال نمبر (۱): مذکورہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز فعل و فاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے اعراب لگائیں۔

سوال نمبر (۲): درج ذیل افعال سے جملہ فعلیہ بنائیں۔

- ۱- اُکَل ۲- نَظَف ۳- يَدْرُس ۴- حَزَن ۵- يَعْطَى ۶- اَنْتَشِر
- ۷- يَسْتَطِيع ۸- يَعْيش ۹- لَعِب ۱۰- يَرْجِع ۱۱- سَقَط ۱۲- سَهَل
- ۱۳- يَسَاعِد

سوال نمبر (۳): درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱- کوئی انسان ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ ۲- خالد اپنی والدہ کی طرف لوٹا۔ ۳-

سبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کریم ہیں۔ ۴۔ کافر مسلمان ہو گیا۔ ۵۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ ریل گاڑی کراچی جائے گئی۔ ۶۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم شہد پسند فرماتے تھے۔ ۷۔ میں جامعۃ المدینہ میں پڑھتا ہوں۔ ۸۔ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔ ۹۔ میں نے اپنے بھائی کو تین سو روپے دیئے۔ ۱۰۔ ہم اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔ ۱۱۔ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے رب کو پہچانے۔ ۱۲۔ ہشام اسکول کے صحن میں گیند سے کھیلتا ہے۔ ۱۳۔ بھوک کے وقت کھانا لذیذ ہوتا ہے۔



المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
عصا	عَصَوَان (رَدَّت الواو)	عَصَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)	
فتى	فَتَيَان (ردت الياء)	فَتَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)	
رضا (علم أنثى)	رِضْوَان (رَدَّت الواو)	رِضْوِيَّ (قلبت الألف واوًا)	
هُدًى (علم أنثى)	هُدَيَان (ردت الياء)	هُدَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)	
رضا (علم ذكر)	رِضْوَان (رَدَّت الواو)	رِضْوُون (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	
مصطفى	مِصْطَفَيَان (قلبت الألف ياءً)	مِصْطَفَوْن (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مِصْطَفِيَّ (حذفت الألف)
سُعدى	سُعْدَيَان (قلبت الألف ياءً)	سُعْدِيَات	سُعْدَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)
حُبلى	حُبْلَيَان (قلبت الألف ياءً)	حُبْلِيَات	حُبْلَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)
مَلهى	مَلْهَيَان (قلبت الألف ياءً)		مَلْهَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)
مَسْعَى	مَسْعَيَان (قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيَّ (قلبت الألف واوًا)
عَلقى	عَلْقَيَان (قلبت الألف ياءً)		عَلْقَوِيَّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلا من ياء، أو كانت رابعة فصاعداً. وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بواو: حبلاوي، ويجوز الحذف: حبلي.

* إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريًا ← ثريات.

سبق نمبر: (11)

.....الفعل المعروف والمجهول.....

فعل چاہے لازم ہو یا متعدی اسکی دو قسمیں ہیں: ۱۔ معروف ۲۔ مجہول

معروف کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا)۔

مجہول کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، یعنی فعل کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نُودِيَ لِلصَّلَاةِ (نماز کے لئے نداء دی گئی)۔

أمثلة

- ۱۔ ﴿أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ﴾ ۲۔ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ﴾ ۳۔ ﴿خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ﴾ ۴۔ ﴿وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ﴾ ۵۔ جَلَسَ زَيْدٌ ۶۔ قَضَى الْأَمْرُ ۷۔ مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ ۸۔ مَا حَرُمَ أَخْذُهُ حَرُمَ إِعْطَائُهُ ۹۔ يُصْنَعُ مِنَ الْفَوَاكِهِ الْعَصِيرُ ۱۰۔ يَجْتَمِعُ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ خَمْسَ مَرَّاتٍ ۱۱۔ ذَهَبْتُ إِلَى الطَّيِّبِ وَأَخَذْتُ مِنْهُ الدَّوَاءَ ۱۲۔ تَوَجَّدُ فِي بَاكِسْتَانِ فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ ۱۳۔ فُتِحَ الْبَابُ ۱۴۔ تَأَخَّرْتُ وَالْمُعَلِّمُ لَمْ يَسْمَحْ لِي بِالْدُّخُولِ فِي الْفَصْلِ ۱۵۔ تَخَايَلَ أَمَامِي مَنْظَرُ الصُّدَامِ الَّذِي حَدَّثَ بِالْأَمْسِ فَأَحْزَنَنِي ۱۶۔ جَاءَ فَصْلُ الرَّبِيعِ وَازْدَانَتْ

الأَرْضُ بِالْخُضَارِ ١٧- وَاجَهَ زَيْدٌ الْمَصَائِبَ شَجَاعًا ١٨- خَطَا
الصَّبِيُّ خُطُوتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ ١٩- ضَغَطَ الْحَاكِمُ زِرَّ الْجَرَسِ فَحَضَرَ لَهُ
السَّاعِي. ٢٠- حَطَّتِ الْأَسْعَارُ وَفَرِحَ النَّاسُ.

☆.....☆.....☆.....☆

تقرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں میں مذکور فعل معروف و مجهول کوا لگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): فعل معروف و مجهول پر مشتمل عربی میں بیس جملے بنائیں۔

☆.....☆.....☆.....☆

سبق نمبر: (12)

﴿.....المفعول به.....﴾

مفعول به کی تعریف:

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔
مفعول بہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ صریح ۲۔ غیر صریح

صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بغیر تاویل کے اور بلا واسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔ جیسے:
نَصَرْتُ خَالِدًا۔

غیر صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بتاویل یا بواسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔ جیسے: نَظَرْتُ إِلَى
زَيْدٍ۔

أمثلة

- ۱۔ ﴿مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ﴾ ۲۔ اَطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ
إِلَى اللَّحْدِ ۳۔ نَضَرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَنَاحِدِيثًا فَبَلَغَهُ ۴۔ خَيْرُكُمْ مَنْ
تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ۵۔ رَكِبْتُ السَّيَّارَةَ ۶۔ عَالَجَ الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ ۷۔
قَرَأَ الْعَالِمُ سُورَةَ ۸۔ رَأَيْتُ طَيَّارَةً عَلَى حَدِّ بَاكِسْتَانِ ۹۔ فَهِمْتُ
دُرُوسَنَا ۱۰۔ أُعْطِيَتْهُ دِرْهَمًا لِأَنَّهُ فَقِيرٌ ۱۱۔ غَرَسْتُ ثَلَاثَ شَجَرَاتٍ
۱۲۔ ظَلَمَ زَيْدًا وَأَخَذَ مَالَهُ ۱۳۔ أَسْلَمْتُ عَلَى الْأَسْتَاذِ ۱۴۔ أُرِيدُ الْحَجَّ
فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ ۱۵۔ اِطْلَعْتُ عَلَى الْأَمْرِ وَسَوْفَ أَقْضِيهِ ۱۶۔ اِعْتَنَ

بِأُمُورِ عَائِلَتِكَ ١٧- جِئْتُ مُتَأَخِّرًا لِأَنَّ صَدِيقِي خَالِدَ اسْتَبْطَأَنِي
١٨- قَدْ تَنْبِئُ الصَّحَائِفُ أَنْبَاءَ كَذِبَةٍ ١٩- قَلَّلَ مِنْ اسْتِعْمَالِ السُّكْرِ
٢٠- أَفَاقَ الْغَافِلُ مِنْ غَفْلَتِهِ فَاشْتَرَى رَسَائِلَ أَمِيرِ أَهْلِ السُّنَّةِ وَأَخَذَ
يُؤَاطِبُ عَلَى الْاجْتِمَاعِ الْأُسْبُوعِيَّةِ فِي فَيْضَانَ مَدِينَةٍ.

☆.....☆.....☆.....☆

تقرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل ایمان افروز حدیث کا ترجمہ کرتے ہوئے
مفعول بہ کی نشاندہی کریں۔

عن أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ: فَرَّاسُ بْنُ عَمْرٍو
أَصَابَهُ صُدَاعٌ شَدِيدٌ فَذَهَبَ بِهِ أَبُوهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَأَخَذَ بِجِلْدَةٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَنَبَتَتْ فِي مَوْضِعِ أَصَابِعِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرَةً، وَذَهَبَ عَنْهُ الصُّدَاعُ فَلَمْ يَصْدَعْ
فَشَبَّ الْغُلَامُ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْخَوَارِجِ أَجَابَهُمْ فَسَقَطَتِ الشَّعْرَةُ
عَنْ جَبْهَتِهِ، فَأَخَذَهُ أَبُوهُ فَحَبَسَهُ وَقَيَّدَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَلْحَقَ بِهِمْ، قَالَ:
فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَوَعِظْنَاهُ وَقُلْنَا لَهُ: أَلَمْ تَرَ إِلَى بَرَكَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَتْ؟ فَلَمْ نَزَلْ بِهِ حَتَّى رَجَعَ عَنْ رَأْيِهِمْ، قَالَ: فَرَدَّ اللَّهُ
تِلْكَ الشَّعْرَةَ إِلَى جَبْهَتِهِ إِذْ تَابَ. (البداية والنهاية)

سوال نمبر (۲): مفعول بہ پر مشتمل عربی میں پندرہ جملے بنائیں۔

☆.....☆.....☆.....☆

سبق نمبر: (13)

.....المفعول المطلق.....

المفعول المطلق:

وہ مصدر منصوب جو ماقبل فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے: نَصَرْتُ نَصْرًا۔
مفعول مطلق کی تین اقسام ہیں: ۱۔ تاکید ۲۔ نوعی ۳۔ عددی

مفعول مطلق تاکید:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تاکید کے لیے لایا جائے۔ جیسے: فَتَحْتُ فَتْحًا۔

مفعول مطلق نوعی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی حالت و نوعیت بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔
جیسے: وَثَبَ خَالِدٌ وَثُوبَ الْأَسَدِ۔

مفعول مطلق عددی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تعداد بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔ جیسے:
أَكَلْتُ أَكْلَتَيْنِ فَقَطْ لِأَنَّ فِي بَطْنِي وَجَعًا شَدِيدًا۔

أمثلة

- ۱۔ ﴿وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾ ۲۔ ﴿صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾
- ۳۔ طُبِعَ الْكِتَابُ طَبْعَتَيْنِ ۴۔ هَزَمْنَا جُنْدَ الْعَدُوِّ هَزِيمَةً نَكْرًا
- ۵۔ سافرت إلى المدينة سَفَرَتَيْنِ ۶۔ رَنَّتِ السَّاعَةُ رَنْتَيْنِ ۷۔ رَحَبْنَا
- بِالضُّيُوفِ الْكِرَامِ تَرْحِيبًا ۸۔ لَا تَبْرُكْ بُرُوكَ الْفَحْلِ فِي السَّجْدَةِ
- ۹۔ يَا أَيُّهَا الشُّبَّانُ تَمَسَّكُوا بِالشَّرْعِ تَمَسُّكًا ۱۰۔ اسْتَعَدَدْنَا لِلَامْتِحَانِ

كُلُّ الاسْتِعْدَادِ ۱۱۔ سَجَدْتُ فِي رُكْعَةٍ مَرَّتَيْنِ ۱۲۔ قُمْتُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ
وَقُفَّةَ الْخَائِفِ ۱۳۔ وَقَفْتُ أَمَامَهُ وَقَفَتَيْنِ لَكِنْ مَا عَرَفَنِي
۱۴۔ ﴿وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾
۱۵۔ ﴿وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُبِينًا﴾ ۱۶۔ ﴿وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذْرُ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا
فَأَخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُقْتَدِرٍ﴾ ۱۷۔ وَثَقْتُ بِكَ كُلَّ الثَّقَةِ ۱۸۔ زَارَ
الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

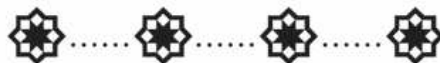


تقرین

سوال نمبر (۱): درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول مطلق کی
تعیین اور قسم بیان کریں۔

تَشَوَّرُ الْبَرَاكِينُ فِي بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوْرَانًا شَدِيدًا، فَتَهْدُمُ الْمَنَازِلَ
هَدْمًا، وَتَدْكُ الْمَبَانِيَ دَكًّا، وَتَقْدِفُ النَّيْرَانَ قَذْفًا مُسْتَمِرًّا،
فِيخَافُ السُّكَّانُ خَوْفًا عَظِيمًا، فَلَا تَسْمَعُ غَيْرَ نِسَاءٍ يَصْحُنَ صِيَاحًا،
وَأَطْفَالٍ يَصْرَخُونَ صَرَاحَةً، وَلَا تَرَى رَجُلًا إِلَّا نَكَبَهُمُ الدَّهْرُ نَكَبَتَيْنِ
مَاتَ أَوْلَاؤُهُمْ وَضَاعَتْ أَمْوَالُهُمْ.

سوال نمبر (۲): مفعول مطلق کی اقسام میں سے ہر قسم کی تین تین مزید
امثلہ بیان فرمائیں۔



سبق نمبر: (14)

﴿.....المفعول فيه.....﴾

مفعول فيه کی تعریف:

وہ اسم جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے:
دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ اِسے ظرف بھی کہتے ہیں۔

ظرف کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ ظرف زمان ۲۔ ظرف مکان

ظرف زمان کی تعریف:

وہ اسم جو اس وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: جِئْتُ يَوْمًا.

ظرف مکان کی تعریف:

وہ اسم جو اس جگہ پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: دَخَلْتُ مَسْجِدًا.

أمثلة

- ۱۔ ﴿وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ﴾ ۲۔ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ عَلَى الصَّبَاحِ
- ۳۔ مَكَّثْتُ فِي كَرَاتَشِي شَهْرًا ۴۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ
- ۵۔ ذَهَبْتُ يَوْمًا إِلَى فِيضَانَ مَدِينَةِ ۶۔ لَقِيتُ بَكْرًا قَبْلَ رَمَضَانَ
- ۷۔ قُمْتُ أَمَامَ بَابِ الْمَسْجِدِ ۸۔ دَفَنَ عَمْرُو دَرَاهِمَ تَحْتَ
- الْأَرْضِ ۹۔ ﴿لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾ ۱۰۔ نَامَ
- الْكَلْبُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۱۱۔ عَبْدُ الْحَمِيدِ يَسْكُنُ فِي الْمُسْتَعْمَرَةِ
- ۱۲۔ سِرْتُ الْيَوْمَ مِثْلَيْنِ ۱۳۔ كَتَبْتُ الْمَكْتُوبَ لَيْلَةً ۱۴۔ أَبْصَرْتُ
- تَحْتَ الطَّاوِلَةِ هِرَّةً تَمُوءُ ۱۵۔ أُبِيحَ لَنَا الْإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ ۱۶۔ أَخَذَ

رَجَالُ الشُّرْطَةِ اللُّصُوصَ وَضَرَبُوهُمْ فِي الْمُعْتَقَلِ

☆.....☆.....☆.....☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں میں موجود ظرف زمان اور ظرف مکان الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): مفعول فیہ پر مشتمل عربی میں دس جملے بنائیں۔

☆.....☆.....☆.....☆

سبق نمبر: (15)

.....المفعول معه.....

مفعول معه کی تعریف:

وہ اسم جو ایسی واؤ کے بعد واقع ہو جو مَع کے معنی میں ہو۔ یہ واؤ مصاحبت کے لیے ہوتی ہے۔ جیسے: قُمْتُ وَزَيْدًا اس مثال میں قُمْتُ فعل، واؤ بمعنی مَع اور زَيْدًا مفعول معه ہے۔

فائدہ: اگر کوئی لفظ مَع کے بعد آئے گا تو وہ مفعول معه نہیں ہوگا۔

أمثلة

- ۱۔ قُمْتُ وَزَيْدًا ۲۔ سِرْتُ وَاللَّيْلَ ۳۔ أَنَا ذَاهِبٌ وَخَالِدًا ۴۔
- انْتَظَرْتُكَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ ۵۔ مَا أَنْتَ وَالسَّيْرَ ۶۔ سِرْتُ وَالطَّرِيقَ
- ۷۔ اسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ ۸۔ جَاءَ الْبُرْدُ وَالْجُبَّاتِ ۹۔ مَا شَأْنُكَ وَبَكْرًا
- ۱۰۔ سِرْتُ وَالنَّيْلَ ۱۱۔ جَاءَ الْأَمِيرُ وَالْجَيْشَ ۱۲۔ سَافَرَ زَيْدٌ وَالشَّارِعَ الْجَدِيدَ
- ۱۳۔ رَجَعَ السَّعِيدُ وَالشَّمْسَ ۱۴۔ لَا تَأْكُلْ وَالْكَلَامَ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ.

☆.....☆.....☆.....☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول معه کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ بالا جملوں میں سے دس کی ترکیب نحوی کریں۔

☆.....☆.....☆.....☆

سبق نمبر: (16)

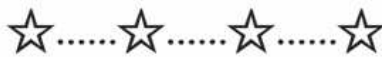
﴿.....المفعول له.....﴾

مفعول له کی تعریف:

وہ مفعول ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کا سبب بیان کرے۔ اسے مفعول لأجلہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: سَافَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ زِيَارَةً لَهَا اس مثال میں زيارَة مصدر سافرت فعل کا سبب واضح کر رہا ہے۔

أمثله

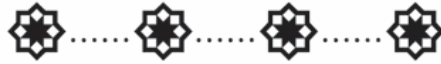
- ۱۔ ﴿يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾
- ۲۔ ﴿وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا﴾ ۳۔ ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى رَئِيسِ الْجَامِعَةِ لَتَمْلُقَ ۴۔ اِلْتَحَقْتُ بِالْمَدْرَسَةِ رَغْبَةً فِي تَعَلُّمِ الدِّينِ ۵۔ اشْتَرَيْتُ الثَّوبَ تِجَارَةً ۶۔ لَعِبَ الْأَطْفَالُ نَشَاطًا ۷۔ جِئْتُكَ لِإِكْرَامِكَ ۸۔ نُنْفِقُ أَمْوَالَنَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ ۹۔ أَرْسَلَ اللَّهُ الْأَنْبِيَاءَ هِدَايَةً ۱۰۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ حِفْظًا ۱۱۔ أَقَمْتُ الْحِفْلَ إِكْرَامًا لِصَدِيقِي ۱۲۔ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ حِرْصًا عَلَى الثَّوَابِ ۱۳۔ زَيَّنْتُ الْفَصْلَ إِكْرَامًا لِلْأُسْتَاذِ ۱۴۔ وَيُحَكِّمُ! تَمَارِسُونَ الطَّبَّ طَمَعًا فِي الْمَالِ ۱۵۔ أَقْرَأُ الصُّحُفَ طَلَبًا عَلَى أَحْوَالِ الْمُسْلِمِينَ ۱۶۔ إِنَّكَ تَسْتَحِقُّ الْعِقَابَ لِكِنِّي صَفَحْتُ عَنْكَ قَصْدًا لِإِصْلَاحِ ۱۷۔ احْمَرَّ وَجْهُ الرَّجُلِ غَضَبًا ۱۸۔ أَسْرَعْنَا إِلَى الْفَصْلِ خَوْفًا مِنْ فَوَاتِ الدَّرْسِ ۱۹۔ ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ﴾



تقریر

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول لہ کی تصریح کریں۔

سوال نمبر (۲): مفعول لہ کی ۱۰۱۰ مثلاً تحریر کریں۔



سبق نمبر: (17)

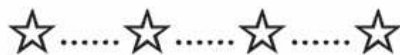
.....أسماء الاشارة.....

اسم اشارہ کی تعریف:

وہ اسم جسے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے وضع کیا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو مشار الیہ کہتے ہیں۔ جیسے: ہذا الكتاب مفید اس مثال میں ہذا اسم اشارہ ہے اور الكتاب مُشارٌ الیہ ہے۔

أمثله

- ۱۔ ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ﴾ ۲۔ ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾ ۳۔ ﴿هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ﴾ ۴۔ ﴿هَذَانِ الْقَلِمَانِ أَسْوَدَانِ ۖ هَاتَانِ بِقَرَّتَانِ ۖ ۶۔ أَتَعْلَمُ فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ ۷۔ هَذَا شُرْطِي ۸۔ انْظُرْ تِلْكَ الشَّاةَ ۹۔ هَذِهِ ابْنَةٌ صَغِيرَةٌ ۱۰۔ هَؤُلَاءِ أَقْلَامٌ ۱۱۔ هَاتَانِ التِّلْمِيزَتَانِ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ۱۲۔ هَذِهِ الْغُرْفَةُ وَاسِعَةٌ ۱۳۔ ذَانِكَ خَادِمَانِ فِي الْمَسْجِدِ ۱۴۔ أُولَئِكَ فَائِزَاتٌ فِي الْامْتِحَانِ السَّنَوِيَّةِ ۱۵۔ لَا تَلْتَفِتْ أَيُّهَا الْمُسْلِمُ إِلَى أُولَئِكَ الَّذِينَ يَحْرُمُونَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ ۱۶۔ ذَلِكَ الرَّفُّ مُنْكَسِرٌ ۱۷۔ أَرُوحُ فِي الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ هَذَا الْأُسْبُوعِ انْشَاءَ اللَّهِ ۱۸۔ انْظُرْ يَا أَخِي إِلَى تِلْكَ الشَّجَرَةِ اصْطَدَمَ السَّيَّارَةُ بِهَا بِالْأَمْسِ.



تقریر

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم اشارہ اور مشارالہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ یہ ایک کاپی ہے۔ ۲۔ وہ دو عمامے بہت حسین ہیں۔ ۳۔ وہ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔ ۴۔ یہ چاک قیمتی ہے۔ ۵۔ یہ گائے سیاہ ہے۔ ۶۔ وہ تاجر امانت دار ہیں۔ ۷۔ وہ دونوں جادوگر ہیں۔ ۸۔ یہ جملہ طویل ہے۔ ۹۔ یہ باغ خوبصورت ہے۔ ۱۰۔ وہ عورتیں مسلمان ہیں۔ ۱۱۔ ”غیبت کی تباہ کاریاں“ اس وقت کی ایک تاریخی کتاب ہے۔ ۱۲۔ وہی لوگ کامیاب ہیں جو سنت کی پیروی کرتے ہیں۔



سبق نمبر: (18)

..... کلمات الاستفہام.....

کلمات استفہام کی تعریف:

استفہام کا لغوی معنی سوال کرنا، پوچھنا ہے، جبکہ اصطلاح میں کلمات استفہام سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے۔

امثلہ

- ۱۔ أَقَامَ النَّاسُ بِمُظَاهَرَةٍ بِالْأُمْسِ؟ ۲۔ أَيْنَ بَيْتِكَ؟ ۳۔ مَتَى تَسْتَقِظُ فِي الصَّبَاحِ؟ ۴۔ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ ۵۔ كَمْ تُفَاحًا اشْتَرَيْتَ؟ ۶۔ مَا هَذَا؟ ۷۔ هَلْ عِنْدَكُمْ مَجَلَّاتٌ عَرَبِيَّةٌ؟ ۸۔ آيَةُ السَّاعَةِ تُحِبُّ؟ ۹۔ مَنْ جَاءَ مِنَ الْقَرْيَةِ؟ ۱۰۔ مَاذَا تَفْعَلُ مَسَاءَ الْيَوْمِ؟ ۱۱۔ كَيْفَ وَجَدْتُمْ بَلَدِي؟ ۱۲۔ بِأَيِّ وَقْتٍ تَقُومُ الْجَمَاعَةُ لِلْفَجْرِ؟ ۱۳۔ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِالشَّايِ؟ ۱۴۔ فِي أَيِّ جَالِيَةٍ وَزُقَاقٍ أَنْتَ تَسْكُنُ؟ ۱۵۔ كَيْفَ بَيْتُ بَلَدِكَ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ؟ ۱۶۔ مَا عُنْوَانُكَ؟ ۱۷۔ مَا تَعْرِيفُكَ؟ ۱۸۔ هَلْ لَكَ تَاشِيرَةُ الدُّخُولِ؟ ۱۹۔ مَنْ هُمْ؟ ۲۰۔ مِنْ أَيْنَ حَفِظْتَ الْقُرْآنَ؟ ۲۱۔ مَتَى تُسَافِرُ فِي الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ؟ ۲۲۔ كَمْ عُمْرُكَ؟

☆.....☆.....☆.....☆

تقرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ امثلہ میں موجود جملوں کا ترجمہ کریں نیز کلمات

استفہام کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ تم کہاں پڑھتے ہو؟ ۲۔ آپ کا کیا حال ہے؟ ۳۔ تمہارے کتنے بھائی ہیں؟
- ۴۔ ہم پکنک پر کب جائیں گے؟ ۵۔ تم نے یہ گھڑی کہاں سے خریدی؟ ۶۔ کل
- ہم نے کیا پڑھا تھا؟ ۷۔ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ ۸۔ کہاں جانے کا
- ارادہ ہے؟ ۹۔ کیا آپ عربی جانتے ہیں؟ ۱۰۔ یہ قلم کس کا ہے؟



سبق نمبر: (19)

﴿.....الأسماء الموصولة.....﴾

اسم موصول کی تعریف:

وہ اسم جو جملے کا اکیلا جزء نہ بن سکے بلکہ اپنے مابعد جملے سے ملکر کسی جملے کا جزء بنے ایسے اسم کو اسم موصول کہا جاتا ہے۔

اسماء موصولة:

الَّذِي، الَّذَانِ، الَّذِينَ، الْأَلَى الَّتِي، اللَّتَانِ، الَّتِي، اللَّوَاتِي، مَنْ، مَا، أَيُّ، الْف لام بمعنى الذي، ذُو بمعنى الذي.

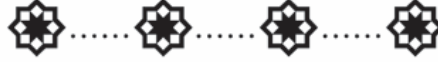
أمثله

- ۱۔ ﴿أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ﴾ ۲۔ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ۳۔ ﴿لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ﴾ ۴۔ الْإِمَامُ أَحْمَد رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ هُوَ الْبَطْلُ الشُّجَاعُ الَّذِي أَحْرَزَ الْعَقَائِدَ الْإِسْلَامِيَّةَ لِلْأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ ۵۔ أَيْنَ بِنْتُكَ الَّتِي كَسَرْتَ زُجَاجَةَ شَبَّاكِنَا ۶۔ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ ۷۔ وَبَخْتُ الْأَطْفَالِ الَّذِينَ مَزَّقُوا كُتُبِي ۸۔ أَكَلْتُ الْكَعْكَعَةَ الَّتِي أُعْطِيتَنِي عَلَى فَوْزِ الْإِمْتِحَانِ ۹۔ شَرِبْتُ عَصِيرَ الْأَنْبَجِ الَّذِي كَانَ بَارِداً ۱۰۔ أَثَرَى الْعُمَالُ الَّذِينَ ذَهَبُوا إِلَى الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ ۱۱۔ أُعْطِيَ الْحُكُومَةُ الْجَوَائِزَ النَّسَاءَ اللَّوَاتِي نَصَرْنَ الْمُسْلِمِينَ الْمَجْرُوحِينَ فِي أَنْفِجَارِ قُنْبَلَةٍ ۱۲۔ الطُّلَابُ الَّذِينَ يَجْتَهِدُونَ فِي حِفْظِ الدُّرُوسِ يَفُوزُونَ فِي مَجَالَاتِهِمْ دَائِماً۔



تمرین

- سوال نمبر (۱): مذکورہ امثلہ میں اسم موصول کی نشاندہی کریں۔
- سوال نمبر (۲): اسمائے موصولہ پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔



سبق نمبر: (20)

.....الحروف الجارة.....

حروف جاره کی تعریف:

ایسے حروف جو اپنے مابعد اسم کو جردیں انہیں حروف جاره کہتے ہیں۔ یہ سترہ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے:

بأو تاء كاف و لام و واؤ منذ و مذ خلا
رب حاشا من عدا في عن على حتى إلى
جس اسم پر یہ داخل ہوں اس کو مجرور کہا جاتا ہے۔

أمثلة

- ۱۔ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ ۲۔ خَالِدٌ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ ۳۔ الْقَلَمُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ
- ۴۔ ذَلِكَ الْكِتَابُ لِبَكْرِ ۵۔ سَفَرْتُ مِنْ كِرَاتَشِي إِلَى الْمَدِينَةِ
- الْمُنَوَّرَةِ ۶۔ سَأَلْتُهُ عَنْ عُنْوَانِهِ ۷۔ الْأُسْتَاذُ كَالْأَبِ ۸۔ الْمُصَلِّي فِي
- الْمَسْجِدِ ۹۔ جَاءَ نَبِيُّ مُسْلِمٍ بِأَكْثَانٍ خَلَا رَئِيسَ الْوُزَرَاءِ ۱۰۔ وَاللَّهِ
- مَا نَسِيتُ كَلَامَكَ ۱۱۔ مَا كَلَّمْتُهُ مُذْ وَمُنْذُ شَهْرٍ ۱۲۔ زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ
- بَكْرِ ۱۳۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ حَتَّى السَّطْرِ الْآخِرِ ۱۴۔ الْكَمْبِيُوتَرُ مِنْ
- الْإِخْتِرَاعَاتِ الْجَدِيدَةِ ۱۵۔ مَرَكُزُ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيضَانِ مَدِينَةِ
- فِي كِرَاتَشِي ۱۶۔ الْمُوَاطَّظَةُ عَلَى الْعَمَلِ بِالْجَوَائِزِ الْمَدَنِيَّةِ سَبَبُ
- الْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ ۱۷۔ تَسْرُّرُ أَرْوَاحِنَا بَبِيئَةِ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

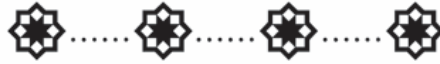


تمرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ جملوں میں سے حروف جارہ اور اسمائے مجرورہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ میں لاٹھی کے سہارے چلا۔ ۲۔ زید گھوڑے پر سوار ہوا۔ ۳۔ خالد اندھیری رات میں گھر آیا۔ ۴۔ حضور علیہ السلام کے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ ۵۔ یہ عمامہ ابو حمید کا ہے۔ ۶۔ پارلیمنٹ گھر سے دور ہے۔ ۷۔ میں نے استاد صاحب سے فرض نماز کے متعلق سوال کیا۔ ۸۔ اللہ کی قسم میں ضرور جاؤں گا۔ ۹۔ مکہ سے مدینہ تک ۱۰۔ ہاتھ کہنی تک دھونا فرض ہے۔



سبق نمبر: (21)

..... اسم الفاعل والمفعول.....

اسم فاعل ومفعول کی تعریف:

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو، جیسے: فَاَصْرُ (مدد کرنے والا) اور اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔ جیسے: مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا)

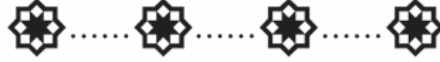
أمثله

۱- إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي ۲- هَلِ الثَّوْبُ مَغْسُولٌ ۳- الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُنْكَرِ ۴- الْفَاعِلُ مَرْفُوعٌ وَالْمَفْعُولُ مَنْصُوبٌ ۵- هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَهِدُونَ ۶- اللَّهُ خَالِقٌ ۷- التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ ۸- خَالِدٌ مَنْصُورٌ ۹- هُمَا فَاتِحَانِ ۱۰- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ۱۱- يَأْمُقَلِّبُ الْقُلُوبَ ثَبَّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ۱۲- اجْتَمَعَ الْمُتَعَلِّمُونَ وَالْمُتَعَلِّمُونَ فِي الْحَفْلَةِ الْأُسْبُوعِيَّةِ ۱۳- الْمُؤْمِنُونَ الصَّالِحُونَ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۱۴- سَائِقُ ذَاكَ الْبَاصِ مَصْرُوفٌ فِي الْعَمَلِ ۱۵- لَسْتُ بِالْجَاهِدِ فَضَلْكُمْ ۱۶- مَا مُطِيعُ الْجَاهِلِ نَصَحَ الطَّيِّبِ ۱۷- كُلُّ مَمْنُوعٍ مَرْغُوبٌ فِيهِ ۱۸- دُعَاءُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابٌ ۱۹- الْمُهَذَّبُ مَحْمُودٌ ۲۰- أَقَادِمُ رَفِيقُنَا الْآنَ؟

☆.....☆.....☆.....☆

تقریر

- سوال نمبر (۱): مذکورہ جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم فاعل و مفعول کی پہچان کریں۔
- سوال نمبر (۲): اسم فاعل و مفعول پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔



سبق نمبر: (22)

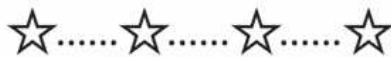
اسم تفضیل

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں دوسروں کے مقابلے میں معنی مصدری کی زیادتی ہو۔ جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل اور جس کے مقابلے میں یہ زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل علیہ کہتے ہیں۔ جیسے: زَيْدٌ أَفْهَمُ مِنْ خَالِدٍ (زید خالد کے مقابلے میں زیادہ سمجھدار ہے) اس مثال میں زید مُفَضَّل اور خالد مُفَضَّل علیہ ہے۔

امثلہ

- ۱۔ ﴿أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ ۲۔ ﴿اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ ۳۔ يَا أَكْرَمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ انْظُرْ حَالَنَا ۴۔ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۵۔ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ۶۔ أَكْبَرُ مِنْكَ سِنًا أَكْثَرُ مِنْكَ تَجَرِبَةً ۷۔ مَاءٌ هَ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ ۸۔ خَالِدٌ أَرْكَى الطُّلَابِ ۹۔ نَبِيُّنَا أَفْضَلُ الْمُرْسَلِينَ ۱۰۔ الْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ ۱۱۔ الدَّرَاجَةُ مِنْ أَرْحَصِ وَسَائِلِ النُّقْلِ الْحَدِيثَةِ وَأَسْهَلِهَا اسْتِعْمَالًا ۱۲۔ الدَّارُ الْكُبْرَى جَمِيلَةٌ ۱۳۔ ﴿أُولَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى﴾ ۱۴۔ فَازَ زَيْدٌ فِي الْامْتِحَانِ بِالدَّرَجَةِ الْوُسْطَى ۱۵۔ ﴿وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ﴾



.....فہرِس معانی الألفاظ الصعبة.....

الحکایات

نمبر شمار	الفاظ	معانی
1-الغراب		
1	لِیُرَوِی عَطَشَہ	تا کہ وہ اپنی پیاس بجھائے۔
2	أَحْضَرَ	لایا / حاضر کیا۔
3	جَرَّة	مٹی کا گھڑا (جمع) جَرٌّ، جِرَار۔
4	قَاع	تہ / نیچے (جمع) أَقْوَاع، قِیْعَان۔
5	أَصْبَحَ قَرِیْبًا	قریب ہو گیا۔
6	فُوْهَة	منہ، دہانہ (جمع) فُوْهَات۔
7	سَاحَةُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کا صحن۔

2-الکلب

8	قِطْعَةُ عَظْمٍ	ہڈی کا ٹکڑا۔
9	اسْتَبَشَرَ	وہ خوش ہوا۔
10	غَدَاءٌ شَهِيًّا	مزیدار ظہرانہ یعنی دوپہر کا کھانا۔
11	شَاطِئِي النَّهْرِ	نہر کے کنارے۔
12	خِيَالٌ	عکس (جمع) أَخْيَلَةٌ
13	هَجَمَ	حملہ کیا۔

3- القرد و النجار

14	بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ	نوفقدنہ تیرہ ادھار
15	جُدْرَانٌ	دیواریں (واحد) الْجَدْرُ
16	الْقَرْدُ	بندر (جمع) قُرُودٌ، قِرْدَةٌ
17	نَجَّارٌ	برہمنی
18	مِنْشَارٌ	آری (جمع) مَنَاشِيرُ
19	أَنْ يُقْلَدَ	نقل اتارنا
20	وَتَدَا	کیل (جمع) أَوْتَادُ
21	صَاحٌ	چینا
22	التَّدْخُلُ	دخل اندازی، مداخلت کرنا

4- الاسد و الثعلب و الذئب

23	فُنْدُقٌ	ہوٹل (جمع) فَنَادِقُ
24	الصَّعَابُ	مشکلات (واحد) صَعْبٌ
25	الْخَلَايَا	شہد کی مکھیوں کے چھتے (واحد) الْخَلِيَّةُ
26	يَجْنِي	چنتا ہے
27	إِنْتَاجٌ	پیداوار، پروڈکٹ
28	السَّبَاعُ	درندے (واحد) السَّبْعُ

5- الاسد والفأر

29	أَبُو الْحُصَيْنِ	لومڑی کی کنیت
30	خَرَزَةٌ	مہرہ
31	مَخَالِبُ	پنچے (واحد) مِخْلَب
32	إِنْسَلَّ	کھسک گیا
33	مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ	بس اسٹاپ / اڈہ
34	الفأر	چوہا
35	هَبَّ	وہ جاگا
36	رَقَّ	نرم ہوا۔
37	شَرَكُ	شکاری کا جال (جمع) أَشْرَاكُ، شُرْكُ
38	الصِّيَادُونَ	شکاری
39	زَارَ	وہ دھاڑا
40	مُسَاعَدَةٌ	مدد
41	حَادَّةٌ	تیز
42	مَزِيَّةٌ	خصوصیت / فضیلت (جمع) مَزَايَا
43	الْمَوْزُ	کیلا

6- الراعى والذئب

44	يَرْعَى	وہ چراتا ہے
45	الغنم	بھیڑ بکریاں
46	مَرْعَى	چراگاہ

47	الْعُشْبُ الْأَخْضَرُ	سبز گھاس
48	يَسْخَرُ	وہ مذاق کرتا ہے
49	عِصِيٌّ	لاٹھیاں (واحد) الْعَصِ
50	انْقَاذٌ	بچانا، نجات دلانا
51	زَعَقَ	وہ چلایا
52	فَتَكَ	اس نے ہلاک کر دیا
53	نَجْدَةٌ	مدد
54	الْقَنَاةُ الْمَدْنِيَّةُ	مدنی چینل

7- أَعْمَالٌ مَشْرُوعَةٌ وَأَعْمَالٌ غَيْرُ مَشْرُوعَةٍ

55	مَوَدَّةٌ	محبت
56	الْغَشُّ	دھوکہ
57	الْمُرَابِيُّ	سود لینے والا
58	رَاتِبُ الْوِظِيفَةِ	مقرر مشاہرہ
59	التَّسْوُلُ	بھیک مانگنا
60	بَيْعُ الْمُخَدَّرَاتِ	نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت
61	التَّهْرِيبُ	اسمگلنگ
62	دَخَلَ الْمُحَامِي	عدالت کے وکیل کی آمدنی

8- الشَّرُّ بِالْشَّرِّ

63	يَعْوِي	وہ بھونکتا ہے
64	يُطِلُّ	وہ جھانکتا ہے
65	شُبَّاكٌ	کھڑکی (جمع) شَبَائِكٌ

66	خَبَأَ	اس نے چھپایا
67	أَبْرَزَ	اس نے ظاہر کیا
68	قَرُشٌ	سکہ (جمع) قُرُوش

9- الذئب والخروف

69	خَرُوفٌ	بھیڑ کا بچہ (جمع) خِرَافٌ، أَخْرَفَةٌ
70	عَكَّرَتْ	تو نے گدلا کر دیا
71	شَتَمَتْ	تو نے گالی دی
72	لَا بُدَّ	ضروری ہے

10- الثعلب الذکی

73	ذَكِيٌّ	ذہین (جمع) اذکیاء
74	عَنْزٌ	بکری / ہرنی (جمع) اَعْنَزٌ / عُنُوزٌ
75	عَذَبٌ	میٹھا
76	اغْتَرَّتْ	دھوکہ کھا گئی
77	وَثَبْتُ	چھلانگ لگائی

11- السعيد من وعظ بغيره

78	ظَبْيٌ	ہرن (جمع) ظِبَاءٌ
79	إِصْطَادُوا	شکار کیے
80	أَطَارَ	اڑا دیا
81	الْوَجْبَةُ	ایک وقت کا کھانا
82	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
83	الْخَوْخَةُ	آڑو (جمع) الْخَوْخُ

84	السَّلَطَةُ	سلاد
12-التقليد الأعمى		
85	بِضَاعَةٌ	سامان (جمع) بِضَائِعُ
86	يَعْنٍ	کراہنا
87	مُرْتَا حًا	سکون سے
88	بِرْكَةُ مَاءٍ	پانی کا تالاب
89	يُصَادِفُ	سامنے آئے گا، اتفاقاً یا چانک ملے گا
90	اِمْتَصَّ	چوس لیا
91	كَمِيَّةٌ	مقدار
13-الاسلام والطهارة		
92	حَثٌّ	ابھارا
93	الْبَيْئَةُ	ماحول
94	يَتَكَرَّرُ	بار بار کرتا ہے
95	الْأَوْسَاخُ	میل کچیل (واحد) وَسَخٌ
96	يُضِيفُ إِلَى ذَلِكَ	علاوہ ازیں
14-أَرْكَانُ الْإِسْلَامِ خَمْسَةٌ		
97	ذِرْوَةٌ	چوٹی / بلندی (جمع) ذُرَى
98	سَنَامٌ	عظمت (جمع) أُسْنِمَةٌ
99	اِحْتِسَابًا	ثواب حاصل کرنے کیلئے
15-شُرُطُ السَّيْرِ		
100	مَفَارِقُ الشَّوَارِعِ	چوک

101	يُشْرِفُ	نگرانی کرتا ہے
102	الْمُرُورُ	ٹریفک
103	الشَّاحِنَاتُ	بار بردار گاڑی / ٹرک (واحد) شاحنة
104	الْحَافِلَاتُ	بیس (واحد) حافلة
105	الْمِظَلَّةُ	چھتری
106	نَبِيْلًا	شریفانہ (جمع) نُبْلَاءُ
107	يَقْوُدُ	وہ راہنمائی کرتا ہے
108	اجْتِيَازُ	عبور کرنا، پار کرنا
109	عَرَبَاتٌ	تانگہ / گھوڑا گاڑی (واحد) عَرَبَةٌ

16- فی السوق

110	الدَّقِيقُ	آٹا
111	الْأُرْزُ	چاول
112	الزُّبْدُ	مکھن
113	الانْبَجُ	آم
114	الْبُرْتَقَالُ	موسمی
115	البَطَاطِسُ	آلو
116	الْقُرْعُ	کدو (واحد) قُرْعَةٌ
117	الْخَسُّ	پالک
118	الْبَازِنَجَانُ	بینگن
119	الاسْعَارُ	قیمتیں (واحد) سَعَرٌ
120	رَخِيصَةٌ	سستی

121	سَلَّةٌ	ٹوکری
17- عمل خیر من مسئلة		
122	يَتَسَوَّلُونَ	بھیک مانگتے ہیں
123	قُدُومًا	کھاڑی (جمع) قَدَائِمُ
124	اِحْتِطَبُ	لکڑیاں جمع کرو
125	بُعُ	بیچو
18- الابتلاء في الدنيا		
126	أَبْرَص	کوڑھ کے مرض والا
127	أَقْرَع	گنجا
128	أَعْمَى	اندھا
129	قَدْ قَدِرَ	گھن کھاتے ہیں
130	نَاقَةُ عَشْرَاءُ	دس ماہ کی حاملہ اونٹنی
131	مَسَحَ	ہاتھ پھیرا
132	أَنْتَجَ هَذَا	یعنی صاحب الاہل اور صاحب البقرة کے ہاں اونٹ اور گائے کی کثرت ہوئی
133	وَلَدَ هَذَا	یعنی صاحب الشاة کے ہاں بکریوں کی کثرت ہوئی
134	حِبَالٌ	زادِ راہ
135	كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ	نسل در نسل
19- الأيام والشهور والفصول		
136	الْأَسَابِيعُ	ہفتے
137	يَنَائِرُ	جنوری
138	الرَّبِيعُ	موسم بہار

139	الْخَرِيفُ	موسم خزاں
140	جَهَّزْتُ	میں نے تیار کیا
141	دَرَجَةُ الرُّطُوبَةِ	ہوا میں نمی کا تناسب
142	تَغَرَّدُ الطُّيُورُ	پرندے نغمہ سرائی کرتے ہیں
143	الْمَرَاوِحُ	سنگھے (واحد) مَرَوْحَةٌ

تکلموا باللغة العربية

20- أسماء الإشارة للقريب

144	كَرَاسَةٌ	کاپی (جمع) كَرَارِيسُ، كُرَّاسَاتُ
145	بَطْلٌ	ہیرو (جمع) أَبْطَالٌ
146	جِسْرٌ	پل (جمع) جُسُورٌ
147	بَامِيَّةٌ	بھنڈی
148	فُرْشَاةُ الْأَسْنَانِ	ٹوتھ برش
149	مَوْزٌ	کیلا
150	فَانِيْلَةٌ	بنیان
151	تَنْبُولٌ	پان
152	زَبَائِنُ	کسٹمز، گاہک (واحد) زَبُونٌ
153	مَلْحَمَةٌ	قصائی کی دکان
154	بَنْكٌ	بینک
155	كَمْپَنِيَاں	شرکات

156	بریف کیس	شَنطَة
157	سٹول	کرسی بڈون ظہر
21- أسماء الإشارة للبعید		
158	مُسْتَشْفٰی	ہسپتال (جمع) مُسْتَشْفِیَات
159	صِیْدَلِیَّة	میڈیکل اسٹور
160	دراجة نارية	موٹر سائیکل
161	مَطَارٌ	ایئر پورٹ
162	مَحَطَّة	ریلوے اسٹیشن (جمع) مَحَطَّات
163	بَطَانِیَّة	کبل
164	مِذْبَاحٌ	ریڈیو
165	سَجَّادَةٌ	جائے نماز، کارپیٹ
166	إِبْرِیقٌ	لوٹا
167	سُفْرَةٌ	دستر خوان
168	بَاصَاتٌ	بسیں (واحد) بَاصٌ
169	شَاحِنٌ	ٹرک
170	رَاسِبٌ	فیل
171	شَفْرَةٌ	بلیڈ
172	حَلَّاقٌ	حجام
173	نَظَّارَةٌ	عینک
174	جُوفَاةٌ	امروڈ
175	مَكْغَوِیٌّ	استری شدہ

176	مُتَسَاهِل	(لا پرواہ)
177	اِسْتِمَارَةُ الدُّخُولِ	(داخلہ فارم)
178	عَبَاقِرَة	باکمال، جینیس (واحد) عَبَقَرِيٌّ
179	الِاثْمُ وَالْعُدْوَانُ	ظلم و زیادتی
180	حَلَوِيَّات	مٹھائیاں
181	مَا كَيْنَاثُ الْخِيَاطَةِ	سلائی کی مشینیں
182	مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ	بس اسٹاپ
183	مُمَزَّقٌ	پھٹی ہوئی
22- الاستفهام		
184	الْغَرِيبُ	مسافر
185	عُمَالٌ	مزدور (واحد) عَامِلٌ
186	زَمِيلٌ	کلاس فیلو (جمع) زُمَلَاءُ
187	الشَّغْلُ	کام
188	الشَّرِكَةُ	کمپنی (جمع) الشَّرِكَاثُ
189	الدَّجَاجُ الْمَشْوِيُّ	بھنی ہوئی مرغی، روسٹ
190	الْخُبْزُ الْمُطَبَّقُ	پراٹھا
191	سَائِقُ السَّيَّارَةِ	ڈرائیور
192	مُسْتَعِدٌّ	تیار
193	قَانُونُ الْمَرُورِ	ٹریفک قانون
194	تَحْطَمٌ	ٹوٹ گیا

23- المحادثة (الف)

195	جَنَسِيَّةٌ	حقِ شہریت، نیشنلسٹی
196	عُنْوَانٌ	پتہ، ایڈریس
197	مِهْنَةٌ	پیشہ (جمع) مِهَنٌ
198	مُحَاسِبٌ	اکاؤنٹینٹ، حساب کتاب کرنے والا
199	الْمَعْهَدُ التَّعْلِيمِيُّ	انسٹیٹوٹ، تعلیمی ادارہ

24- المحادثة (ب)

200	التَّحَقُّقُ	میں داخلہ لوں گا
201	مُسْتَعْمَرَةٌ	کالونی (جمع) مُسْتَعْمَرَاتٌ
202	سَلَكٌ	چلا
203	إِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملیں گے
204	يُعَادِرُ	جاتا ہے
205	الِاتِّحَاقُ بِالْجَامِعَةِ	جامعہ میں داخلہ لینا
206	الْكُلِّيَّةُ	کالج

25- التعلم في الجامعة

207	لِإِمْضَاءِ الْحَيَاةِ	زندگی کو باقی رکھنے کے لئے
208	تَرْوُحٌ	تم جاتے ہو
209	تُمَارِسٌ	تم مشق کرتے ہو، تم ایکسرسائز کرتے ہو
210	تُذَاكِرٌ	تم یاد کرتے ہو، تم مطالعہ کرتے ہو

26- في الفصل

211	صُدَاعٌ	سر درد
212	الطَّلَبُ	درخواست (جمع) الطلبات

213	مُدِيرُ الْجَامِعَةِ	مہتمم
214	فَحْصٌ	چیک اپ کرنا، معائنہ کرنا
215	الْحُمَى	بخار

27- كيف تقضى العطلة

216	الْعُطْلَةُ عَلَى الْأَبْوَابِ	چھٹیاں سر پر ہیں
217	فُرْصَةٌ طَيِّبَةٌ	اچھا موقع
218	نُنَادٍ	بلائیں
219	نُنَاقِشُ	ہم مشورہ کریں، ہم گفتگو کریں
220	مَصِيفٌ	گرمی گزارنے کا مقام
221	مَشَاهِدَةٌ	دیکھنا
222	بَرَامِجُ التَّلْفَازِ	ٹیلیوژن کے پروگرام
223	أَسْبَحُ	میں تیرا کی کرونگا

28- حادث سرقة

224	حَادِثُ سَرَقَةٍ	چوری کا واقعہ
225	الْمَصْرَفُ	بینک
226	جَرِيمَةٌ	جرم
227	جُنَاةٌ	مجرم (واحد) الْجَانِي
228	الدُّوْلُ الْآخَرَى	دیگر ممالک
229	إِعْتِصَابٌ	فرقہ بندی

29- في المطعم

230	أَوَّلُ دَوْرٍ	پہلی منزل
-----	----------------	-----------

231	الْوَجَبَاتُ	کھانے
232	عَصِيرُ الْفَاكِهِةِ	پھل کا جوس
233	جُبْنٌ	پنیر
234	حَسَاءٌ	سوپ (جمع) أَحْسَاءٌ، أَحْسِيَةٌ
235	لَحْمٌ مَفْرُومٌ	قیمہ
236	الطَّائِلَةُ	میز
237	مِلْعَقَةٌ	چمچ
238	زَجَاجَةٌ مَاءٍ	پانی کی بوتل
239	كُوبٌ	گلاس
240	قَائِمَةُ الطَّعَامِ	مینو، کھانوں کی لسٹ
241	فِنْجَانٌ	پیالی (جمع) فَنَاجِيْنُ
242	فَاتُورَةٌ	بل

30- عند الطبيب (مرة)

243	أَلَمٌ	تکلیف (جمع) آلام
244	الْمُمْرِضَةُ	نرس (جمع) الممرضات
245	دَوْرٌ	باری
246	مِقْيَاسُ الْحَرَارَةِ	تھرمامیٹر
247	السَّمَاعَةُ	اسٹیتسکوپ، ایک مخصوص آلہ جس سے دھڑکن وغیرہ معلوم کی جاتی ہے
248	صِفَةٌ	نسخہ
249	أَقْرَاصٌ	گولیاں (واحد) قُرْصٌ

31- عند الطبيب (ثانية)

250	اخْلَعُ	اتارو
251	قَاسَ الطَّيِّبُ ضَغَطَ الدَّمُ	ڈاکٹر نے بلڈ پریشر دیکھا
32- الاغتراب للعمل		
252	الاغتراب للعمل	کام کی وجہ سے تارک وطن ہونا
253	رَاتِبٌ	تنخواہ، مشاہرہ
254	أَحَاوِلُ	میں کوشش کروں گا، میں غور کروں گا
33- التسوق في المكتبة المدينة		
255	التَّسَوَّقُ	خرید و فروخت کرنا، شاپنگ کرنا
256	نُخْبَةٌ طَيِّبَةٌ	منتخب، عمدہ
257	قَائِمَةُ الْكُتُبِ	فہرست کتب
258	أَحَدَثُ الْكُتُبِ	نئی کتابیں
34- في العسل شفاء		
259	أَشْعُرُ	میں محسوس کر رہا ہوں
260	الْعَسَلُ	شہد
261	مَحَلَّاتٌ	مراکز
35- الأكلات السريعة		
262	الأكلات السريعة	ہوٹلوں وغیرہ کے تیار شدہ کھانے
263	صِحِّيٌّ	صحت مند
264	سَيَّارَةُ الْإِسْعَافِ	ایمبولینس
265	تَسْمُمًا	زہر آلود

266	مُتَسَخَّحَةٌ	میلا / گندا
267	الأطباق	پلیٹیں (واحد) طبق
36- فاتورة الكهرباء		
268	فَاتُورَةُ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی کا بل
269	نَسْتَهْلِكُ	ہم ضائع کرتے ہیں، ہم خرچ کرتے ہیں
270	الحاسوب	کمپیوٹر
271	المِذْيَاعُ	ریڈیو
272	الْخَلَّاطُ	سلائی مشین
273	الْفَرْقُ الْكَهْرَبَائِيُّ	برقی تندور / اوون
274	الْمِكَنَسَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ	قالین وغیرہ صاف کرنے کی مشین / ویکيوم کلیئر
275	الغَسَّالَةُ	واشنگ مشین
276	الأجهزة الْكَهْرَبَائِيَّةُ	الیکٹریک سامان (واحد) جہاز
277	مِيزَانِيَّةُ الْبَيْتِ	گھر کا بجٹ
37- اسباب الجريمة		
278	جَرِيْمَةٌ	گناہ / جرم (جمع) جَوَائِمُ
279	غَيْرُ رَادِعَةٍ	نا کافی
280	لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمَعِ	معاشرے کو بچانے کیلئے
281	وَسَائِلُ الْاَعْلَامِ	ذرائع ابلاغ
282	مَسْئُولِيَّةٌ	ذمہ داری
283	مُوَاطِنٌ	شہری
38- اسباب ضعف المسلمين		

پریشان	مَہْمُومٌ	284
مختلف	عَدِيدَةٌ	285
اندرونی	دَاخِلِيَّةٌ	286
مسلمانوں کا دور ہونا	اِبْتِعَادُ الْمُسْلِمِينَ	287
سامراج، شہنشاہی نظام حکومت	الاستعمارُ	288
ثقافتی جنگ، تہذیبی جنگ	الغزوُ الثقافي	289

39- الطائرة

ہوائی جہاز	طائرة	290
گونج / صدا	أَزِيْزٌ	291
ایئر پورٹ	مَطَارٌ	292
پر (جمع) أَجْنَحَةٌ	جَنَاحٌ	293
دم (جمع) أَذْيَالٌ	ذَيْلٌ	294
پہیے (واحد) عَجَلَةٌ	عَجَلَاتٌ	295
فضا	الْجَوُّ	296
پائلٹ	الطَّيَّارُ	297
سواریاں (واحد) رَاكِبٌ	الرُّكَّابُ	298
کشادہ	فَسِيحٌ	299
عمدہ	بَارِعٌ	300
جہاز اڑانا	الطَّيْرَانُ	301
ٹرین	الْقَطَارُ	302

40- التاشيرة

303	التَّاشِيرَةُ	ویزہ (جمع) تَاشِيرَات
304	جَوَازُ سَفَرٍ	پاسپورٹ
305	عَائِلَةٌ	خاندان
306	التَّذَاكُرُ	تکثیر (واحد) التَّذْکِرَةُ
307	الاسْتِمَارَةُ	فارم
308	الرُّسُومُ	فیس (واحد) رَسْمٌ
41- المستشفی		
309	أَغْمَى عَلَى	میں بے ہوش ہو گیا
310	قَابَلَ	ملاقات کی
311	الْحَقِيقَةُ	بیگ (جمع) حَقَائِبُ
42- المحادثة بين الزوجين		
312	اسْتَيْقِظَ	جاگو
313	دَقَّ الْمُنْبَهُ	الارم بج اٹھا
314	مُبَكَّرًا	صبح سویرے
315	سَهَرْتُ	میں جاگا
316	جَاهِزٌ	تیار

..... أناشید.....

لنشید الاسلامی

317	أَضْحَى	ہو گیا
318	الْكُونُ	کائنات (جمع) الأكوان
319	سَكَنَ	رہائش گاہ
320	سُوِّدَ	شرافت و عظمت
321	تَرَبَّيْنَا	ہم نے پرورش پائی
322	دَوْلَةٌ	ملک (جمع) دُولٌ
323	يُمَثِّلُ	مثال دیتا ہے
324	سَطْوَةٌ	قوت / طاقت
325	صَدَى	گونج
326	دَوْحَةٌ	پھیلا ہوا درخت (جمع) دَوْحٌ
327	نَهَضَةٌ	بلندی

سُحْنُ بنو الاسلام

328	فِتْيَةٌ	نوجوان (واحد) الفتى
329	زَعِيمٌ	سردار (جمع) زُعَمَاءُ
330	مَثِيلٌ	نظیر (جمع) مُثَلٌّ
331	الزُّهُورُ	شگوفے (واحد) زَهْرٌ
332	يُطْرَدُ	جلا وطن کیا جائے گا
333	تَمِيدٌ	ہلتی ہے

ظلم	بَغَى	334
ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ	الْوُدْيَانُ	335
راستہ (جمع) شِرْع و شِرَاع	الشَّرْعَةُ	336
گونج اٹھی	ضَجَّتْ	337
نعرہ لگانا	تَهْتَفُ	338
پیش قدمی، جرأت	الافْدَام	339

نبی الہدی

سر سبز و شاداب ہوا	اِبْتَهَجَ	340
مخلوق	الْوَرَى	341
بچانے والے	الْمُنْقِذُ	342
آپ نے بلند کیا	أَعْلَيْتَ	343
عالی شان عمارت (جمع) صُرُوح	صَرَحَ	344
تمام زندگی	طُولَ الْمَدَى	345
ہلاکت، موت	الرَّدَى	346

طلع البدر علینا

چودہویں کا چاند	الْبَدْرُ	347
گھاٹیاں	ثَنِيَّاتٌ	348
مخلوق (واحد) الْبَرِيَّةُ	الْبَرَايَا	349
ٹکڑے ٹکڑے کرنا	تَمْزِيقٌ	350
بے حیائی	رُقَاعٌ	351
زمین کے ٹکڑے (واحد) الْبُقْعَةُ	بُقَاعٌ	352

مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ

353	نَابِئِي	ہم انکار کرتے ہیں
354	أَنْ نَهْوَنْ	کہ نرمی کریں
355	أَحْلَى	میٹھا بنانا
356	مَنْوُنْ	موت
357	مُتَحَدِّينَ	مقابلہ کرتے ہوئے
358	أَنْ يَسُودَ	سردار ہونا
359	وَعَى	حفاظت کی
360	حَمِي	بچایا
361	صَرَحَ	عالی شان عمارت
362	حَرَّرَنَا	ہم نے آزاد کیے
363	قَوَّمْنَا الْعُيُوبَ	ہم نے اصلاح کی اور اسے سیدھا کیا
364	الْجُبَاةُ	خراج وصول کرنے والے (واحد) الْجَابِي
365	الْبَتَّارُ	کاٹنے والی تیز تلوار
366	الطُّغَاةُ	سرکشی کرنے والے (واحد) الطاغی
367	مُؤْتَلِفُونَ	باہم متحد رہنے والے
368	شُعُوبَ	بڑی جماعتیں/ قومیں (واحد) شَعْب
369	هَوْنٌ	ذلت رسوائی
370	الْأَبَاةُ الْفَاتِحِينَ	بڑے بڑے فاتح عقلمند لوگ
رمضان		
371	هَلْ هَلَالُهُ	چاند نکلا

چشمہ (جمع) ینابیع	یَنْبُوعٌ	372
نمازیوں سے بھری ہوئی	عَامِرَةٌ	373
عبادت پر کمر کس لیتے ہیں	آسِرَةٌ	374
لغوی معنی مٹی یہاں کنایہ گناہ مراد ہیں	رَغَامٌ	375
کثرت سے بہنا	فَاضَتْ	376
قرآنا		
بنیاد	الْأَسَاسُ	377
بزرگی	مَجْدٌ	378
کشادگی	سَاحَةٌ	379
توڑ دو	حَطَّمُوا	380
بت (واحد) وَثَنٌ	أَوْثَانٌ	381



شعبة للكتب الدراسية:

١٥... نصاب النحو (كل صفحات: ٢٨٨)	١... مراح الارواح مع حاشية ضياء الاصباح (كل صفحات: ٢٣١)
١٦... نصاب اصول حديث (كل صفحات: ٩٥)	٢... الاربعين النووية في الأحاديث النبوية (كل صفحات: ١٥٥)
١٧... نصاب التجويد (كل صفحات: ٤٩)	٣... اتقان الفراسة شرح ديوان الحماسة (كل صفحات: ٣٢٥)
١٨... المحادثة العربية (كل صفحات: ١٠١)	٤... اصول الشاشي مع احسن الحواشي (كل صفحات: ٢٩٩)
١٩... تعريفات نحوية (كل صفحات: ٢٥)	٥... نور الايضاح مع حاشية النور والضياء (كل صفحات: ٣٩٢)
٢٠... خاصيات ابواب (كل صفحات: ١٢١)	٦... شرح العقائد مع حاشية جمع الفرائد (كل صفحات: ٣٨٢)
٢١... شرح مئة عامل (كل صفحات: ٢٢)	٧... الفرع الكامل على شرح مئة عامل (كل صفحات: ١٥٨)
٢٢... نصاب الصرف (كل صفحات: ٣٢٣)	٨... عناية النحو في شرح هداية النحو (كل صفحات: ٢٨٠)
٢٣... نصاب المنطق (كل صفحات: ١٢٨)	٩... صرف بهائي مع حاشية صرف بنائي (كل صفحات: ٥٥)
٢٤... انوار الحديث (كل صفحات: ٢٢٢)	١٠... دروس البلاغة مع شمس البراعة (كل صفحات: ٢٣١)
٢٥... نصاب الادب (كل صفحات: ١٨٢)	١١... مقدمة الشيخ مع التحفة المرضية (كل صفحات: ١١٩)
٢٦... تفسير الجلالين مع حاشية انوار الحرمين (كل صفحات: ٣٦٢)	١٢... نزهة النظر شرح نخبة الفكر (كل صفحات: ١٤٥)
٢٧... عصيدة الشهدة شرح قصيدة البردة (كل صفحات: ٣١٤)	١٣... نحو مير مع حاشية نحو منير (كل صفحات: ٢٠٣)
٢٨... خلفاء راشدين	١٤... تلخيص اصول الشاشي (كل صفحات: ١٢٢)



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُنَّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنَّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سُنَّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سُنَّت بنئے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: وائٹ ہاؤس مارکیٹ سچ بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سرور آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیدان میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفتدی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزدیکی والی مسجد، اندرون یوٹر گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ، انٹرنیٹ ٹی وی سہیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پانچواں کھلی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 انور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: ڈرامائی چوک شہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: پیکر بازار نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکسٹر: فیضانِ مدینہ، راج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ روڈ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلبرگ (سرگودھا): انڈیا مارکیٹ، بالٹاٹل جامع مسجد، سید حامد علی شاہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)